

الإين يسير

نقش قدم بی کی بنے رائے ن اللہ ملاتیں منتے رائے ا

المنافعة المارك

> ه مرتبین به مولاناهیم محمد اختر صف مولوی عبدالروصاحب م

كتابكانام _ ايك منث كامدرسه

ادادات .. غلائدة صورة اقدى مولاك المراد أي ما مبدات كائم ما داريك من ما مدرك المراد المرك موال ، وفي ابد

موال المجيم من المنظم من الفرنسين زيموه مجازيوت مى السنة حضرت اقد محل الماه المحق صامرياً من مراتهم حرف بين { مولوي مبدارة ف منت احين نائب ناخم حررسا خرف العارس . مروو في . يول

منحات ـــ ۱۳۲

كتابت __ فافقا محمرها مرصديقي دبلوى

تاش _ كتب قانرمظهرى - محترا قبال بلك تبرا براجي

بىراڭلازگرلارگى ئىدىدۇ ئۇتقىيىلى قىلى دىسۇلىدا ئىكىرىنىي

مقدمه طبع اوّل منطب کاسم ایکسٹ کامدر (بعدنماز نجریا بعدنمازعصر)

آج کل تمام عائم میں حضرت والا ہردول (می الشیخضرت مولانا سفاہ
ابرارالحق صاحب حقی دامت برکاتهم مجازبیعت مجددالملة عکیم الاُست مولانا
اسٹرف علی صاحب تھانوی نورانٹرمرقدہ و فاظم متجلیس دَعوقالحق و مدرسہ اسٹرف الدائل ہردول ، یوپل (ہسند) کا جہاں بھی سفر ہوتا ہے،
"ایک منٹ کا مدرسہ" حضرا ورسفرمیں جاری کرنے کا مشورہ دیتے ہیں
اور عملا اس کی مشق بھی کراتے ہیں کیونکہ اُسّتِ مسلم میں غفلت کا مرض بڑھ دہا
ہو، زیادہ دیر کا وعظ سننے سے تھراتے ہیں اوراکٹرا دقات دفتر کی ملازمت یا
تجارت کی مصروفیت بھی ان کے لیے طویل وعظ سننے سے مائع بنتی ہے، اس
لیے یہ آسان طریقہ (ایک منٹ کا مدرسہ) بعد نماز فجریا بعد نماز عصریا دونوں
وقت جاری کرنے کا مشورہ دیتے ہیں تاکہ ایک اُسی بھی محروم نہ اور دین کی
ضروری صروری باتوں سے آگاہی ہوجاوے۔ اس ایک منٹ میں حسب دیل
مضمون بیان کرنے کا مشورہ دیتے ہیں:

ن مازی سورتوں اور دعاؤں اورتسبیجات کا ایک ایک لفظ کا ترجمہ بتایا جائے جس کی ترتیب نمازی ترتیب کے مطابق ہو یعنی پہلے اللہ اکبر کے معنی پھر نبنار کھر ایند ہو ایند پھر بسم اللہ بھر سورہ فاتح وغیرہ۔

برسول نماز پڑھے ہوئے ہوجاتے ہیں لوگول کواپنی نمازوں کی تسبیحات اور

دعاؤں اورا ذکار کا ترجم نہیں معلوم ہوتاجس سے نمازمیں دل نہیں لگا ورنہ جو تجهه نمازمیں بڑھا جاتاہے اگراس کا ترجم معلوم ہوا دراس کی طرف دھیان رکھا ماوے تونماز کا لطف بڑھ ماوے اور نماز میں یکسول اور حضوری مجی عطا ہو کیونکہ قاعده كلير بكر النفس لاتتوجه الى شيئين في ان داحد. فلف كاقاعده ب كنفس ايك وقت مين ووشع كى طرف توجنهين كرانة يس جب اين رب س مناجات كمفهوم كاخيال ركھ كاتوغيراندى طرف خيال نہيں جاسكے گا.

چنا یخ بنا زکوحسین بنانے کی تعلیم اس صریت میں ہے کہ اِذَا قُدُتَ فِي صَلَوْمِكَ فَصَلِ صَلَوْةً مُودِع . جب نمازيرهوتوس نماز كواين آخرى نماز سجهو شاید دوسری نماز تک زندگی نه بهوتواس نماز کوکس قدرحیین اوراچی پرطیعے گا۔ بیمشکوہ شریف کی ایک حدیث کا جزء ہے۔ ملاعلی قاری رحمۃ انڈعلیداسی حدیث کے اس بزر كى شرح اس طرح فرماتے ہيں كه ___ مُودِع اى لِماسوى الله بالإستغراق في مناجات موله. (مرقاة جه صفي اينمولي كى مناجات مين

غرق بونے كےسبب اپنے قلب كوغيراللہ عالى كراو.

ا ایک سنت ایک دن بتائی جاوے مثلا نمازمیں تیام کی گیارہ سنتوں سے ایک سنت یہ بتائی جاوے کہ سیدها کھڑا ہونا اورسر کو نہ جھکانا، دوسرے دن یہ بتاویں کمل سیدھے کھڑے ہونے کی سنت بتانی کئی تھی آج یہ سنت بتان جارہی ہے کہ بیروں کی انگلیاں بھی کعبد شریف کی طرف ہوں ، تیسرے دن اس طرح بتائيس كم يهلي دن اور دوسرے دن ياستت بتائي مئي تھي : -سیدھے کھڑے ہونا اور بیروں کی انگلیوں کا قبلہ روہونا ، آج تیسرے دن یہ سنت بنائ جارس ہے کہ امام کی تکبیر تحریمہ کے ساتھ ساتھ مقتدی کی تکبیر تحریمہ ادا ہوسکن شرط یہ ہے کدامام کی تکبیر تحریم سے مقتدی کی تکبیر تحریم پہلے ناختم ہو ورند نمازی صحیح نه بوگی، اس لیے ساتھ ساتھ سے مرادیہ ہے کہ تاخیر ذکرے امام کی تکبیر تحریم ہوتے ہی فورا مقتدی بھی تبیر تحریم کہ ہے۔ اس طرح ایک سنت

تین دن اورتین سنت ایک دن کا سلسدهاری بوگا اوریاد کرفیس آسانی بوگ-

حضرات! برسول ہوجاتے ہیں ہماری نمازیں سنّت کے مطابق ادا نہیں ہوتی ہیں۔ بعض اہل علم کو بھی دیکھا گیا کہ ملی شن نہ ہونے سے ان کو بھی سنّتوں کا استحضار نہیں ہوا ، جب گذارش کی گئی تو بہت مسرور ہوئے ۔ طریق مذکور سے پوری زندگ سنّت کے مطابق ہوسکتی ہے سنت کی ظلمت پراحقر کا ایک شعر ہے ۔

منقش قدم نبی کے ہیں جنّت کے راستے الشرسے ملاتے ہیں سنّت کے راستے الشرسے ملاتے ہیں سنّت کے راستے ۔

برمسجد کے ائم حضرات اگر" ایک منٹ کا مدرسداسی طرح جاری فرماوی آو نماز، وضور، کھانے، پینے ، سونے، جاگئے، مسجد میں آنے جانے کی تمام سنتوں کا علم ہوسکتا ہے، ایک سال میں تین ناوشا ٹھ سنتیں یاد ہوسکتی ہیں ۔

﴿ برائ برائ برائ كنابول ميں سے ايك كناه بتايا جائي جوجہتم ميں كرانے كے

لے کافی ہے تاکہ اس سے توب کی توفیق ہو۔

﴿ گُنابُول كِ نقصانات جو دنيا ميں بيش آتے بين جن كو "جزارالاعمال" ميں حضرت حكيم الاُمّت تعانوى رحمة الله عليه في تجرير فرمايا ہے : " ہرروز ايك نقصان كو بتاوے بعد ميں گنابوں سے آخرت كے چند نقصانات بھى روزاند ايك

ایک بیان کردے۔

ف نیکیوں کے فوائد جو دنیا میں عطار ہوتے ہیں ان میں سے ایک بت یا جادے اور آخر میں نیکیوں سے آخرت کا ایک ایک فائدہ روزانہ بتایا جاوے۔ ان پانچ باتوں کو ایک منٹ میں بیان کردے یہ ایک منٹ کا مدرسہ ہے۔ شاید کوئ بھی ایک منٹ کے مدرس سے محردم نہ رہے گا کیونکہ مشغول سے مشغول آدی بھی ایک منٹ دے سکتا ہے۔

اس کے بعد درس تفسیریا درس عدیث کا جوسلسلہ علمائے کرام اور اُتمدہ

کرام کا ہواس کو جاری فرماوی جن کو وقت ہوگا وہ اس میں شرکت کریں گے۔
اورجن کے پاس وقت نہوگاوہ ایک منٹ کے مدرسہ سے نفع اٹھالیں گے۔
انڈ تعالیٰ ایک منٹ کا مدرسہ سارے عالمیں جاری فراوی اوراس کے
نفع کو عام و تام فرماوی اوراس کے موجد و مؤلف کے لیے قیامت تک صدقہ
جاریہ بناویں ۔ آمین !

وَاحْرُ دَعُوا نَااِنَ الْحَدُدُيْلُهِ رَبِّ الْعَلْمِينَ

محد اختسر گلشن اقبال ۱ کراچی، پاکستان پوسٹ بحس ۱۸۱۱ مجاز بعیت بی استہ صرت مولانا شاہ ابرارائی صاحب حقی دامت برکاتیم ناظم مجلس دیوۃ المحق و مدرس اسٹرف المدارس برددئی یوپی (بہند) مداری



مقدمه طبع ثاني

نَحْمَدُ لا وَتَعَرِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

ماشاراتدتعال مولوى عليم محدافترصاحب زيد نفل ع" ايك منث كا مدرسة كى ترتيب دى جس سے لوگ منتفع ہورہے ہیں . اس میں ہردن تين سنن کا تذکرہ تو ہے مگر دگیرا مورمیں اس کی پابندی سے زمول ہوگیا ایک ہی پراکتفار كياكيا اس ليے جي عالم ك ديگراموركا مجي تين دن كاسبق تحرير كرديا جائے نيز فراتض غاز وواجبات كابهى اضافه مناسب على بواكه عام ابل ديهات كوهي يورانفع

بهین جاوے . نیزمکروہات ومفسدات نماز کا بھی -

اس لیے اس کا نمونہ مولوی عبدالرؤف صاحب سنساریوری زیررشدہ معین ناتب ناظم مدرساشرف المدارس كوبتلايا كياكداس طرح بقيد اسباق كالكملاكري-چنایخ انصوں نے بفضلہ تعالیٰ فی الحال ۵ مبت کا تکملہ کردیا ہے ہمندی میں کھی اس ك ترجم كا قصد ب بفضار تعالى الكريزى، بنكله، تجراتى زبان مين ترجمه بوجكام ١٠٠ ترميم شره كابعى ترجم ديكر زبانون ميس كراف كاحباب كرام كاخيال ع - الشرتعالي اینے بفنل وکرم سے ان کو بھی قبول فرماویں اور اپنے بندوں کو بھی ان سے مستفید ہونے کی توفیق بخشیں۔ آپ سے بھی اسی دعار کی گذارش ہے۔ والسلام

ابرارالحق عفىءن

تأظم والموقوة الحق ومراشر فالمعاس مردون، يول. يسند

٢٣رجوري المواء

فرائص نماز (٤)

ا تكبيرتومير ﴿ قيام (كفرا بونا) ﴿ قررت اقرآن شريف مين سے كون سورت يا آيت پرهنا) ﴿ ركوع كرنا ﴿ ونون سجده كرنا ﴿ قعدة اخيره مين التحيات كى مقدار بيشا ﴿ إِنْ اختيار سے نماز سے فارغ بونا _ مكم يہ ب كر اگر إن امور ميں سے كون بحق چھوٹ ماوے و نماز نہ ہوگا دواره پرهني ہوگا.

واحبات نماز (۱۸)

له فرائض وواجبات كويها ياد كرايا ماوع يعرايك منشكا مرسيروع كيا مادع.

مفسدات نماز

مفدات نماز اُن چزوں کو کہتے ہیں جن سے نماز فاسد ہوجات ہے یعنی نوٹ جاتی ہے اور اسے لوٹانا ضروری ہوتا ہے .

أ زبان سے كون كلم نكالنا أكرد فلطى سے يا بھول كر ہو ﴿ انسانى كلام كے مشابكلام سے دعاء كرنا مثلااے اللہ اكتاباكھلائے تھے (القات ک نیت سے سلام کرنا اگرچ بھول کر ہو ﴿ زبان سے یا مصافی کرنے کے ذریعہ مسی محسلام کا جواب دینا ﴿ عمل کشر کرنا مثلاً دونوں ہاتھوں سے یا تجامہ باندها ال قبلكيطرت سےسينه كا پيرطانا جو جيزمنھ كے اندرنہواس کا کھانا اگرچ تھوڑی ہو ﴿ وانتوں کے درمیان کی چیز کا کھانا جبکہ فیے کے بقدر ہو ﴿ كسى چيزكا بينا ﴿ بلاكسى عذرك كصنكارنا ﴿ أَفَأْفَكُونا ا آه آه کزا ا آوه أوه کزنا ا مطببت و درد کی وجه سے رونے ك آواز كوبلند كرنا ﴿ يَصِينُكُ وال كَ الْحَمْدُيلَ كَجُواب مِن يَرْحَمُكَ الله كہنا ال كسى كے اس سوال يركه الله كے ساتھ كونى اورشرك ب مصلی کاس کےجواب میں آلالة إلاالله کہنا الله سمرى حبري إِنَّا يِلْهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ مِنْ جِعُون يِرْهِنَا ۞ خُوشُجِرِي بِرِ ٱلْحَدُّدُ لِلْهِ كَهِنَا @ تعجب خيز خبركوس كر لا إله إلا الله يا سُبُخي الله كهنا الكسى كوكسى امرى طرف متوجة كرنے كے ارادہ سے قرآن ياك كى كونى آيت يرهنا جیے یایک کی خُدِ الکیتُ بِقُوَّة وفیرہ اللہ تیم کئے ہوئے شخص کا یان پر قادر ہوجانا ا موزہ کے مع کی مدت کا پورا ہوجانا ا مع کے ہوئے موڑہ کا اتاردینا اس کسی اُن پڑھ کا نماز جائز ہونے کے بقد قرآن پاک سیکھ لینا ، نظے برن والے شخص کا ستر دھا کھنے کے بقدر

كيرے ير قادر بوبانا أ اشاره سے ركوع وسجده كرنے والے شخص کارکوع وسیدہ کرنے پر قادر ہوجانا 🏵 صاحب ترتیب کو اپنی فوت شدہ نماز کا یاد آجانا اور وقت میں گنجائش بھی ہونا 🕲 ایسے شخص کو فلیفہ بنانا جوامات کے قابل نہ ہو 📵 نماز فجر مڑھتے وقت سورج کانکل آنا ﴿ عيدين کي نماز ميس زوال آفتاب بوجانا ﴿ ناز جمعہ پر مصنے کی حالت میں عصر کا وقت آجانا ال زخم اچھا ہونے کی وجہ سے مالٹ نمازمیں بٹی کا گرمانا ﴿ معذور کے عذر کا ختم ہوجانا ا قصدًا عدت كرنا (مثلًا وضو توردينا) ا كمى دوسرے كے عمل سے مدف لاحق ہوجانا مثلاً معتے کا آجانا 🕝 بیہوش ہوجانا 🕲 مجنون ا وریاکل بروجانا ﴿ مسى برنظر دالنے سے سل كى حاجت بوجانا ۞ نماز میں اس طرح سوئے کرسونے سے نمازنہ فاسد ہوا ور احتلام ہوجائے اجنبی عورت کا بغیرکسی بردے کے مرد کے پہلومیں کھڑا ہونا جبکہ نمازیں دونوں مشترک ہوں اور دونوں کی تجریمہ ایک ہو اور مرد نے عورت کی امامت کی نیت بھی کی ہو اللہ جستخص کو حدث لاحق ہوجائے اس کا سترکھل مانا گو وہ اس کے کھولنے پرمجبور ہو ﴿ جس شخص کا وضو ٹوٹ گیا ہواس کو وضو کے لیے جاتے ہوئے یا فارغ ہوکر آتے ہوئے قرأت كرنا ﴿ صدف لاحق ہونے كاعلم ہونے كے باوجود بالقصد ايك رکن کی مقدار تھہروانا ﴿ حدث لاحق شده شخص کو قریب یانی ملنے کے باوجود دورجانا ، صدف لاحق بونے کے گمان سےمسجد سے بابرتکل جانا ا مسجد کے علاوہ کسی دوسری جگہ نماز پڑھنے کی صورت میں حدث كے كمان سے مفول سے باہر لكل جانا ، اس كمان سے نماز سے بھرجانا کہ وضونہیں ہے یا یہ کہ مدت مسح پوری ہوگئ ہے یا اس پر فوت شدہ نمازے یا بدن یا کیڑے پرنجاست فی ہوئی ہے طال کد معامداس کے

فلاف ہو اگرچمسیدسے باہر نکلا ہو اللہ دوسرے مقتدیوں کے امام كولقم دينا الك ايك مماز سے دوسرى مماز ميں منتقل ہونے ك عبيركهنا ، عبيرك بمزه ير مدكرنا ، جوسورتين يا آيتين يا د ن بوں ان کو نمازمیں پڑھنا ﴿ ستر کھلے رہنے کے ساتھ ایک رکن ا دا كرنا يا انني مقدار كهلا رمنا ﴿ السِّي نجاست كا بمونا خواه وه حكمي ہو یا حقیقی ہوجو کہ مانع صلوٰۃ ہو ﴿ مقتدى كاكسى ركن ميں امام سے سبقت لے جانا کہ امام اس رکن میں اس کے ساتھ سریک نہو ه مسبوق كا اتباع كرنا امام كے سحدہ سہومیں مثلاً امام پرسجدہ سہو واجب تھا غلطی سے اس نے سلام پھیردیا مسبوق اپنی گئی رکعت کو بورا كرنے لكاك امام كوياد آيا اوراس نے سجدہ سہوكيا تويمسبوق بھى اس میں اس کی اتباع کرے ﴿ تعدہ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیصے کے بعدیادآناکسیدہ نمازمیں رہ گیاہے اس کواداکرنے کے بعد دوبارہ قعدہ اخرہ کی مقدار نہ بیٹھنا ﴿ مالت نوم میں ادا کے ہوئے رکن کو بیداری کے بعداس کا اعادہ نہ کرنا 🚳 قعدہ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیضنے کے بعدامام کے تہتمہد لگانے سے مبوق کی نماز فاسد ہونا اور امام ك نماز فاسدنه بونا البته امام يرواجب بى كدوباره وضوكر كاس كا اعادہ کرے اس منازمیں جو دورکعت والی نہو (مثلاً عشام اورمغرب) ایس نمازمیں دورکعت پراس گمان سے سلام کھیردیا کہ مسافر ہوں مالانکہ وہ مسافر نہیں بلکہ مقیم ہے ﴿ جُوشخص نیامسلان ہواس کا دورکعت کے علاوہ تین یا جار رکعت والی فرض ناز کو دورکعت فرض مگان کرکے اس برسلام بھیردیا۔

(منقول از نورالايضاح)



مكروہات بنماز

مکروہات بنماز وہ افعال کہلاتے ہیں جن کے کرنے سے نماز گھٹیا بینی سوم درجہ کی ہوجات ہے اور ثواب میں کمی ہوجاتی ہے۔ لہٰذا ان کے جھوڑنے کا استمام کرنا چاہئے۔

ا نمازی حالت میں اینے بدن یا کیڑے سے کھیلنا ﴿ كنكر يول كو ہٹانا اگر سجدہ کرنے میں دقت ہوتو ایک مرتبہ ہٹانے کی اجازت ہے الكيال چنخانا ﴿ تشبيك كرنا يعني ايك ماته كي انگليون كودوسرك اته كى انگليول ميں دافل كرنا ﴿ اته كولھ ير ركھنا ﴿ عالت بنازمين كرون إدهراُدهر يجيرنا (٤) كُتّ كي طرح بينهنا يعني سرين زمين ير ركه لينا اور دونوں کھٹنے کھڑے کرلیٹا 🕥 ذراعین (لعنی کہنیوں کو) کو بچھا دیا ﴿ ٱستینوں کوسمیٹنا ﴿ کُرتایا قمیص بہن سکنے کے باوجود صرف کنگی یا یائیار میں نماز پڑھنا ال سلام کا جواب ہاتھ یا سرکے اخارہ سے دینا ا بلاعذر عارزانو (يالتي ماركر) بيضنا ا مردكا قبل نمازجورًا باندهكر نماز پڑھنا ﴿ اعتمار كرنا يعنى رومال كوسر براس طرح باندهناكرسر كا درمياني حصہ کھلارے اف رکوع سے انتھے وقت کڑتے کوسنوارنا یا سجدہ میں جاتے وقت سکی یا یا تجام سمیٹنا ﴿ رومال یا کسی کیرے کا سریا کندھ پر اس طرح ڈالناکہ اس کے کنارے لیکے رہیں استمال الصحار مرنا بعسنی كيروا بن بورے بدن برسرے بيرتك اس طرح بيٹناك الته ذنكال سے (داہنے کندھے کے نیچ (بغل) سے کیڑا نکال کر بائیں کندھے کے ادیر ڈالنا ﴿ مَارْنَفُل کے ہرشفع میں پہلی رکعت کا دوسری رکعت سے زیادہ طول کرنا ا کا تمام نمازوں میں دوسری رکعت کو پہلی رکعت سے بقرر

تین آیات یا اس سے زیادہ طول کرنا 👚 فرض کی کسی بھی رکعت میں کسی سورت كامكرريرهنا (أ) نماز مين سورتون كافي ترتيب يرفعنا (أ) نماز مين دو سورتوں کااس طرح پڑھنا کہ درمیان میں کوئی چھوٹی سورت چھوڑ دین ا بن سجدہ ک جگہ پر کھی ہوئی خوشبوکو سونگھنا 🕲 اپنے کپڑے سے خوشبو کوسونگھنا 🕆 پنکھا جھلنا ایک دوبار 🏵 حالت سجدہ یا اس کے ملاوہ میں ہاتھ پر کی انگلیوں کو قبلہ کی جانب سے پھیرلینا (ہٹادینا) 🕅 مالت ركوع مين بالتقول كو دونول كفشنول يرنه ركهنا (جماني لينا في دونول كهول كابند كرنا ﴿ آ مُكسول كا آسان كى طرف الجمانا ﴿ الكُوانَ لِينا ﴿ عَلَيْلِ كرنا خلابال كالحارثا ﴿ جون كا يكونا اوراس كو مار دالنا أسفاورناك ڈھک لینا (ا منھمیں کسی ایسی چیز کا رکھنا جو کہ قرآت مسنونہ کے لیے انع ہو ال عامد كے بيج پرسجده كرنا ﴿ بغيركسى عذر كے سجده ميں صرف بيشاني ركھنا ناک نه رکھنا 🕲 راسته میں نماز پڑھنا 🕲 غسل فانه میں نماز پڑھنا ا بیت الخلار میں نماز پڑھنا ا جرستان میں نماز پڑھنا ا دوسرے کی زمین میں بغیراس کی رضامندی کے نماز پڑھنا 👚 جس جگہ نجاست پڑی ہو اس کے قریب نماز پڑھنا ، پیٹاب یا فانہ کے تقاضے کے وقت نمازیڑھنا اتن مقدار کے کے فارج کرنے کے تقافے کے وقت نماز پڑھنا کا اتن مقدار عاست لگے رہنے کے ساتھ نماز پڑھناکہ اس کے رهوئے بغیر نماز ہوجائے جبکہ جماعت یا وقت نماز فوت ہونے کا اندیشہ نہ ہو 🛞 ایسے گندے کیڑوں میں نماز بڑھناکجس کومعزز شخص کے سامنے بہن کرنہ جائیں 🕲 ننگے سرناز بڑھنا کھوک لگنے کی صورت میں نماز پڑھنا جبکہ کھانا تیار ہو (۵) ہروہ چزجو نماز کے خشوع میں فلل سیدا کرنے والی ہواس کا کرنا مثلًا لہوولعب (الله قرآن یاک کی آیات وتسبیحات کا انگلیوں پرشمار کرنا آ امام کا محراب کے اندریا بنين السارقين (ستونول) كهرا مونا ١٠٥٥ امام كا ايك زراع (باته) اوني

ا جگہریا ہست زمین میں تنہا کھڑا ہونا ﴿ ایما کیڑا ہمن کر نماز پڑھناجی ہیں جاندار کی تصویر ہو ﴿ ایسی جگہ نماز پڑھنا کہ جہاں نمازی کے سرکے اوپریا دائیں یا بائیس یا آگے یا پیچے جاندار کی تصویر ہو ﴿ سجدہ کی جگہ پرکسی جاندار کی تصویر ہونا ﴿ سجدہ کی جگہ پرکسی جاندار کی تصویر ہونا ﴿ سجدین نماز کے لیے کسی جگہ کومتعیتن کرلینا ﴿ تنوریا اللّیمتی کے سامنے نماز پڑھنا کہ اس میں دھونی ہو ﴿ سونے والوں کے پیچے نماز پڑھنا ﴿ بِشَانَ ہے مَنی صاف کرنا ﴿ کسی ایک سورت کا متعین کرلینا کہ کے علاوہ دوسری سورت نہ پڑھ ﴿ ایسی جگہ بغیرسترہ لگائے نماز پڑھنا کہ جہاں نوگوں کے گذرنے کا گان ہو ﴿ ایسی جگہ بغیرسترہ لگائے نماز پڑھنا کہ جہاں نوگوں کے گذرنے کا گان ہو ﴿ جوری کے کبڑے میں نماز پڑھنا کہ جہاں نوگوں کے گذرنے کا گان ہو ﴿ جوری کے کبڑے میں نماز پڑھنا صورت میں نماز پڑھنا والے کی طرف منھ کرکے بیٹھنا اور ہی کا ایسی صورت میں نماز پڑھنا۔

(منقول از لورالايضاح و حاسشيه الطحطاوي وشاي)



SOUTH S

سبق نمبر(1)

نَحْمَدُ لا وَنُصَلِيْ عَلَى رَسُولِهِ الْكِرِيْمِ

جوبنيرتوب عماف نہيں ہوتے اور ايک گناه بھی اوپر سے يُج گرادينے بيٹے گئاه بھی اوپر سے يُج گرادينے يعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے ليے کافی ہ (مگراد تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (فقارت سے سی برسنسنا.

فاعت كى فائرے جو دنيا ميں ملتے ہيں (احكام اللي بر مل كرنے سے مزق برها كرنے سے مزق برها كرت تو بميشہ عطار موق ہو ، اور بركت تو بميشہ عطار موق ہے -



ماز کی سیستیں اکیادن ہیں ___ قیام کی ۱۱، قرمت کی ، رکوع کی ۸، سیدہ کی ۱۱، قرمت کی د، رکوع کی ۸، سیدہ کی ۱۱، قعدہ کی ۱۳۰۰

⁻ いっぱいいんこうしき

سبق نمبر(۲) يَحْمَدُهُ وَتَعْمَلِيْ عَلَىٰ رَسُوْلِهِ التَّكِرَيْنَ

کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا اور دونوں بیروں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا اور دونوں بیروں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا پہتے ہے۔

ج برائے برطانے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیے بینی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالی جس برطان فرمائیں) ﴿ حقارت کے بر مہنا ﴿ مسی کو طعنہ دینا۔

ورق بڑھتا ہے کہ فائرے ہو دنیا میں ملتے ہیں () احکام البی پر عمل کرنے سے مرق بڑھتا ہے کہ میں رزق کی زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ عطام ہوئی ہے () طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں -



سبق تمبر (۱۲) ئىخىمەدە ئۇنقىكى قالى دىشۇليدانكىرىيى

اور دونوں بیروں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا ہونا (آ) ہیروں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا اور دونوں بیروں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا پہتے ہے (آ) مقتدی کی تنجیر تحریمیہ امام کی تنجیر تحریمیہ کے فورا بعد ہونا۔

فانده: مقتدى كى بميرتحريه الرامام كى تكبيرتحريد سے پہلے فتم بوكى تواقتدار صيح نه

اوگ (طفاوی).

جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیے بینی جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) () مقارت سے سی پر مبننا (﴿) کسی کو طعنہ دینا ﴿) کسی کو برفضل فرمائیں) () مقارت سے سی پرمننا ﴿) کسی کو طعنہ دینا ﴿) کسی کو برفضل فرمائیں) () مقارنا جیسے اواندھے، اولنگڑے، اوموٹے وغیرہ۔

کا عت کے فائدے جو دنیا میں سلتے ہیں () احکام الہی برطل کرنے سے رزق برطا کرتے ہے رزق کی زرق کی زیاد تی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ عطار ہوتی ہے ﴿ طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں ﴿ ہرقیم کی بکیف و پرسٹانی دور ہوتی ہے اور انڈر تعالی ہرقیم کی دشواری سے نجات عطار فرماتے ہیں .

سبق منبر (۴م) نَحْمَدُهُ وَتَعَمَّلُ عَلْ رَسُولِهِ الْكَوَيْنَ

ترجداد كارنماز منه كالكفاللف الديم تيرى باى كا اقرار كرتي بين ويكتبك الديري بين كا اقرار كرتي بين ويحتد الله المناف المرتبري تعريف بيان كرتي بين وكتبك كالمناف المرتبري تعريف بيان كرتي بين وكتبك كالتناف المناف المرتبري تعريف بيان كرتي بين المناف ا

﴿ نَمَازَیُ مُنْتَیْنِ ﴿ بَیْرِوں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا اور دونوں بیروں کے درمیان جار انگل کا فاصلہ رکھنا ہے ہے ﴿ مقتدی کی بجیرتحریہ امام کی مجیرتحریہ کہتے وقت دونوں ہاتھ کانوں میکیرتحریہ کہتے وقت دونوں ہاتھ کانوں میک اٹھا۔ (یہ سنت صرف مردوں کے لیے ہے)

ج بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نیچ گادینے مین جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافٹہ تعالی جس
پرفضل فرمائیں) ﴿ طعن کرنا ﴿ کسی کو بڑے لقب سے دکارنا جیسے او اندھے
وغیرہ ﴿ برگان کرنا یعنی بلائیل شری صرف حالات وقرائن سے کسی کو بڑا سمحنا۔

و الناد کے نفصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ﴿ رزق میں کی ہوجان ا ج ﴿ گُنهگار کو اللہ تعالی سے وحشت سی رہتی ہے ﴿ گنهگار کو آدمیوں سے کمی وحشت ہونے لگتی ہے بالخصوص نیک لوگوں سے کدان کے پاس بیٹھ کر دل نہیں لگتا اور جس قدر وحشت بڑھتی جاتی ہے ان سے دور اور ان کے برکات سے محروم ہوجانا ہے۔

ک طابعت کے فائد میں جو دنیا میں ملتے ہیں ﴿ طرح طرح کی بر میں زمین و اسمان سے نازل ہوتی ہیں ﴿ ہر قسم کی تکلیف پریٹ ان دور ہوتی ہے ﴿ مقاصد میں آسانی ہوتی ہے بین اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں آسانی فرمادیتے ہیں۔

سبق تمبر(۵) نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلْ رَسُولِهِ الْكَرَيْثِ

اورتیرانام بہت برکت والاہ و متعانی جنان اورتیری تعریف بیان کرتے ہیں وَتَبَادَ الله الله اورتیری شان بہت بلندہ و الاہم و متعانی جنانی اورتیری شان بہت بلندہ و الاہم اللہ متعانی کی تکبیر تحریم امام کی تکبیر تحریم کے فرا بعد ہونا ﴿ مَجْمِیر تحریم کہنے وقت مردول کو دونوں ہاتھ کانوں سک اٹھانا ﴿ تَجْمِیر کَوْمَد کُونَ مِتَعَمِلُوں کو قبلہ کی طرف رکھنا ۔

جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیت سے جبتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ کسی کو بُرے لقب سے بلکارنا ﴿ برگان کرنا یعنی بالدل شری صرف حالات وقرائن سے کسی کو بُرا سمھنا ﴿ کسی کا عیب تلاش کرنا۔

() گناہ کے نفتصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ﴿ گنہگار کو فعدا تعالیٰ سے وصفت سی رہتی ہے بالخصوص اللہ وصفت ہونے لگتی ہے بالخصوص اللہ والوں کے پاس میضنے ہے ﴿ گنہگار کو اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے۔

ال طاعت كے فائدے بودنياس ملتے ہيں ﴿ ہرقسم كَا تكيف و ہريشان دور بول ہو ﴿ مقاصد ميں آسان ہول ہو ﴿ فَي سَيكَ كَ بركت سے زندگ مزيدار بوق ہے والی ہو تا ہو ہو آتی ہے كر ایس بر لطف زندگ بوجاتی ہو ہو ہو ہا ہوں كو كھى ميشر نہيں ۔



سبق منبر(٢) ئىچەڭدۇ ئۇنقىلى ئاڭدۇنىيە

الرجمان المار و تَبَادَك النها اورتيرانام بهت بركت والله وتعالى حَدَّاك اورتيرانام بهت بركت والله وتعالى حَدَّاك اورتير الله عَدْدُك اورتير الله عادت كان نهيل .

﴿ نَمَارَ كُلُمُنْ مَنِينَ ﴿ تَجْمِرَ تَحْرِيدِ كَ وقت مردوں كو دونوں اِلَّه كانول مَكَ اللهُ ا

وبغیرتوب کے بڑے گناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نیچ گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈر تعالیٰ جس
پرفضل فرمائیں) ﴿ بدگران کرنا یعنی بلا دلیل شرعی محض طالات و قرائن سے کسی
کوبرا سمحضنا ﴿ کسی کاعیب الماش کرنا ﴿ کسی کی غیبت کرنا یعنی اس کی بعیثے
ہیچے اس کو بُرانی سے یاد کرنا جس کواگروہ شنے تو اس کو ناگوار ہو۔

و کناه کے نقصانات ہو کہ نیامیں پیش آتے ہیں ﴿ گُنہگار کو آدمیوں سے بھی وحشت ہونے ملتی ہے خصوصا نیک لوگوں سے ﴿ اکثر کا موں میں دشواری پیش آتی ہے جس کی نحوست سے بیش آتی ہے جس کی نحوست سے آدمی برعت و گرای وجہالت میں مبتلا ہوکر ہلاک ہوجاتا ہے .

الم طاعت كى فائدے جو دُنياميں ملتے ہيں ﴿ مقاصد ميں آسان ہو ت ہے اللہ نيكى كى بركت سے زندگى پُرلطف ہوجاتى ہے ﴿ بارش ہوتى ہے ، مال برصاب ، اولاد ہوتى ہے ، باغات بيطلتے ہيں ، نہروں كا پانی زيادہ ہوتا ہے ۔



سبق منبر(2) نَحْمَدُهُ وَتُعْمَلِيْ عَلْ رَسُولِهِ النَّهِ يَنْ

ا رتبرا الان اله علادة على المن المسير المؤد بناه جابت الدي والآلة علاي المرتبر المؤد بناه جابتا الول ميس و المؤد بناه جابتا المؤل المؤ

ج بڑے بڑے گناہ جوبنیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے بینی وقت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہ (مگراد اُرتعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ مسی کاعیب تلاش کرنا ﴿ مسی کا فیبت کرنا ﴿ بلاوجہ کسی کو بُرا بھلا کہنا۔

ورشواری بیش آن ہے ﴿ دل میں ظامت بیدا ہون ﴾ اکثر کاموں میں درشواری بیش آن ہے ﴿ دل میں ظامت بیدا ہون ہے ﴿ دل اورجم میں کردری بیدا ہوتی ہے۔ دل کی کردری توظامرہ کنیک کاموں کی ہمت گھٹے گھٹے بالک ختم ہوجاتی ہوادر جسم ہونکہ دل کے تابع ہے اس لیے دہ بھی کردر ہوجاتا ہے۔ بہی وجہ ہے کہ بظامر تندرست وقوی کفار بھی صحابہ رضی افتد عنہم کے مقابلہ میں ندھی مکتر تھے۔

ف طاعت کے فائدے ہو ونیا میں ملتے ہیں ف نیک کی برکت سے زندگ پر نطف ہوجان ہے آ بارسٹس ہون ہے ، مال برختا ہے ، اولا دہونی ہے ، بافات پھلتے ہیں ، نہروں کا پائی زیادہ ہوتا ہے التہ تعالیٰ مومن مالے سے تمام آفات وشرور کو دور کردیت اے ۔

سبق منبر(۸)

تَحْمَدُهُ وَتَعْرَكُ عَلَى رَسُولِهِ الكَرَيْنَ

الترجيداذكارتماز ولاالة عَدْيْك ادرتير عنواكون عبادت ك لائق نهيل

أعُودُ بناه عامتا بول مين يالله الشرك مددس-

ت نمازی شنتیں ﴿ انگیوں کو اپنی حالت پر رکھنالینی نازیادہ کھلی نا زیادہ بند

﴿ اِتَّه باندهة وقت دائب المحدى متحيل كو بائي الته كى متحيل كى يُشِت برركمنا

(چھنگلیا اور انگوٹھ سے طقب اکر گئے کو پکڑنا۔ (مردوں کے لیے)

وبغیرتوب کمنان جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیئے بیٹی جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کافی ہے (مگراد ترتعالی جس پرفضل فرمائیں) (کسی کی غیبت کرنا () بلا وج کسی کو بڑا بھلا کہنا ﴿ چنل کھانا یعنی إدھری بات اُدھرنگا کرمسلمانوں کو آپس میں لڑانا۔

﴿ طَاعَت كَ فَاكِرَ عِي جَوْدُنيا مِينَ مِلْتَ بِينَ ﴿ بَارْشَ بُولَ عِيمَالَ بَرْهَا عِنُ اللهُ تَعَالَىٰ الولاد بولَ عِي ، باغات بِصلة بين ، نهرون كا بانى زياده بوتا ہے ﴿ اللهُ تعالیٰ مومن صالح سے تمام آفات اورشرور كو دور كرديتا ہے ﴿ مالى نقصان كا تمارك موجانا ہے اور نعم البول مل جاتا ہے ۔



سبق تمبر(٩) دَحْمَدُهُ وَتُعَوِّلُ عَلْ رَسُولِهِ الْكَرَيْمِ

الترجيدادكارغاز اعود بناه جابتا بول ميں يالله الذكى مددے من الصّيفين

شیطان سے ۔

﴿ مَمَازِي سَمَيْنِ ﴾ إلى باندمة وقت دائخ الته كالتهي بأي كَا يقيل كا بشت پر ركهنا ﴿ چِنگليا اور الكوش سے طقہ بناكر كئے كو پكڑنا ﴿ مردول كے ليے ۞ درمياني مين انگليوں كو كلائ كى بشت پر ركھنا (مردول كے ليے).

﴿ گُنَادِ كَ نَصَّانات جو دُنياميں بيش آتے ہيں ﴿ ول اور جسم ميں كرورى بيدا ہوتى ہ بس كى وج سے طاعت سے محروم ہوتا جاتا ہے ﴿ آدى توفيق طاعت اور نيك اعمال سے محروم ہوتا جاتا ہے ﴿ زند كُ كُفْتَى ہے اور زند كُ كُنتى ہے اور زند كُ كركت نكل جاتى ہے .

انترتبال مومن صالح معتمام على الترتبال مومن صالح معتمام مرور و آفات كو دور كرديّا ب أم مال نقصان كى تلاقى بوجاتى به اور نعم البدل مل جانا ب أن تيك كام مين مال خرج كرف سے مال بردهتا ہے .



سبق تنبر(۱۰) نَحْمَدُ وْوَتَعَيِنْ عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيثِ

الرجيدادكارماز يالله الله كالدك مدد سع من الكيفين شيكن سے الرجيدية مردود - أعُوُدُياللهِ مِنَ الصَّيْظِين الرِّحِينِيرُ مين الله تعالىٰ كى بناه جابتا بوشيطَن

ا نمازی سنتیں ﴿ چھنگایا اور انگوشے سے علقہ بناکر گئے کو پکو نا (مردول) کے لیے) (درمیان تین انگیوں کو کلائ کی ہشت پر رکھنا (مردول کے لیے) ان كفي إله باندها امردول كيا

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتورے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے مین جنت سے جہتم میں بے وانے کے لیے کافی ب (مگرافترتعالی جس يرفضل فرمائين) ﴿ چَعْلَ كُمَانَا يَعِنَى إدهر كَى بات أدهر لكاكرمسلمانون بوآيس میں الاانا. ﴿ تهت نگانا يعنى جوعيب سى ميں نه بوده اس كى طرف منسوب

كرنا (وهوك دينا.

الله على المادك القصانات جودنيامين بيش آتي بي ﴿ آدى توفيق طاعت اور نیک اعمال سے محروم ہوجاتا ہے (ف) زندگی منتی ہے اور زندگی کی برکت تکل جاتی ے ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے جس سے گنا ہوں کی عادت پرای ہے اور چھوڑنا دستوار ہوجاتا ہے۔

العت كے فائدے جو دنياس ملتے ہيں ﴿ مالى تقصان كاتلانى موجاتى ع اورىغمالېدل مل جاتا ہے ﴿ نيك كام ميں الخرج كرف مال برها عوال فل میں سکون واطمینان پیدا ہوجاتا ہے جس کی لذت کے سامنے سلطنت ہفت اقلیم ک راحت نیج ہے.

سبق منبر (11) نَحْمَدُهُ وَتُعَيِّنَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِينِيم

الرجدادكارنماز مِنَ الصَّيْظِين شيطن ع الرَّجِيدُور مردود ، يسمِولله

الله مع نام سے شروع كرتا ہول .

کے خماری سنتیں ﴿ درمیان تین انگیوں کو کلان کی بشت پررکھنا (مردوں کے لیے) ﴿ ثَا یعنی سُدِ حَالَكَ کَ لِیے اِسْ مُنا یعنی سُدِ حَالَكَ اللهُ مَا اللهُ مُعَالَدُ مِنْ اللهُ مُعَالَدُ مُعَالَدُ مُعَالَدُ مُعَالَدُ مُعَالَدُ مُعَالَدُ مُعَالَدُ مُعَالَدُ مُعَالِدُ مُعَالَدُ مُعَالَدُ مُعَالَدُ مُعَالَدُ مُعَالَدُ مُعَالَدُ مِنْ اللهُ مُعَالَدُ مُعَالَدُ مِنْ اللهُ مُعَالَدُ مُعَالَدُ مُعَالِدُ مُعَالَدُ مُعَالَدُ مُعَالِدُ مُعَالَدُ مُعَالِدُ مُعَالَدُ مُعَالِدُ مُعِلَدُ مُعَالِدُ مُعِلَدُ مُعَالِدُ مُعَالِمُ مُعَالِدُ مُعَال

ورسے ہوئے ہوئے گناہ جوبنیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
نیج گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگران تد تعالیٰ جس
پرفضل فرمائیں) ﴿ تہمت لگانا یعنی جو عیب کسی میں نہ ہو وہ اس کی طرف
منسوب کرنا ﴿ وهو کہ دینا ﴿ عالٰ دلانا یعنی کسی کواس کے کسی گناہ یا خطا کو
یاد دلاکر شرمندہ کرنا حالائکہ وہ اس سے توب کرچکا ہے۔

اس کی برکت نکل جات ہے و کونیاسی پیش آتے ہیں ﴿ زندگی گھٹتی ہے اور اس کی برکت نکل جات ہے آئے ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجات ہے جس سے گناہوں کی عادت پڑجاتی ہے اور چھوڑنا دشوار ہوجاتا ہے ﴿ آلَ توب کا ارادہ کرور ہوجاتا ہے یہانتک بالکل توفیق ہی نہیں ہوتی اور اسی حالت میں موت کہاتی ہے۔

و نیک کام میں مال خرج کرنے جو دنیا میں ملتے ہیں ﴿ نیک کام میں مال خرج کرنے سے مال بڑھتا ہے ﴿ وَلَا مِن سَكُونَ وَاطْمِنَانَ پِيمَا ہُوجًا آب وَ الله طاعت كى بركت سے اس شخص كى اولاد تك كو نفع پہنچتا ہے ۔

—\$60000—

له اس برهديث ين وميدن كرعار ولان وال كوموت بين اسكتى جب يك كروه فودا ميل مبتلان بوماك.

سبق منبر (۱۲) نَحْمَدُهُ وَنِعُمِّلُ عَلْ رَسُوْلِهِ الْكَرِيثِيم

الرَّحِينُ الْمُكَامِّمَانَ الرَّحِينِيْ مردود، بسيراندَ الله كنام سفروع كما بول الرَّحَان عورا مربان، يسيران الرَّعَان كم عن موت الله كالم عشروع كرا مول جو برا مهربان ب.

كُمُّ الْكُنْ مُعَادِي مُعَنَّينِ ﴿ نَافَ كَيْجِ إِنَّهُ بِالدُهِنَا ﴿ ثَنَارِبُرُهِنَا - يَهَالَ سَعَ قُورت كَى سَنَتِينَ شُروعَ بُولَ أِي جُوسات إِي: ﴿ إِلَى تَعْوَدُ يَعْنَى أَعْوُدُ يَاللَّهُ مِنَ اللَّهِ مِنَ الصَّيْظِينَ الرَّحِينَةِ لِرُهِنَا -

جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیتے بعنی جنت سے جہتم میں ہے جانے کے لیے کافی ہے (مگراد تر تعالی جس پر فضل فرمائیں) ﴿ وحورد دینا ﴿ عارد لانا یعنی کسی کو کسی پچھلے گناہ پر سرمندہ کرنا حالانکہ وہ توبہ کرجیکا ہے ﴿ آ) کسی کے نقصان پر خوش ہونا۔

عناہ کے نقصانات جو گرنیامیں پیش آتے ہیں ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے گناہوں کی عادت پڑجاتی ہے اور چھوڑنا دشوار ہوجاتا ہے ارادہ کر در سرجاتا ہے حتی کہ بلا توبہ ی موت آجاتی ہے (آ) چندروز میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے یعنی اس کو برا نہیں سمجھتا ، نداس بات کی پرواہ ہوتی ہے کہ کوئی دکھنے کے لگا گئاہ کرنے لگتا ہے۔ ایس انحص معانی ومغفرت سے دور ہوجاتا ہے جو سخت خطرناک حالت ہے۔

واطینان پیدا اور المینان بیدا المین المین

له اس برصريت بين وعيد م كار دلائ والي كوموت نبين آسكى جب تك كروه فوداس مين ميتلان موجاع.

سبق نبر (۱۳)

تَحْمَدُهُ وَتَعُرِكُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

ترجدا فكارتمار يسيدالله الله كام سے شروع كرا بول الو على جوبرا التحان جوبرا مربان الرجد بنيد كم معنى موك : الله كريان الرجد بنيد كم معنى موك : الله ك نام سے شروع كرنا موں جوبرا مهربان نهايت رقم والا ہے .

الرَجِيدِ برُصاع السني التنار برُصاع الم تعود يعنى اعود يالله من القيظن الرَجيدِ برُصاء

ی بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
پنچ گرادینے بینی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کانی ہے اسگرانڈ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) (ا) عارائو دلانا بعنی کسی کو اس کے پیچلے گناہ پرشرمندہ کرنا (ا) کسی
کے نقصان پر خوش ہونا (ا) محتر کرنا یعنی اپنے کو بڑا اور دوسرے کو حقیر مجھنا۔

ا طاعت كوافع بهنجاب آندگي ملة بي اطاعت كاركت اس شخص كى اولاد تمك كو نفع بهنجاب آن زندگي مين فيبى بشاري نصيب بوتى بي مثلاً اچها خواب ديكيوليا جس سے مثلاً اچها خواب ديكيوليا جس سے مزيد نيك اعلالى توفيق بوجاتى سے الله كرشتے مرتے وقت جنت كى اور دبالى كى نعمتوں كى اور حمال كى نعمتوں كى اور كا كى نعمتوں كى اور كى نعمتوں كى اور كى نعمتوں كى اور كى نعمتوں كى اور حمال كى نعمتوں كى اور كى نعمتوں كى نوب كى نعمتوں كى نعمتوں كى اور كى نعمتوں كى نوب كى نو

--

سبق نبر (۱۲۲)

نَحْمَدُهُ وَنَعَرَكُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوْيِنِي الرَّتِمِ الْوَكَارِمَازُ الرِّخْعِن جوبرامهران الرَّحِينُونهايت رَمَّم والاالحَمْدُهُ تَعْمِينِي الرَّحِينُونِ الرَّحِينُ الرَّحِينُ الرَّحِينُ الرَّحِينَ الرَحْمِينَ الرَّحِينَ الرَحْمَةِ الْعَلَقِينَ الْمُعَلِّقِ الْعَلَقِينَ الْمُعَلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَلِقِ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِ

می اسنین کہنا۔

ج برئے برئے گناہ بھی ادرے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی ادرے نیچ گزادینے بینی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافٹہ تعالی جس بر فضل فرمائیں) (آ) کسی کے نقصان پر خوش ہونا (آ) کیسر کرنا یعنی اپنے کو برا اور دو مرے کو حقیر سمحت (آ) فخر کرنا یعنی اپنی برا ای جتانا۔

اس کاہ کی برائ دل سے نکل جاتی ہے اور کھاتہ کھٹلا گناہ کرنے لگاہے جس کی وجد معانی وجد معانی وجد معانی و معفرت سے دور ہوجاتا ہے (اگر کھٹلا گناہ کرنے لگاہے جس کی وجد سے معانی و معفرت سے دور ہوجاتا ہے (الله خونکہ ہرگناہ دشمنان فعا میں سے معانی و معفرت ہے دور ہوجاتا ہے (الله خوموں کا وارث بنتا ہے (الله کہ کہار کہ اور ذلیل وخوار ہوجاتا ہے لیسس مخلوق میں سے میں اس کی عزت نہیں رہتی جاہے لوگ کسی لائی یا خوف سے بظاہراس کی تعظیم کریں میں کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی ۔

و طاعت كے فائدے جودنيا ميں سنة ہيں آن زندگي ميں بينى بشار يونقيب موق ہيں مثلا اچھا خواب ديميو بياجس سے اند كے ساتھ مجتت اور حن ظن بڑھ كيا جس سے مزيدنيك المال كى توفيق ہوجاتى ہے ﴿ فَ شَحْ مِرتَ وقت جنت كى اور والى فعتوں كى اور حق تعالىٰ كى رضار كى خوش خبرى سناتے ہيں ﴿ بِعض طاعت كا يہ الرّب كو اگر كى معامله ميں تردّد ہوا در سجو ميں ناز با ہوكہ كيا كرنا بہتر ہوگا وہ تردّد حتم ہوجاتا ہے اور اسى جانب رائے قائم ہوجاتی ہے جس ميں سراسر نفع و خبر ہو۔ تقصان كا احتمال بالكل نہيں رہتا جيسے نماز استخارہ پر دھ كر دھا، كرنے ہے۔

سبق نمبر (۱۵)

بَحْمَدُ لا وَتَعْيِلْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

الترجيدافكارمان الريحية نهايت رحم والا، ألحمين سب تعريفين، وله التركيفي التركيفين، وله

امرین کہنا ہے فجر اور ظهرمیں طوال مفصل یعنی سورہ جرات سے سورہ بروج المروج علی المروج اللہ المروج اللہ المروج اللہ معن میں کا مروج اللہ معن اور اللہ مفصل یعنی سورہ جرات سے سورہ بروج سے معرورہ اللہ مفصل یعنی سورہ جرات سے سورہ بروج میں کا اللہ معرودہ کا مدین کا اللہ معرودہ کا مدین کا اللہ معرودہ کا اللہ کا ال

تک عصرا ورعشار میں اوساط مفصل مینی سور کا بر وج سے سور کا کم مین تک اور مغرب میں قصار فصل مینی سور کا زلزال سے سور کا اس تک کی سور تیں بڑھنا درا آلاللہ کا

جوبغیرت بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرادینے بینی جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ تَكْبَرُ كُرَا لِينَ اپنے كوبڑا اور دوسرے كوحقير سجھنا ﴿ اَلَى فَحْرِ مِنْ اِنْ مُورِد قدرت كے ضرورت كی مددنہ كرنا۔

ور المیں ہے کسی کی میرات ہو دنیا میں بیش آتے ہیں اُ چونکہ ہر گناہ دشمنان فرا میں ہے کسی کی میرات ہو لئے المینائی فرا میں ہے کسی کی میرات ہے لہذاتی خص ان ملعون قوموں کا دارث بنتا ہے گار اُس گنہ گار آدی افتد تعالیٰ کے نزد کس بے قدر اور ذلیل و خوار ہوجا آ ہے پھر مخلوق میں بھی اس کی عزت نہیں آم بی گناہ کی خوست مذھرف گنہ گار کو میں بھی ہے بکداس کا صررد و سری مخلوقات کو بھی بنجیا ہے حتی کہ جانور کاس رامنت کرتے ہیں۔

اور وال کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضار کی فوشنے مرتے وقت جنت کی اور وال کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضار کی نوشخری سناتے ہیں ﴿ بعض طاعت کا یہ اٹرہے کہ اگر کسی کام میں تردّد ہوا ور سمجھ میں ندار ماہو کہ کیا کرنا بہتر ہوگا وہ تردّد ختم ہموجاتا ہے جیسے نماز استخارہ پڑھ کر دعار کرنے سے۔

(ف) بعض طاعات میں یہ آٹر ہے کہ اس سے تمام کاموں کی وقد داری اللہ تعالیٰ نے لیتے ہیں جیسے کہ حدیث قدی ہے کہ اے ابن آدم! تو میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ لیا کرمیں ختم دن تک بیرے سارے کام بنادیا کروں گا۔ (ترمذی شریف)

سبق نمبر (۱۲)

ينحمده ونعيل قالى رسوله الكريم

الترجيه الوي رغاز المين سبة عريفين ولوان كيفاص بين من بالخ والا.

ماری ماری سنیں ہے۔ امین کہنا ہے فیراورظہرمیں طوال مفصل یعی ورہ کے جرات سے سورہ بروج سے جرات سے سورہ بروج سے جرات سے سورہ بروج سے سورہ لیکن کہ اور خرب میں قصار مفصل یعنی سورہ زلزال سے سورہ ناس تک کی سورہ لیکن کی سوری برخصنا ہے فیری ہیل رکعت کوطوی کرنا یعنی دوسری رکعت بہلی سے بونی ہویا آدھی۔

کیرے بڑے گناہ جو بغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گرادینے مینی جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس پر فضل فرمائیں) ﴿ فَوْكُرْنَا يَعِنَ ابْنِ بِرَّالُ جَنَّانًا ﴿ اَلَى بَاوْجُودَ قَدْرَت کے حاجت مند کی مدد نذکرنا ﴿ اَسَ کُسی کے مال کا نقصان کرنا۔

ی مرود ریا است ما معانات جو دنیا میں بیش آتے ہیں است کار آدی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدر اور دلیل و خوار ہوجایا ہے پھر مخلوق میں بھی اس کی عزت نہیں رہتی ان گناہ کی خوست نہرف گنہگار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا طرر دوسری مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے جی کہ جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔ ورسری مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے جی کہ جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔ اس گناہ کرنے خود کم عقل کی دراس گناہ کرنا خود کم عقل کی دراس کے بیونکہ اگر اس کی عقل میں فتور اور کی آجاتی ہے بلکہ گناہ کرنا خود کم عقل کی دراسی لذت پر دُنیا اور دونوں جہان کے مالک کی نافر مانی نرکا اور گناہ کی ذراسی لذت پر دُنیا اور آخرت کے جہان کے مالک کی نافر مانی نرکا اور گناہ کی ذراسی لذت پر دُنیا اور آخرت کے

منافع كوضائع ندكرتا.

کی ایک کام میں تر در ہوا در سجے میں رہ ہور کیا کرنا بہتر ہوگاتو وہ تردوختم ہوجاتا ہے سے کام میں تر در ہوا در سجے میں رہ تا ہور کیا کرنا بہتر ہوگاتو وہ تردوختم ہوجاتا ہے بیسے نماز استفارہ پڑھ کر دُناد کرنے ہے ﴿ اس سے تمام کاموں کی دقہ داری اند تعالیٰ نے لیتے ہیں جیسے شروع دن میں جار رکعت نفل پر شھنے کی یہ فضیلت مدیث قدسی میں واردہ ﴿ ﴿) کبھی نیکیوں میں یہ اتر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے میں اگر مدیث شریف میں ہے کہ اگر بیجے والے اور خرید نے والے اور خرید نے والے اور خرید نے والے سے بولی اور اپنے مال کی حالت ظاہر کردی تو دونوں کے لیے ان کر معامل میں برکت ہوتی ہے۔ (بخاری دسلم)

٣

سبق تنبر (14)

نَحْمَدُ لَا وَتَعْلِلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِي ا ترجم از كارتماز بله الله ك لي فاص بن مَن يالي والا الفائين بري عالم كا، أَحْمَدُ يِنْ مِن الْعَالَيْنَ فَي سب تعريفين الله كي فاص بن جويا في والله مرم عالم كا ٢) نمازي شنتير من قرت مسنوند يعني فجرا ورظيرميس طوال فصل يعني سورة جرات سے سورہ بروج تک اورعصرادرعثارمیں اوساط مفصل یعنی سورہ بروج سے سورہ کم کین تک اورمغرب میں قصار مفصل یعنی سورہ زلزال سے سورہ ناس مک کی سورتوں میں سے پرخصا ہے فجر کی پہلی رکعت کوطویل کرنایعی دوسری رمعت بهلی سے بول یا آدمی ہوئے قرآن دریادہ جلدی برحنا دریادہ تھر کر بلک در میانی رفتارے برصا۔ ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اورایک گناہ بھی اور سے نیچ گادیے ن جنت سے جہتم میں اجانے کے لیے کان عمر اللہ تعالى جس برنصل فرائيس (ف) با دور قدرت يندى دوزونا (١٠) كسى كمال كانقصان رنا ١٠٠٠ كى آبروكو صدم يهي نا-كناه كے نقصانات جو دُنياميں بيش آتي اُن اُناه ي خوست زهرف كنه كاركو بهبغتى ببعكداس كاخرر دوسرى فكوفات كوجي ينبغتا بحتى رجا نورتك اس رلعنت مرتيس الناه كرف ع عقل بن فتورا وركى آجان عديدًا وكرنا وديم عقل كى دليل ب كيونكم أكراس کی قل میکانے ہو لی توالیے صاحب قدرت اور دونوں جہان کے مالک ٹی نافرمانی زکرتا اورگناہ کی دراسی لذت پر دنیا وا خرت کے منافع کوضائع زکرتا (۱) خمنہ کار شخص رسول انڈر میل انڈیلیسلی اطاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ⑥ بعض طامات میں یہ افرے کہ اس سے فامول كي ذرة داري المندلي ليت إلى جعي ترفيع دن مي جار ركعت بفل يرصف كي فضيلت حدث قدى يى واردى (١) بعض نيكولى يدارى كمال يى ركت بوق ع مع كدون الري سى بكراكريج والعاور فريد ي والعربي واليس اوراي مال كى مال ظامركروي تو دونون كي يم أن كي معامليس بركت بوقي عبد عارى وسلم الك ديندارى سعكومت وسلطنت

بافى رہتی ہے۔

سبق نمبر (۱۸)

تَحْمَدُهُ وَتَعْرَلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكِرَيْنَ

ترجداد کارنماز بن پانے والا، الفائین مرمرعالم کا، الوعین جو برا مهربان . فرخ نمازی شنتی به فرک بهل رکعت کوطویل کرنا یعن دوسری رکعت بهلی سے بون مویا آدھی بن نریادہ جلدی بڑھنانہ زیادہ تھم کر بلکہ درمیانی رفتار سے برھنا ہے فرض کی تیسری اور چوتی رکعت میں صرف مورہ فاتحہ بڑھنا.

ر بڑے بڑے گناہ بھی اوپر سے نیج گزارہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گزادینے لینی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کانی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) اُس کسی کے مال کانقصان کرنا اُس کسی کی آبرو کو صدمہ پہنچانا اُس کسی کی آبرو کو صدمہ پہنچانا اُس کسی کی آبرو کو صدمہ پہنچانا اُس کسی کی آبرو کو صدمہ پہنچانا

وركى آجان ہے بلدگناه كرنا فودكم على كربل ہے كيوكد اگراس كا قال الله سے عقل ميں فور اوركى آجان ہے بلدگناه كرنا فودكم على كربل ہے كيوكد اگراس كا قال الله كا فيروق تواسے صاحب و قدر اور دونوں جبان كے مالك كى نافرمانى ذكر نااورگناه كى دواسى لذت بر دُفيا واقوت كے منافع كو فعالغ ذكرتا ﴿ كَنْ مَالكُ مِي افرمانى خيرا اورگناه كى دواسى لائت ميں داخل ہو جانا ہے كو كھے آپ نے بہت سے گنام ول بولا عنت فرمانى ہے مثلاً سود لينے والے برونے والے براور فواكا كل كرنے والے براور حوام اور قوم اولكا كل كرنے والے براور حام اللہ عنهم كو براكہنے والے بروفیرہ وغیرہ ﴿ كَا اللهُ كَا رَادَى فرشتوں كى دُمارى حوام ہو جانا ہے جیساكد قرآن باك میں ہے كہ فرشتے آن مومنوں كے ليے دعام مغفرت كرتے ہيں ہو موری برائ کہ بوان كہ ان مومنوں كے ليے دعام مغفرت كرتے ہيں ہو اس کی برائی ہوئى رائے ہوئى اللہ کہ ان کہ کہ ان کہ ان کہ ان

و طاعت کے فائدے جو دیا میں ملے ہیں اس بعض نیکیوں ہیں یہ اٹر ہے کال میں برکت ہوتی ہے والے ہے بولیں میں برکت ہوتی ہے والے ہے بولیں اور اپنے مال کی مالت ظاہر کردیں تو دونوں کے لیے ان کے معاملہ میں برکت ہوتی ہے (بخاری مل) اور اپنے مال کی مالت ظاہر کردیں تو دونوں کے لیے ان کے معاملہ میں برکت ہوتی ہے (بخاری مل) ویداری سے محومت وسلطنت باتی رہی ہے (آ) بعض مالی عبادات سے انٹر تعالی کا خصتہ بجستا ہے اور مری مالت پر موت نہیں آئی حضور اکرم صلی انشرطیہ وسلم کا ارشاد ہے کے صدقہ بر وردگار کے عصتہ کو بھا تا ہے اور مری موت سے بچا تا ہے۔ (ترمذی)

سبق تنبر (19)

تحمد لا وتعرف على وسؤله الكريث النرجدادكارتمار الغابين مرمرعالم كاالتيفين جوبرامهران الزجينونهايريم والا.

عماری سنتیں اللہ درمان والدی برطنا نازیادہ تھم رکمبلکد درمیان رفتارے

پڑھنا ﴾ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورہ فاتحہ پڑھنا۔۔۔ اب ركوع كى سنتين شرفع موتى بين: ألى ركوع كى يجير كهنا-

ا براے براے گناہ جوبنیر توب معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے بے گرادیے مین جنت سے جہم میں مے جانے کے لیے کاف ب استراند تعالی جس پر ايس (الله من كاروكوه رمينجانا (عن يحوول روم كرنا (برول كارت درنا.

٣ كناه كے نقصانات جو دنيا ميں بيش آتے ہيں اُلئو گر شخص رسول اللہ الى الشرعلية وسلم كى لعنت ميس داخل بوجاتاب يمونكه آت في بهت سے ثنا بول يرلعنت فرماني ب مثلاً مثود لینے والے پر، دینے والے پر، اس کے تکیفنے والے پر اس کے گواہ پر ؛ اور اعنت فرمانی فرمان ہے چور پر اورتصور سنانے والے براور توم لوط کا عمل کرنے والے پر اور صحابہ رضی اخترعنہم کو برا کہتے والے پر وغیرہ وغیرہ ﴿ کُنہا اِسْمَا سِمَا وَسُنوں ک دُمار سے محروم ہوجا آہے جسیا کہ قرآن یاک میں ہے کہ فرشتے اُن مومنوں کے لیے دعار مغفرت كرتے ہيں جو الله تعالیٰ كی بتال ہوتی راہ پر چلتے ہيں، يس جس نے گناہ کر کے وہ راہ چھوردی وہ اس دولت کا کہاں مستی رہا 📵 طرح طرح ك خرابيان زمين مين بيدا بوق بي . يان، بنوا، علم، يصل ناقص بوجاتاب. معلوم ہواکدروز بروز جوبے برکتی بر صی جاتی ہے یہ ہمارے گنا ہول کا تمرہ ہے۔

کاعت کے فائدے ہو دنیامیں ملتے ہیں ﴿ دمنداری سے عکوم فی ملطنت بان رہتی ہے (بعض مالى عبادات سے الله تعالى كا غصة بحقام اور مرى حالت يرموت نهين آتى- رسول الترصل الترعليه وسلم كاارشاديك صدقہ بروردگار کے غضہ کو بچھاتا ہے اور بری موت سے بھاتا ہے ۔ (ترمذی) الدعار ب بلاملت ب اورنيكي كرف سے عربر هتى سے نبي سلى إنتر عليه وسلم كا ارشاد مع كدنهين مثاتى قضار كومكر دعاء اوزنهي برهان عركومكرنيكي. (ترمذي)

A CONTRACTOR OF THE PARTY OF TH

سبق نمبر (۲۰)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الكَرَيْنِي الرَّتِد اذْكَارِمَازُ الرِّخُانِ جو براً جريان، الرَّحِينِد نهايت رقم والاست

ملك جومانك ہے۔

ا خماری شنتیں بہ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورہ فائد بڑھنا ہے رکوع کی تبیر کہنا ہے دونون تھوں سے گھٹوں کو پکونا (مردول کے لیے)

جوبغیرتوب کے متاق جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نیچے گرادینے یعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالی جس پر
فضل فرمائیں) ﴿ چھوٹوں پر رہم نہ کرنا ﴿ بڑوں کی عزت نہ کرنا ﴿ بھوکوں
اور محتاجوں کی چیٹیت کے موافق مدد نہ کرنا ۔

ورنام کا ایک نقصانات جو منامیں بیش آتے ہیں ﴿ کُنهگار شخص فرشتوں کی دعار سے محوم ہوجاتا ہے جیسا کہ قرآن پاک میں ہے کہ فرشتے ان مومنوں کے لیے دعار مغفرت کرتے ہیں جوافتہ کی بتائی ہوئی راہ برطبتے ہیں، بس جس نے گناہ کرکے وہ راہ چوڑدی وہ اس دولت کا کہاں مستی رہا ﴿ وَ طرح طرح کی خرابیاں زمین میں بیدا ہوتی ہیں، پان، ہُوا، غلہ، کھل ناقص ہوجاتا ہے معلوم ہوا کر دوز رمین میں بیدا ہوتی ہیں، پان، ہُوا، غلہ، کھل ناقص ہوجاتا ہے معلوم ہوا کر دوز برد جے برکتی بردھتی جاتی ہے یہ ہمارے گناہوں کا تمرہ ہے ﴿ سُرمُ وحیار جاتی رہتی ہے اور جب سرم نہیں رہتی تو آدی جو بھے کر گذرے تحوڑا ہے۔

سبق نمبر(۲۱)

نَحْمَدُهُ وَتَعْمِلْ عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيثِ

التيم القائم التيم التيم التيم التيم الله ملك بومالك به يقام القان التيم القان التيم القان التيم القان التيم التي

کاناری سیسی الم روع کی تجیر کہنا بہ دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پر ان الم دون ہاتھوں سے گھٹنوں کو پر انگیوں کو کٹادہ رکھنا (مردوں کے لیے) ہے گھٹنوں کو پر نے میں انگیوں کوکٹادہ رکھنا (مردوں کے لیے)

جوبنے رقب ہے ہوئے۔ اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گزادیئے بینی جنت سے جہتم میں نے جانے کے نیے کانی ہے (مگرافتہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ بروں کی عزت نرا ﴿ کوں اور محتاجوں کی حیثیت کے موافق مدد نرکزنا ﴿ کسی دنیوی رنج کی وج سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بولتا چھوڑ دینا

رمین میں بیدا، تین ان، ہُوا، غلہ بھی اتے ہیں اُ طرح طرح کی خرابیاں زمین میں بیدا، تین ان ہوا کہ رمیان میں بیدا، تین ان ہوا کا ان ہوا کہ روز بروز بر بر اس میں ہوا کا جوا کہ بروز بروز بر بر اس میں رہتی ہوا کہ جوا کہ برائی رہتی ہوا کہ برائی رہتی ہوا کہ برائی ہوا کہ برائی رہتی ہوا کہ برائی ہوا کی میں اللہ تعالی کی مظرف ہوا کی مظرفین اس کی عزت نہیں رہتی، پھریشنص لوگوں کی تظرون میں دیتی، پھریشنص لوگوں کی تظرون میں دیتی ہوار موجا آہے۔

علی طاعت کے فاقری ہو دنیا میں ملتے ہیں ﴿ دعار سے بلائتی ہے اور سے کرنے کے سے قریر ہتی ہے اور سکی کرنے سے قریر ہتی ہے جسنوس انتظیہ وسلم کا ارشادہ کرنہیں ہٹان قضا، کو گردعا، اور نہیں بڑھائی تمر کو مگرینی ۔ (ترمزی) ﴿ سورہ کیسین بڑھنے سے تام کام بن جاتے ہیں۔ رسول انتراس کی اللہ علیہ دسلم کا ارشادہ کی جاتیں گوری کی جاتیں گوری اور میں ہورہ واقد بڑھنے سے فاقد نہیں ہوتا جنور صلی انتراپ کا ارشاد کے کہ جوشخص ہرا یہ میں سورہ واقد بڑھا کرے اس کو بھی فاقد نہیں ہیتے گا۔ (شب الامان)

سبق نمبر(۲۲)

نَحْمَدُهُ وَنَعُرَانَى عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْمُ اللهِ الْكَرِيْمُ اللهِ الْكَرِيْمُ اللهِ الْكَرِيْمُ اللهِ اللهُ اللهِ ا

بہ گھٹنوں کو پکرٹ نے میں انگلیوں کو کشادہ رکھنا (مردوں کے لیے) ہے رکوع میں بنڈیوں کوسیدھارکھنا۔

جوبنيرتوب عماف جوبنيرتوب عماف نهي بوتراورايك گناه بهى اورب ين يخ گرادين يعنى جنت سے جہتم ميں بے جانے كے ليے كانى ب (مگرافته تعالى جس بر فضل فرمائيں) (آ) بھوكوں اور محتاجوں كو ينتيت كے موافق مدد ندكرنا (آ)كسى ونيوى رنخ كى وجہ سے اپنے مسلمان بھائى سے تين دن سے زيادہ بولنا چھوڑ دينا (آ)كسى جانداركى تصوير بنانا .

ج اورجب شرم نہیں رہی تو آدی جو کھر گذرے تو ای شرم وحیاجاتی رہی ہے اورجب شرم نہیں رہی تو آدی جو کھر گذرے تو والے (آ) انٹرتعالی کی عظمت دل سے نکل جات ہے۔ جب اس کے دل میں انٹر تعالیٰ کی عظمت نہیں رہی تو انٹر تعالیٰ کی عظمت نہیں رہی تو انٹر تعالیٰ کی نظروں میں انٹر تعالیٰ کی نظروں میں ذلیل وخوار ہوجا تاہے (آ) نعمتیں چھن جاتی ہیں، بلاؤں اور مصیبتوں کا ہجوم ہوتا ہے۔ بعض گنہگار جو برطے عیش میں نظر آتے ہیں تو یہ انٹرتعالیٰ کی طرف سے دوسیل سے اور ایساشخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کہونکہ جب یہ پر میں آئیس کے تو دنیا یا آخرت میں انٹھی میزادی جائے گی۔

و کا ایک کا است کے قائر کے ہو کہ نیا میں سلے ہیں ﴿ سورہ کیسین پڑھنے سے تمام کام بن استے ہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلیم کا ارشادے کہ جوشنے ص شروع دن میں سورہ کیسین بڑھے اس کی تمام حاجمیں بوری کی جائیں گی۔ (داری) ﴿ آ ﴾ سورہ واقع پڑھنے سے فاقہ نہیں ہوتا۔ صنور صلی اللہ علیہ وسلیم کا ارشادے کہ جوشنی سررات میں سورہ واقع پڑھا کرے اسکوی فاقہ نہیں ہمنچے گا۔ (شب الایمان) ﴿ آ ایمان کی برکت سے تھوڑے کھانے میں آسودگی ہوجاتی ہے۔ ایک شخص کھانا بہت کھایا کرتا تھا بھروہ مسلمان ہوگیا تو تھوڑا کھانے لگا۔ رسول اللہ حلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کا فرمات آنت میں۔ (بخاری)

سبق نمبر(۲۳)

تَحْمَدُ لَا وَتُعْرِينَ عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيمِ

کر انگری میں انگری اور کرنے میں انگیوں کو کمٹادہ رکھنا (مردوں کے لیے) کے انگری کر کھنادہ رکھنا (مردوں کے لیے) کے ایم کرنے میں منڈلیوں کوسیدحارکھنا ہے بیٹھ کو بچھادینا (مردول کے لیے)

جوبغیرتوب کو اورایک گناہ میں اوپرسے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ میں اوپرسے نیج گادینے بیٹی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (آ) کسی دنیوی رنج کی وجسے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بون چھوٹردینا (آ) کسی جاندار کی تصویر بنانا (آ) کسی کی زمین پرموروی کادولوی کرنا۔

جات ہے، جب اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی ظمت نہیں رہتی تواللہ تعالیٰ کا ظمت اس کی عرب اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی ظمت نہیں رہتی تواللہ تعالیٰ نظریں اس کی عرب بیٹ ہور پی خص ہوگوں کی نظروں میں ذکیل وخوار ہوجا ہے ﴿ آ﴾ نعمیں ہجر باق میں ، بلا وَل اور صب بتوں کا بجوم ہوتا ہے بعض گنہ گار جوبر مے عیش میں نظراتے ہیں تویالہ تعالیٰ کی طرف سے دھیل ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطومیں ہے کو نکہ جب بر بر میں آئیں گے تو در ایا آخر ت میں اکتھی منزادی جائے گی ﴿ آ﴾ گناہ کرنے سے وقت و مشرافت کے القاب جس کر در ایس جو شخص نیاری فالم وغیرہ کہا جا تا ہے۔ وار ایس مثل نے ایس مثل نے کی رہ اس کی اللہ وغیرہ کہا جا تا ہے۔ اگر فوال خواستہ گناہ کرنے ور میں اس ناجر زان، ظالم وغیرہ کہا جا تا ہے۔

علد والمحار المنادي كروستي فالمرف جودنيا من السورة واقد برف في التهري المحتمدة الإيمان المدول المان المران المران

سبق نمبر (۲۲۲)

نَحْمَدُ لَا وَتَعْمَلُ عَلَى رَسُولِهِ التَّكِينِينَ

ا ترجداد کارنماز ایالی آپہی ک، منبک ہم عبادت کرتے ہیں، وایالی کشتی اور ہم آپ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

ا نمازی سنتی ایم رکوع میں پنڈلیول کو سیدها رکھنا ہے بیٹھ کو بھادینا امردول کے لیے اینا امردول کے لیے ا

رے بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیجے گادینے مینی وزئے کے لیے گائی ہے اس بر میں بر معنی جس بر فضل فرمائیں) ﴿ کسی جاندار کی تصویر بنانا ﴿ کسی کی زمین برمورون کا دعوٰی کرنا ﴿ حوب تندرست برقائ ہونے کے باوجود بھیک مانگنا۔

بلاک اور میب بنوں کا بجو بہوتا ہے۔ بعض گندگار و برے بیش آتے ہیں ﴿ نعیس جین مالی بن ،

بلاک اور میب بنوں کا بجو بہوتا ہے۔ بعض گندگار و برے بیش میں نظراتے ہیں تور فعدا کی طف ہے

وصلے اور ایسا شخص اور بھی خطرہ بن ہے کو نگر جب بر پکڑیں ہیں گے تور نیا آخر ہیں اسمی برا

وی الحالی ﴿ نَ مَن مِن مِن الحق کے القابِ بِعِن بر ذاتے بروان کے خطاب ملتے میں بطلا بھی کرنے ہے جو

الف ظام و فرہ کہلا ہے ﴿ نَ مَن اللّٰ ہِ الرّفا اللّٰ ہِ اللّٰ مَن اللّٰ مِن اللّٰ مَن اللّٰ مَن اللّٰ مِن اللّٰ مِن اللّٰ مَن اللّٰ مِن اللّٰ مَن اللّٰ مِن اللّٰ مِن اللّٰ مِن اللّٰ مِن اللّٰ مِن اللّٰ مِن اللّٰ اللّٰ مَن اللّٰ اللّٰ مَن اللّٰ مَن اللّٰ مِن اللّٰ مَن اللّٰ مِن اللّٰ مِن اللّٰ مُن اللّٰ مَن اللّٰ اللّٰ مَن اللّٰ

مَالُ آئَ عَ اللهُ عَمَاقَ أَعُودُ مِكَ مِنَ الْعَرْةُ وَالْحُرُّنِ وَأَعُودُ مِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ النَسَاخُ عَوْدُ مِكَ مِنَ الْبُخْلِ الْجُبْرِجَ أَعُودُ مِكَ مِنْ عَلَبَهِ النَّدِيْنِ وَقَعْمِ الرَّبَالِ

سبق نبر(۲۵)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوْنِيْنَ مَنْ الْمُعَلِّمُ مَعْ عَبَادت كرتے إلى ، وَ إِيَّاكَ مَسْتَعَفِّنُ اور اللهِ مِن مَ اللهِ مَعْمَدُ اللهِ مَعْمَدُ اللهِ مِن مَا مَدِ فِي مَا مُولِدَ اللهِ مِنْ مَا مِنْ اللهِ مِنْ مَا مُولِدَ اللهِ مَنْ مَا اللهِ مَنْ مَا مُولِدَ اللهِ مَنْ مَا اللهِ مَنْ مَا مُولِدَ اللهِ مَنْ مَا مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ مَا مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّ

ا منازی سنتیں ہے رکوع میں پیٹھ کو بچھادینا (مردوں کے لیے) پہنے رکوع میں سرادر سرین کو برابر رکھنا (مردوں کے لیے) پہنے رکوع میں کم سے کم تین بار سنتان مَن الْعَظِیْمِد پڑھنا۔

برے بڑے بڑے گناہ جوبنیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچ گرادیے ہوں ایک گناہ بھی اور سے نیچ گرادیے ہیں جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کائی ہے (مگرافتہ تعالی جس پر فضل فرمائیں) ﴿ کسی کی رمین برمورونی کا دعوٰی کرنا ﴿ فوب تندرست ہماکی ہونے کے باوجود بھیک مانگنا ﴿ فارْهی مندوانا بالیک مشت سے کم برکتروانا .

سبق نمبر (۲۲)

المنازى منتيل المنتيل المنه ركوع مين سراورسرين كوبرابرركها مردول كيا الله وركوع مين مراور سريان كوبرابرركها مردول كيا الله وقت المام كوتسميع يوسنى سَمِعَ الله لهما المنه الدرمقندي كوصرف ربّنالك الحديث اورمقندي كوصرف ربّنالك الحديث اورمنفرد كو دونول كهنا .

جرے بڑے بڑے گناہ جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نیچ گرادینے یعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کانی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پر
فضل فرمائیں) ﴿ خوب تندرست جُناک ہونے کے باوجود بھیک مانگنا ﴿ وُارْهِی
منڈوانا یا ایک مشت سے کم پر کتروانا ﴿ کا فروں اور فاسقوں کا لباس پہننا۔

جود آین اورباسان اس کے اعضار کو گنامیں پیش آتے ہیں شک شیاطین اس پر مسلط ہوجاتے ہیں اورباسان اس کے اعضار کو گناموں ہیں غرق کردہے ہیں آق دل کا اطبعنان جانار ہتا ہے ، ہروفت ڈردگار ہتا ہے کہ کوئی دیکھ دیے ، کہیں عزت نہ حالی رہے ، کوئی بدلہ نہ لینے لئے وغیرہ ۔ اس سے زندگی تلخ ہوجات ہے آگ گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے بہاں تک کومرتے وقت کلم یک منھ سے نہیں نکلنا بلکہ زندگی میں جوافعال کرتا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں ۔ مثلا ایک ما تھنے والا آخری وقت میں پیسے ما نگیا ہوا مرکسا اور مرکسا ور میں ور مرکسا ور مرکسا

كَ طَاعت كَ فَاكِرِ مِنَ الْهُوَ الْهُونِ اللهِ الرَّوْنِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ا

سبق نمبر (۲۷)

نَحْمَدُهُ الْمُونَعُيِّ فَعَيْ مَعْ الْمُولِهِ الْكَرَيْنِ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ وَمُولِهِ الْكَرَيْنِ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ الْمُسْتَقِيْمَ اللهِ مِنْ الْمُسْتَقِيْمَ اللهِ مِنْ الْمُسْتَقِيْمَ اللهِ مِنْ الْمُسْتَقِيْمَ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مَنْ اللهُ مُنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ مُنْ اللّهُ مُنْ ال

جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے بین جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کائی ہے (مگرافتہ تعالی جس پر فضل فرمائیں) اس ڈواڑھی منڈوانا یا ایک مشت سے کم پر کتروانا یا ایک مشت سے کم پر کتروانا کی فروں اور فاسقوں کا لباس پہننا۔

ج، ہروقت ڈرنگارہتا ہے کہ کوئی دیے ، کہیں عزت ناجاتی رہے ، کوئی برار نہ لینے نظے وغیرہ اس سے زندگی ہے ہوجاتی ہے (اس سے زندگی ہے ہوجاتی ہے (اس سے زندگی ہوجاتی ہے اس کا اور کے کہتے وہی گناہ وامر گیا اور ایک گنہ گار کو کلمہ سرز دہوتے ہیں وشال ایک مانکنے والا آخری وقت پسید مانگہا ہوامر گیا اور ایک گنہ گار کو کلمہ پڑھانے نے تواس نے کہا کہ میرے مند سے نہیں نکانا اور مرکبا العیاذ باللہ (ایک اللہ سے اللہ کے سے تعلق کو کا میرے مند ہے تو بہیں کرتا اور ہے تو بر مرکبا اللہ بناہ ہیں دکھے۔

کی گئی تو کہا : اس کا مرسے کیا ہوگا ہیں نے تو بھی خاز ہی نہیں پڑھی اور مرکبا اللہ بناہ ہیں دکھے۔

کی گئی تو کہا : اس کا مرسے کیا ہوگا ہیں نے تو بھی خاز ہی نہیں پڑھی اور مرکبا اللہ بناہ ہیں دکھے۔

و طاعت كى قائدے جو دنياس ملے ہيں اس بعض دعارائيس ہے كرفلوق كے ہرسٹر سے مفوظ ركھتى ہے جو دنياس ملے ہيں اس بعض دعارائيس ہے كرفلوق كے ہرسٹر سے مفوظ ركھتى ہے جو داخلاص، سورة قلق، سورة تاس محت وشام تين تابال ميں وعدہ ہے اس بعض طاعات سے صاحت روائ ميں مد دملتی ہے جسے نماز عاجت برھ كر دعار ملكے سے اللہ تعالیٰ بندے كی ہر حاجت كو باورا فرما دیتے ہيں اس ايمان اور عمل صالح كى بركت سے اللہ تعالیٰ ايسے لوگوں كا حامى و مددگار ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۲۸)

نَحْمَدُ لا وَنَعَيِّلْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِي

اَ تَرْتِيهِ اذْكَارِمُانُ الْفِيَرُكَا رَاسَةِ الْمُسُتَقِيْقَ سِيرِهَا حِيرًاظَ الْذَائِنِ وَاسَدَانَ الْوَلِي كَا الله مُعازِى سُنَتِينَ ﴿ ﴿ رَكُوعَ سِي الشّقة وقت المام كوسَيِهِ عَ اللهُ لِهِنَ حَيِدَةُ اور عَنْ مَازَى صَرف عَنْدَى صَرف دَبَنَالِكَ الْحَدَثُ ورمنفرد كو دونوں كہنا ۔ اب سجدہ كى سنتيں

مقتدى صرف دَبَنَالَكَ الْحَدَدُ اورمنفرد كو دونون كبنا - اب سجده كاستين شروع بوق بين: يهاسجده كي بكيركهنا بهاسجده مين بهلے دونوں كفتے زمين بردكھنا۔

جوبنيرتوب عماف نہيں ہوتے اور ايک گناه بھی اور سے معاف نہيں ہوتے اور ايک گناه بھی اور سے نيج گادينے يعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگران تعالیٰ جس رفضل فرمائیں) ﴿ کافروں اور فاسقوں کا لباس پہننا ﴿ مردوں کو عورتوں کا لباس پہننا ﴿ عورتوں کو مردوں کا لباس پہننا ﴾

کناه دل میں بس جا تا ہے بہاں تک کور تے وقت کارتک منع سے بہیں نکا ابکہ زندگی کناه دل میں بس جا تا ہے بہاں تک کور تے وقت کارتک منع سے بہیں نکا ابکہ زندگی میں جوافعال ترا تفاق می سزر دہوتے ہیں مثلاً ایک مانکے والا آخری وقت بیسہ انگاہ ہوا مرکیا۔ مرکیا ورایک گندگار کو کار پڑھانے تواس نے کہا کہ میرے منع سے نہیں نکا اور مرکیا۔ اس وجہ سے توب العیاد بات و اس وجہ سے توب نہیں کرتا اور بے توب مرتا ہے سے سے نا احتیای کا ملع کی تلقین کی گئی تو کہا : اس کام سے کیا ہوگا میں نے تو کم می نماز ہی نہیں پڑھی اور مرکیا ۔ اسٹر بناه میں رکھے آگ گناه کرنے سے دل پر ایک سیاه دھبتہ لگ جاتا ہے جو توب سے میں رکھے آگ گناه کرنے سے دل پر ایک سیاه دھبتہ لگ جاتا ہے جو توب سے مسل میں مات ہو در نہ جاتا ہے جو توب سے مسل میں جاتا ہے دو توب سے مسل میا تا ہے ور نہ جاتا ہے جو توب سے مسل میا تا ہے ور نہ جاتا ہے جو توب سے تبول تن کی صلاحیت ہی ختم ہو جاتا ہے

ورنامیں ملے ہیں اسم المات ہوروالی ملے ہیں اسم المفات سے حاجت روالی میں مدوملتی ہے جیے نماز حاجت بروالی میں مدوملتی ہے جیے نماز حاجت بڑھ کردعار مانگنے سے اللہ تعالی بندہ کی ہر حاجت کوبورا فرمادی ہیں ایمان اور عمل صالح کی برکت سے اللہ تعالی ایسے لوگوں کا حامی ومددگار ہوتا ہے آج ہولوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرستوں کومکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اوران کو تابت قدم رکھو۔

سبق نمبر (۲۹)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيَّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِي المُسْتَقِيمُ سيدها، ومَرَاطَ الْدَيْنَ راست ال اوكول كا،

أنعيث آپ نے انعام فرمايا.

و الماري الماري

جوبنيرتوب عماف نہيں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نيج گرادیت میں اور سے نيج گرادیت میں جو بہم میں لے جانے کے لیے کافی ہ (مگران تر تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ مردوں کو عور توں کا لباس پہننا ﴿ عور توں کو مردوں کا لباس پہننا ﴿ وَنَا يَعَنى بِدِ کاری کرنا۔

جودنیاس بیش آتے ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت

امری بوجاتی ہے اس وج سے توبہ نہیں کرتا ور بے توبہ مرتا ہے۔
کسی شخص کو کلر کی تلقین کی گئی تو کہا اس کلر سے کیا ہوگا میں نے کبھی نمازی نہیں بڑھی اور مرکیا ۔ انٹر پناہ میں رکھے ﴿ گناہ کرنے سے دل پرایک سیاہ دھیتہ لگ جاتا ہے جو توبہ سے مٹ جاتا ہے ور نہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول جن کی صلاحیت ہے تم ہوجاتی ہے ﴿ گناہ کرنے سے دنیا کی رفبت اور آخرت سے وحشت بیدا ہوجاتی ہے جس سے دنیائے فانی کے کاموں میں انجاک اور آخرت کے کاموں میں انجاک اور آخرت کے کاموں سے بزاری ہوجاتی ہے۔

و المان اور على صالح ك المكت المان اور على صالح ك المكان اور على صالح ك المكت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں كا حامی و مددگار ہوتا ہے ﴿ جو لوگ ایمان الله اور نیک عمل كرتے ہيں فرشتوں كو حكم ہوتا ہے كہ ان كے دلوں كو قوى ركھو اور ان كو تابت قدم ركھو آ كا عل ايمان والوں كو اللہ تعالیٰ ہى عرت مطاد فرماتے ہیں۔

سبق تمبر(٢٠٠٠) بَحْمَدُهُ وَتُصَيِّلُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرَيْنِ

ا مرجد الكارنمار وركظ الدين راسة ان لولون كا، أنعمت آب في انعام فرمايا، عَلَيْهِمُ ان بره وركظ الدين وانعام فرمايا، عَلَيْهِمُ ان بره وركظ الدين وانعام فرمايا عدد انعام فرمايا عدد

وونول المحصول كوركفنا يه محرناك ركفنا.

جوبغیرتوب کے معاف ہمیں ہوتے اور ایک گناہ ہمی اوپر سے نیج گرادیت میں جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراد ترتعالیٰ جس برفضل فرمائیں) ﴿ عورتوں کومردوں کا لباس پہننا ﴿ زنا یعنی بدکاری کرنا ﴿ جوری کرنا۔

کاعت کے فاکر ہے ہو گونیا میں ملتے ہیں ﴿ جولوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کران کے دلوں کو قوی رکھوا وران کو ثابت قدم رکھو () کامل ایمان والوں کو انٹر تعالیٰ ہی عرّت عطاء فرماتے ہیں ﴿ ایمان وطاعت کی برکت سے انٹر تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرما دیتے ہیں ۔



سبق تنبر(۳۱) رَجْمَدُهُ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُوْلِهِ الْكَوْمِيْنِ

ترجيدانكارمار انعكت آب في انعام فرمايا، عَلَيْهُ ان برا عَيْرِ الْمَعُ حُوْلِ عَلَيْهِمُ ان برا عَيْرِ الْمَعُ حُوْلِ عَلَيْهِمُ ان برا عَيْرِ الْمَعُ حُوْلِ عَلَيْهِمُ دراستدان توكون كاجن برآب كاغضب كياكيا.

المازى منتيل الله سجده مين دونون الته زمين برركهنا بي بهرناك ركهنا الله بهرمينان ركهنا

جوبغیرتوب کماہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیجے گرادینے لینی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کانی ہے (مگرانٹر تعالی جس برفضل فرمائیں) ﴿ وَ کِیتی وَالنا۔

و طاعت كى فائد م جودنيامير ملة بين الله كال ايمان والون كو الله تعالى يعق عربت عطار فرمات بين الله ايمان وطاعت كى بركت سے الله تعالى ان كے مراتب بلند فرمادية بين الله الله تعالى مخلوق كے دلون ميں اس كى مجت وال ديتے بين اور زمين براس كوم تبوليت عطار كى جاتى ہے۔



سبق تنبر (۳۲) نَحْمَدُهُ وَنَعَيَلُ عَلَى دَسُوْلِهِ النَّكِرَيْنَ

ال ترجير الكفار ما من عليهم ال بر، غير المنفط وب عكيهم نه راسته ال الوكول كاجن برآب كا غضب كيا كيا، ولا الفيد الفير المنفط واسته ال الوكول كاجورسته مع مح يم يعنى كراه موكة .

ا منازی سنتی بیج پھرناک رکھنا ہے پھر بیٹانی رکھنا ہے دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا۔

علی برا میں اور سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے میں جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ جوری کرنا ﴿ وَكُنِي وَالنَّا ﴿ جُمُونٌ مُوامِى دِینا۔

عادل ہوتا ہے (اُن دل کی مضبوطی اور دین کی بیش آتے ہیں اُن تعالیٰ کا عضب نازل ہوتا ہے (اُن دل کی مضبوطی اور دین کی بیکی جاتی رہتی ہے (اُن بسااوقات طاعت و عبادت کے فائدے ضائع ہوجاتے ہیں۔

و ایان وطاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ علاق کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلندفرادیے میں اس اللہ تعالیٰ علوق کے دلوں میں اس کی مجتب ڈال دیتے ہیں اورزمین پر اس کو مقبولیت عطار کی جاتی ہے اس نیک عمل کرنے والے مونین کے حق میں قرآن پاک ہرایت و شفار ہے۔



سبق تمبر (۱۳۳) نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ التَّكِرَيْثِ

الم المرتب الكار المنافق المنافق على المنافق على الله المنافق المنافق

بڑے بڑے گناہ جوبغر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گزادینے مین جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافتہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ وَكِيتِي وَان ﴿ جُوفَى الوان وَينا ﴿ اِن يَتِيم كامال كھانا۔

ورن كى بختى قاد كے نقصانات جو دنيا ميں پيش آتے ہيں (أ) دل كى مضبوطى اور دين كى بختى جان رہتى ہے (أ) بسااوقات طاعت وعبادت كے فاكرے ضائع موجاتے ہيں (أ) بسترمى و برحيان كے كاموں سے طاعون اورايسى نئى نئى بىلى بيارياں بھيلتى ہيں جو پہلے لوگوں ميں نہيں تھيں جيسے كينسراورايرز

و طاعت كى فائرے جو دنيا ميں ملتے ہيں ﴿ الله تعالى عنوق كے داول ميں اس كى مجت دال ديتے ہيں اور زمين براس كومقبوليت عطاء كى جاتى ہے ﴿ نيك عمل كرنے والے مومنين كے حق ميں قرآن باك جمايت وشفار ہے ﴿ مُسَالَمُ كُرَا فَ سِنَ فَعَالَ مِنْ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى الل



سبق نمبر(۱۳۲)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

الم ترجيداً وَكَالِمُعَامَةِ وَلَا الصَّالِيَّانَ اورنه راسته ان لوگوں كا جورسته سے كم بهو كے مر اميلين دعار قبول فرما، فال هؤاللهُ آپ كهديجة كه وه ليني الله .

ا مازی شنتیں ﷺ دونوں باتھوں کے درمیان سجدہ کرنا ہے سجدہ میں

بیٹ کورانولیا سے الگ رکھنا (مردول کے لیے اہے پہلوؤل کو بازوؤل سے الگ رکھنا (مردول کے لیے)

برقت برقت مرقت مرقت الم جوبغير توب كرمعاف نهيس بهوت اور ايك گناه بهى اوپرسے فيح فيح گرادينے يعنى جنت سے جہنم ميں لے جانے كے ليے كافى ہے (مگران تعالی جس يرفضل فرمائيس) ﴿ جمون كوابى دينا ﴿ يتيم كا مال كھانا ﴿ مال باپ

كى نافرمانى كرنا اوران كو تكليف بهنانا.

العناه كافتصانات جودنيامين بيش آتي بين السا اوقات طاعت

وعبادت کے فائدے ضائع ہوجاتے ہیں ﴿ بِرَرِّی وِبِحِیانَ کے کاموں سے طاعون اور ایسی نئ نئ بیاریاں کھیلیتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں۔ آج کل میسے کینسرا ورایڈز ﴿ زُکوٰۃ نہ دینے سے بارش میں کمی ہوجاتی ہے۔

کے جق میں قرآن یاک ہدایت وشفارہ ش نیک کرنے والے مومنین کے جق میں قرآن یاک ہدایت وشفارہ ش شکر کرنے سے نعت میں اضافہ ہوتا ہے ش مراط مستقیم کی صورت مثالی آخرت میں مثل پُل صراط کے ہے، پس جس خص نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت و مُنت کا پابند رہا وہ اس بُل صراط پر صبح سالم گذر جائے گا۔ پس اگر چاہتے ہو کہ بُل صراط پر یک جھیگتے گذر جاؤ تو شریعت پر خوب مستقیم رہو۔

سبق نبر(۱۳۵)

نَحْمَدُ الْاَوْتُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ التَكِرِيثِينَ المِدِين دعارتبول فرما، قال مُوَاللهُ آب كهديجة كه وه

يعنى الله أحك ايك ہے۔

ک خاری سنیں ہے سجدہ میں پریٹ کورانوں سے الگرکھنا (مردوں کے لیے) پہر پہلوؤں کو بازوؤں سے الگرکھنا (مردوں کے لیے) کا کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے) کا مردوں کے لیے) ۔ الگ رکھنا (مردوں کے لیے) ۔

جوبغیرتوب کے مراب گناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے بینی جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کائی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس برفضل فرمائیں) ﴿ یتیم کا مال کھانا ﴿ مال باپ کی نا فرمانی کرنا اور ان کوتکلیف بہنیانا ﴿ یعنی ناحق خون کرنا۔

کاد کے نفصانات ہو دنیا میں بیش آتے ہیں ﴿ بِشِری و بے حیال کے کاموں سے طاعون اور ایسی فئ نئی بیاریاں میلیتی دیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں۔ آج کل جیسے کینسر اور ایٹرز ﴿ زُلُوٰۃ نَد دینے سے بارش میں کی ہوجاتی ہے ﴿ قَ نَا تَعْنَ لَا مِنْ اللّٰهِ مِنْ کُوْ مِنْ اللّٰهِ مِنْ کُو مِسلّنا کر دیا جا تا ہے۔

و العاد ہوتا ہے و اللہ مستقیم کی صورت مثالی آخرت میں مثل پل صراط کے ہے ، پس جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کی یعنی سفریعت و سنت کا پابند رہا وہ اس میل صراط پر میں صراط مستقیم پر استقامت کی یعنی سفریعت و سنت کا پابند رہا وہ اس میل صراط پر میں مراط پر پلک جھیکتے گذر جاؤ تو شریعت پر خوب ستقیم اگر چاہتے ہو کہ پل صراط پر پلک جھیکتے گذر جاؤ تو شریعت پر خوب ستقیم رہو ہ و سنت قدسی میں ارساد ہے کہ جب اپنے مومن بندہ کے کسی بیارے کی جان ہے لول اور وہ تواب سمجھ کر صبر کرے اس کے لیے میرے پاس جنت کے سوار کوئ برل فرہ نہیں ۔۔ (غاری)

سبق تمبر (۳۲)

نَحْمَدُ لَا وَتَعَيَّلُ عَلَى رَسُولِهِ التَكِرَيْنِ اللهِ التَكِرَيْنِ اللهِ التَكِرَيْنِ اللهِ التَكُنُّ اللهِ اللهُ اللهُ

أَنْكُ الطَّيْنُ اللَّهِ فِي السِّهِ (يعنى سب اس كمتاح بين وه كس كامحتاج نبين)-

الله ركھنا (مردول كے ليے) ﷺ من من الله والله وا

ر بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے یعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانٹر تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ مَال بَاپِ کَى نافرمانى کُرنا اور ان کو تکلیف پہنچانا . ﴿ فِضَل فرمائیں) ﴿ مَال بَاپِ کَى نافرمانى کُرنا اور ان کو تکلیف پہنچانا . ﴿ فِضَا جَان کوقت ل کرنا یعنی ناحق خون کرنا ﴿ جُصوتٌ قسم کھانا۔

ور المار المار المنظامات جور المن المين آتے ہيں ﴿ رَوَّةَ مَد مِن سِے بِرِسُ مِينَ آتے ہيں ﴿ رَوَّةَ مَد مِن سے بِرِسُ مِينَ مُينَ مُر فَي سے قبط و سَنَى اور حكام كے ظلم ميں مُبتلا كيا جاتا ہے ۔

جورت میں ایک صورت مثال ایک ہے۔ پس جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم کی صورت مثال افرت میں مثل کی میں اور اور اس بیل صراط پر میری سر اور اس کی میں شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کی مینی شربیت و سنت کا بند رہا وہ اس بیل صراط پر میری سالم گذر جائے گا۔ پس اگر جائے ہوکہ بیل صراط پر بیلک جھیکے گذر جاؤ توت سر لیعت پر خوب مستقیم رہو گئی ایمن استادے کہ جب اپنے مومن بندہ کے کسی پیارے کی جان نے اور اور وہ تواب سمجھ کر صبر کر جب اپنے مومن بندہ کے کسی پیارے کی جان نے اور اور وہ تواب سمجھ کر صبر کر جب اپنے مومن بندہ کے کسی پیارے کی جان نے اور اور وہ تواب سمجھ کر صبر کر جب اپنے مومن بندہ کے کسی پیارے کی جان نے اور اور وہ تواب سمجھ کر صبر کر جب اپنے مومن بندہ کے کسی پیارے کی جان ایک صورت مثال ہے جساکہ ترمذی شریف کی ایک صورت مثال ہے جساکہ ترمذی شریف کی ایک مومن سے معلق ہوا کہ جب کہ اور خوب پر معاکم کے حصرت کے بیت کے بیت سے درخت تصریم آوی وہ ان کا بات کو خوب پر معاکم ہے۔ وہ صحص جائے کرجنت کے بیت سے درخت تصریم آوی وہ ان کا بات کو خوب پر معاکم ہے۔ وہ صحص جائے کرجنت کے بیت سے درخت تصریم آوی وہ ان کا بات کو خوب پر معاکم ہے۔ وہ صحص جائے کرجنت کے بیت سے درخت تصریم آوی وہ ان کا بات کو خوب پر معاکم ہے۔

سبق نمبر (۱۳۷)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيَّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْمُ تَرْجَدا ذَكَامِنَا لَهُ لَكُمُ ايك ہے . اَللَّهُ الصَّمَدُ اللهِ إِنَاز م يعنى سب

اس كے محتاج ہيں وہ سى كا محتاج نہيں۔ لَغُريكِدُ اس كے اولارنہيں۔

ا نمازی شنتیں ہے سجدہ میں کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا (مُردوں کے نیازی شنتیں کے ایک رکھنا (مُردوں کے ایک مرتب سُنتی الانتقالی پڑھنا ہے سجدہ سے اٹھنے کی تجر کہنا۔

جوبغيرتوب كم معاف نہيں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے فيح گرادین بھی اوپر سے فيح گرادین بعن جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافتہ تعالیٰ جس برفضل فرمائیں) ﴿ بخطا جان کوفت ل کرنا یعنی ناحق خون کرنا ﴿ جمولیٰ قسم کھانا ﴾ رشوت لینا۔

ا المار کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں اُن ناحق فیصل کرنے اور عہد مثن کرنے سے مشکن کرنے سے مشکن کرنے سے مسلط کر دیا جاتا ہے اُن ناپ تول میں کمی کرنے سے معطورت کی ورحکام کے فلم میں مبتلاکیا جاتا ہے اُن خیات کرنے سے اور حکام کے فلم میں مبتلاکیا جاتا ہے اُن خیات کرنے سے فلم میں درحکام کے فلم میں مبتلاکیا جاتا ہے اُن خیات کرنے سے فلم میں درحکام کے فلم میں مبتلاکیا جاتا ہے اُن کے اُن کے فیات کرنے سے فلم میں مبتلاکیا جاتا ہے اُن کے ان کے اُن کی میں مبتلاکیا جاتا ہے۔

کا وعدہ ہے۔ دریت قدسی میں ارشاد ہے کہ جب اپنے موش طاعات مثلا صبر برجبت کا وعدہ ہے۔ دریت قدسی میں ارشاد ہے کہ جب اپنے موش بندے کے سی بیارے کی جان کے اول اور وہ تواب سبج کر صبر کرے اس کے لیے میرے پاس جنت کے سواکون برا نہیں۔ (بخاری) ﴿ مِرْمَل کی آخرت میں ایک صورت مثالی ہے۔ جیسا کہ ترمذی شریف کی ایک صدیت سے معلوم ہوا کہ حبت کے درخت سبہ حان ادائی والدہ آگا اللہ والدہ آگا اللہ والدہ آگا آگا ہو اور وہ ان کلمات کو خوب بر مطاکرے ﴿ آثرت کی صورت مثال محل کی طرح ہے ۔ رسول فدا میں سورہ قال ہوا دشرا فد انو کی صورت مثال محل کی طرح ہے ۔ رسول فدا میں ایک محل تیار موتاہے اور جو بیس تربی ہوتے اس کے لیے دو محل تیار موتاہے اور جو بیس تربی ہوتے اس کے لیے دو محل تیار موتاہے اور جو بیس تربی ہوت سے محل ایک جو تنت میں ایک محل تیار موتاہے اور جو بیس تربی ہوت سے محل ایک وائٹ افرائی دور کا میاب دس میں بہت سے محل میں وہ کثرت سے (بحساب دس فیصد) سورہ قال ہوا دشرا فائڈ برما کرے۔

سبق نمبر (۳۸)

نَحْمَدُهُ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثُ

تعدماہ و سری کا محاج نہیں۔ گفتہ کا اللہ بے نیازے بین سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں وہ کسی کا محتاج نہیں۔ گفتہ کا اولادہ بین کا محتاج نہیں۔ گفتہ کا اولادہ بین مرتبہ سُبِهُ کا اور دوہ کسی کی اولادہ بین مرتبہ سُبِهُ کا کا اور دوہ کسی کی اولادہ بین مرتبہ سُبِهُ کا کا اُلا کے لیے برخصنا بیا سجدہ سے اعظمے میں پہلے بیشانی پھرناک بھرناک بھرناک محمرہ محدہ سے اعظمے کی تکبیر کہنا ہی سجدہ سے اعظمے میں پہلے بیشانی پھرناک بھرناک محمرہ محدوں کے درمیان اطبینان سے معظما۔

ر ایک گناہ بھی اوپر سے ایک اوپر سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں بے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ جمولٌ قسم کھانا ﴿ رشوت لینا ﴿ رشوت دینے والے کوگناہ جہاں بغیر رشوت دینے والے کوگناہ فرمائین رشوت لینا ہرحال میں حرام ہے۔

کناد کے فقصانات جو دنیامیں پیش آتے ہیں اُن ناپ تول میں کی کرنے سے دل میں سے قبط و تنگی اور حکام کے ظام میں مبتلاکیا جاتا ہے اُن خیانت کرنے سے دل میں دسمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے اُن دنیا کی مجتب اور موت سے نفرت کرنے سے بُزدلی بیدا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے۔

سبق نبر(۳۹)

نَحْمَدُ الْ وَتَعَرَّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْثُمُ اللهِ مَعَمَدُ الْمُولِهِ الْكَرَيْثُمُ اللهِ مَعْمَدُ اللهُ الل

اولادع، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ اورناع اس ك

المنازی سنتیں اللہ سبرہ سے اٹھنے کی تکبیر کہنا ہے اسمی سے ایٹھنے میں پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھوں کو پھر گھٹنوں کو اٹھانا اور دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا ہے قدہ میں دائیں پیرکو کھڑا رکھنا اور بائیں پیرکو بھاکراس پر بیٹھنا اور بائیں پیرکو بھاکراس پر بیٹھنا اور بیرکی انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا۔

جوبغيرتوب عماف نهي موقے اورايک گناه بھي اوپر سے معاف نهي ہوتے اورايک گناه بھي اوپر سے نيج گرادينے يعنى جنت سے جہنم ميں لے جانے کے ليے كافى ب (مگراد تعالیٰ جس پرفضل فرمائيں) ﴿ رَبُّوت لِيمَا ﴿ رَبُّوت دينا اللهِ البتہ جہاں بغير رسُّوت دينا الله كفام سے نہ زيج سكے وہاں رشوت دينے والے كوگناه نہ ہوگا ليكن رسُّوت لينا برطال ميں حرام سے () سنراب پينا۔

و گناه کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں اُن خیات کرنے سے دل میں دشمن کا رعب فرال دیاجاتا ہے (اُن دنیا کی مجت اور موت سے نفرت کرنے سے بزدلی بریدا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے (سول الشرصلی الشرعلیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب الشر تعالیٰ بندوں سے کا ہوں کا انتقام لینا چاہتے ہیں تو یج بھر جری اور ورس بانتھ ہوجاتی ہیں۔ (حیواۃ السلمین)

و طاعت کے فائرے مثالی ملی طرح بعضور سلی اندظیہ و کم ارشا میں ملتے ہیں اُن آخرت میں مورہ قل ہوالتہ اور کا ارز ھاس کے مثالی ملی طرح بعضور سلی اندظیہ و کم کا ارشادے کہ جوشخص سورہ قل ہوالتہ اور کو میں بارز ھاس کے ایجنت میں ایک محل تیار ہوتا ہے اور جو ہیں مرتبہ بڑھے اس کے لیے دو محل تیار ہوتے ہیں ، الی آفرالی رث (داری) بس جوشخص جاہے کہ جنت میں بہت سے محل میں وہ کثرت سے (بحساب دس فی صد اسورہ قل ہوا وہ اور کا محد اس فی صد اسورہ قل ہوا وہ اور محد میں کہ اس کی بھر میں ہوت میں ہوت میں کہ مورت مثال ہے تمہ کی ہے ہیں بھر میں جوشخص جاہے کہ اسے جنت میں خوب عمدہ لباس ملے وہ دین و تعوی کو مضبوط بحرث ۔

ف يبال ع تعده ك منتيل شروع بوق يي

سبق نمبر (۲۰۹)

تَحْمَدُهُ وَتَعَرِّئُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

الترجيه اذكارتماز والميولة اور ندوه كسى كي اولادهم ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

اورنہ ہاس کے ، کفؤالکان برابرکاکون۔

الماري المنتيل الماسوره سامض ميس بهلي بيشان بهرناك بهرا تقول

کو پھر گفٹنوں کو اٹھانا اور دونوں مجدوں کے درمیان اطبینان سے بیٹھنا۔ پہلے قعدہ میں داہنے ہیرکو کھڑا رکھنا اور ہائیں ہیرکو پچھاکراس ہر بیٹھنا اور پیر کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا ہے دونوں ہاتھوں کو رانوں ہر رکھنا۔

ورسے بڑے بڑے گناہ جوبنیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نیچ گراد کیے بعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس
پرفضل فرمائیں) ﴿ رشوت دینا البتہ جہاں بغیررشوت دیے ظالم کےظلم سے
نہ کے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ ہوگائیکن رشوت لینا ہر حال میں حرام
ہے ﴿ شَرَابِ بِدِینا ﴿ شَرَابِ بِلانا .

و گناه کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ﴿ دُنیا کی مجت اور موت سے نفرت کرنے سے بزدلی پیدا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کردیا جاتا ہے ﴿ رَسُول اللّٰهُ مُلِي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَم کَا ارشاد ہے کہ جب اللّٰهُ تعالیٰ بندول سے گناہوں کا انتقام لینا چاہے ہیں تو بچ بکٹرت مرتے ہیں اور عورتیں با بھے ہوجاتی ہیں۔ (جوۃ السلین) ﴿ اللّٰهُ تعالیٰ عالموں کے دلوں میں رعایا کے لیے عضب وغضہ بیدا فرماد سے ہیں پھروہ ان کو سخت عذاب و سنراکی تکلیف دیتے ہیں۔

ال طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ﴿ آخرت میں مل جاری (صدقہ عاری) (صدقہ عاری) کی صورت مثالی جشمہ کے وہ خوب صدقہ وقد وقیرات کیا کرے شمہ کے وہ خوب صدقہ وقد وقیرات کیا کرے ﴿ آخرت میں دین کی صورت مثالی اباس کی ہے، پس جو شخص جائے کہ اسے جنت میں توب عمرہ اباس ملے وہ دمین وتقوی کو مضبوط پکرا ہے ۔ پس جو شخص جائے کہ اسے جنت میں توب عمرہ اباس ملے وہ دمین وتقوی کو مضبوط پکرا ہے ۔ آخرت مثال تیامت کے دن مثل بادل سیاہ سائبان یا قطار بائد ہے ہوئے ، برند وں کی کمر اوں کے ہوئی ، پس جو شخص جائے کہ قیامت کے ون سایہ بین ہوتو ان سورتوں کی تلاوت کیا کرے۔

سبق نمبر(۱۲)

نَحْمَدُ الْ وَتَعْمَدُ فَا وَتَعْمَدُ فَا وَتَعْمَدُ فَا وَتَعْمَدُ فَا وَتَعْمَدُ فَا وَرَفْعَ اللهُ وَالْكِرَيْنَ اللهُ المراكا وَلَهُ مِنْ اللهُ اللهُ

اس بربیشنا وربائیس بیركو بها میس داست بیركو كفرا ركفنا اوربائیس بیركو بهاكر اس بربیشنا اور بیركی انگلیوس كوقبله كافرف ركفنا بها دونوس ماتفوس كورانوس برركفنا بها تشهد مین آشه كان لا إلى برشهادت كى انگلى كواشانا در الاالله برجهاديا.

جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے یعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانٹہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) اس سندراب پینان شراب پانا اس سنراب پخوڑنا یعنی کشدرنا، بنانا.

جور میا میں جور میں ہیں آتے ہیں اس صور صلی الدعلیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب اللہ تعالی بندول سے گناموں کا انتقام لینا چاہے بی آویج بمترت مرتے ہیں اور عور تیں بابح موجاتی ہیں۔ (جوزہ السامین) اللہ تعالی حاکموں کے دلوں میں رہا یا کے لیے خضر بی خصر بیا فرما دیتے ہیں بھروہ ان کو سخت عذاب و منزاوی کیف دیتے ہیں اس کی مرائی کرنے لگتا ہے کیونکہ اختہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نحوست سے اس کی مجتت وعظمت دل سے نکل جاتی ہے۔

و طاعت كفائد جودنياميں ملتے ہيں ﴿ آخرت ميں دين ك صورت مثال الله ك عده باس ملے وہ دين الله ك عده باس ملے وہ دين و تقوى كومضبوط كرف ﴿ مُن سورة بقرہ اور سورة آل عران كي صورت مثال قيامت ك دن مثل بادل سياہ سائبان يا قطار باندھے ہوئے پرندوں كائلريوں كے ہوگى، پس جوشخص چاہے كہ قيامت ك دن سايميں ہوتوان سورتوں كائلاوت كياكرے ﴿ عَلَمُ كَلَمُ وَوَحَدُ مِن مَثَلُ وَوَدَهُ كَا بِسِ جَوْشَخْص چاہے كہ جنت ميں دودھ كا جي بس جوشخص چاہے كہ جنت ميں دودھ كا جشمہ ملے يا حوض كوثر سے سيراب ہو وہ خوب علم دين عاصل كرے .

اس کاطریقہ ہے کہ چینگلیا دریاس والی انگی کو بھیل سے طائے پھریکی انگی ادر انگوٹھ کوطا کر گول علقہ بنائے پھر خیادت کی انگی اٹھا فیدادر جیکا نے کے بعد سلام کا کافع بائی رکھے۔

سبق نمبر (۲۲۲)

نَحُمَّدُهُ وَنَعَيَّلَ عَلَى رَسُولِهِ النَّكِرَيْمِ

تَحْمَدُهُ وَنَعَيِّلْ عَلَى رَسُولِهِ النَّكِرَيْمِ

مَا إِنَّ الْعَظِيْمِ النِيْ رَبِ كَى جو بزرگ والا ہے -

مَازِي مُنَاتِينَ بِهِ دونوں ہاتھوں كورانوں پرركھنام تشهدميں الله كذات كآرائي برركھنام تشهدميں الله كذات كآرائي بر جھكا دينا م تعدہ اخيرہ ميں درود شريف بڑھنا۔

جوبغیرتوب کماہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے بینی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانٹہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ شراب پلانا ﴿ ﴿ شراب پخورْنا یعنی کشید کرنا، بنانا ﴿ شراب پخورْ وانا یعنی کشید کروانا، بنوانا.

ورس میں رعایا کے لیے عضب وغفہ بیا فرادیتے ہیں جو دہ ان کوسخت عذاب وسنرائی تعلیف دیے ہیں بھر دہ ان کوسخت عذاب وسنرائی تعلیف دیے ہیں اگر تعالیٰ کرنے لگا ہے کیونکہ انٹر تعالیٰ کی نا فرانی کی نوست سے اس کی مجت وعظت دل سے کل جاتی ہی ہوائی رہے ہیں جاتی ہی انٹر تعالیٰ کی نا فرانی کی نوست سے اس کی مجت وعظت دل سے کل جاتی ہی درسی ہی ہی درسی سے بغیری کے دراسی بھی لے لے یعنی ناجائز قبضہ کرلے اس کو قیا مت کے دن ساتوں زمین ای سندایا جائے گا۔

اس مورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سیاہ سائبان یا قطار باندھ ہوئے برندوں کی مکرایوں کے ہوگی ہیں جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن سایمیں ہوتوان میرردوں کی مکرایوں کے ہوگی ہیں جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن سایمیں ہوتوان سورتوں کی طاقت کی جنت میں دودھ کے برندوں کی مکرایوں سے برٹھ کریا عالموں سے بوجھ چھ کے وہ خوب علم دین حاصل کرے خواہ کت ابوں سے برٹھ کریا عالموں سے بوچھ چھ کے دن سایمیں ہوتھ کی دن سایمیں ہوتھ کی دن سایمیں ہوتھ کے دن سایمیں ہوتھ کی دن سایمیں ہوتھ کے دن سایمیں ہوتھ کے دن سایمیں ہوتھ کی دن سایمیں ہوتھ کی دن سایمیں ہوتھ کی دن سایمیں ہوتھ کے دن سایمیں ہوتھ کی دن ہوتھ کی دن سایمیں کے باس نور رہے تو نماز کا خوب اس تمام کرے۔

سبق نبر(۱۳۳)

تَحْمَدُهُ وَالْمَيْلَى عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْمَ

ا ترجداد كارتمان مريكان بال بيان كرا مون من العَظيم النه رب كل جو بزرگ والا ب سيع الله مسنى الشرف بات .

اور الآالله برجعکادین می تضهدمین الله کدان آلاالد پرشهادت کی انگی کو اشحانا اور الآالله برجعکادینا می تعده اخیره مین درودشریف برهنای درود مشریف کے بعد کول دعار برهناجو قرآن وحدیث میں آل ہو۔

جوبغیرتوب کے مطاق جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادیے یعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہ (مگرانڈ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) (آ) شراب بخور وانا یعنی کثید کرنا، بنانا (آ) شراب بخور وانا یعنی کشد کروانا، بنوانا (آ) شراب کا بیچنا۔

کی برائی کرنے لگتاہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی نافرانی کی نوست سے اس کی مجت وعظت کی برائی کرنے لگتاہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی نافرانی کی نوست سے اس کی مجت وعظت دل سے بحل جاتی ہوئی سے بغیر حق کے دراسی بھی لے لیے یعنی ناجائز قبضہ کر لے اس کو قیامت کے دن ساتوں زمین سے بغیر میں دھنسایا جائے گا اس سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ اگر گناہ پر کوئی اور مزار بھی نہ ہوتی تو صرف یہ سوچ کر گناہ سے بخا ضروری تھا کہ کوئی شخص اپنے مس کوناراض کرنا پسندنہیں کرتا۔ تواس می تھے اور ایسے کریم مالک کو جس کے ہم پر بے شار والمتناہی احسانات ہیں ناراض کرنا شرافت و بندگی کے خلاف کو جس کے علاوہ، گنا ہوں پر دنیا وا فرت میں سخت عذا بول کی وعید بھی ہے۔

ک طاعت کے فاہرے جو دنیا میں طنے ڈیں (اُ) علم کی صورت مثالی آخرت میں آل دورہ کے ہے، پس جو شخص چاہے کہ جنت میں دودھ کا چشمہ ملے یا حوض کو ترسے سیراب ہو وہ خوب علم دین حاصل کرنے خواہ کتا ہوں سے پڑھ کر بیا عالموں سے پچھپا چھ کر (اُنَّ) نماز کی صورت مثالی شانور سے بہتر خص چاہے کہ بیا میں مورسے تو نماز کا خواہ ہما کرے کے بہتر ہوتا ہوں اورجب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اورجب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور جب برک برکت کی کوئی ا منہا نہیں ، (جوزہ السامین)

سبق نمبر(۱۹۲۲)

نَحْمَدُ الْ وَتُصَلِّقُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرَيْمُ اللهُ سَنِ مَا لَهُ اللهُ سَنِ مَا لَهُ اللهُ سَنِ اللهُ اللهُ

ا نمازی سنتیں میں تعدہ افیرہ میں درود شریف بڑھنا ہے درود شریف

ك بعد كون دعارجو قرآن وعديث يآن بوريطنا على ددنون طرف سلام بحيرنا-

جوبغیرتوب کاف ہیں اور سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ ہی اور سے نیجے گرادیے بینی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس پرفضل فرمائیں) اس شراب بخور وانا یعنی کشید کروانا، بنوانا س سراب کا بیجنا

الشراب كاخريرنا.

ج کہ جوشخص کسی کی زمین سے بغیری کے دراسی بھی لے لے یعنی ناجائز قبضہ کر لے اس کو قیامت کے دن ساتوں زمین میں دصنیایا جائے گا ﴿ اس کو قیامت کے دن ساتوں زمین میں دصنیایا جائے گا ﴿ اس سے بڑا نقصان ہے ہے کہ اللہ تعالی ناراض ہوتے ہیں۔ اگر گناہ پر کوئی اور منزاء بھی نہ ہوتی توصرف یہ سوی کر گناہ سے بچنا ضروری تحاکہ کوئی شخص اپنے محسن کو ناراض کرنا بسند نہیں کرتا۔ تو اس محسن حقیقی اور ایسے کہ مالک کو جس کے ہم پر اراض کرنا بسند نہیں کرتا۔ تو اس محسن حقیقی اور ایسے کرم مالک کو جس کے ہم پر ایس کے جلاوہ گناہوں پر گزنیا و آخرت میں سخت عذا ہوں کی وعید بھی ہے پھر اس کے جلاوہ گناہوں پر گزنیا و آخرت میں سخت عذا ہوں کی وعید بھی ہے کھراس کے جلاوہ کا ایک نقصان یہ ہے کہ بسندہ علیم دین سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ کہ سندہ علیم دین سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ کہ سندہ علیم دین سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ کہ سندہ علیم دین سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ کہ سندہ علیم دین سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ کہ سندہ علیم دین سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ کہ سندہ علیم دین سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ کہ سندہ علیم دین سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ کہ سندہ علیم دین سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ کہ سندہ علیم دین سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ کہ دین میں محروم کر دیا جاتا ہے۔ کہ دین میں محتوم کر دیا جاتا ہے۔ کہ دین میں محروم کر دیا جاتا ہے۔ کہ دین محروم کی دیا ہے۔ کہ دین محروم کر دیا جاتا ہے۔ کہ دین میں محروم کر دیا جاتا ہے۔ کہ دین محروم کر دیا ہے۔ کہ دین محروم کر دیا ہے۔ کہ دین محروم کر دیا ہے۔ کہ دیا ہے۔ کہ دین محروم کر دیا ہے۔ کہ دین محروم کر دیا ہے۔ کہ دیا ہے۔ کہ دین محروم کر دیا ہے۔ کہ دیا ہے۔ کہ دیا ہے۔ کہ دین محروم کر دیا ہے۔ کہ دین محروم کر دیا ہے۔ کہ دیا ہے۔ کہ دیا ہے۔ کہ دین محروم کر دیا ہے۔ کہ دین محروم کر دیا ہے۔ کہ دیا ہے۔ ک

سبق نمبر(۲۵)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

ا نمازی سنتیں ہے درور سریف کے بعد کوئی دعارجوقرآن مدیث میں آئی ہو پڑھنا ہے دونوں طرف سلام بھیرنا ہے سلام کی دائی طرف سے ابتدار کرنا،

ا بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے بنچ گرادیت بعن بونت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ سُرَابِ کا بِحِبَا ﴿ سُرَابِ کا جَرِيزًا ﴿ سُرَابِ کا حَرِيزًا ﴾ شراب کے وام کھانا۔

یہ ہے کہ احد تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ اگرگناہ پرکون اور سزار بھی نہ ہوتی توصرف یہ ہے کہ احد تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ اگرگناہ پرکون اور سزار بھی نہ ہوتی توصرف یہ سوچ کر گناہ سے بخاخردری تھاکہ کوئی شخص اپنے محسن کو ناراض کرنا پسندنہیں کرتا۔ تو اس محسن حقیقی اور ایسے کریم مالک کوجس کے ہم پر بے شار ولامتناہی احسانات ہیں ناراض کرنا شرافت و بندگی کے فلاف ہے پھر اس کے علاوہ گناہوں پر دنیا و آخرت میں سخت عذابوں کی وعید بھی ہے (اس کے علاوہ سے محروم کردیا جاتا ہے (اس کے معلاوہ سندہ علی مرتبی میں سخت عذابوں کی وعید بھی ہے (اس کے مال رہبی میں سخت عذابوں کی وعید بھی ہے (اس بندہ علی رہبی مندہ علی برکت جاتی رہبی ہوگیا۔ ہو اگر چر بظا ہر زیادہ نظر آوے لیکن اس کا نفع قلیل ہوجانا ہے مثلاً بھاری ، پرشیان ، مقدمہ و اسراف وغیرہ میں خرج ہوگیا۔

سبق منبر (٢٩) نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُوْلِهِ الْكَرَيْثِ

اترجدادكار الكن اس كى، حَيدة جس في اس كاتوريفك و دبكا ال مارى بروردگار!

ا ثماری سنتیں ہے دونوں طرف سلام بھیرنا ﷺ سلام کی داہنی طرف سے ابتدار کرنا ﷺ امام کومقتریوں ، فرشتوں اورنیک جنات کوسلام کی نیت کرنا۔

جودیا میں گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ش بندہ علم دین سے مودی کر دیا جاتا ہے اگر جہ کردیا جاتا ہے شکل رزق کم ہوجاتا ہے بعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے ، اگرچہ بظاہر زیادہ نظر آئے لیکن اس کا نفع قلیل ہوجاتا ہے ۔ مثلاً بیماری ، پریشان ، مقدمہ و اسراف وغیرہ میں خرج ہوگیا ہی گنہگار کو اسٹر تعالی سے ایک وحشت کی رستی ہے۔

و العن المركب عطار مول المرك و المركب على الله المركب عطار مول المركب عطار مول المركب عطار مول المركب على المركب على المركب و ال



سبق نمبر(۷۷) مَدْرُدُهُ وَنُصُلِيْ عَالِ رَسُوْلِهِ الْ

نَحْمَدُ لا وَنَعَيِّلْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنِ

ر رَجَمُ الْوَكَارِمَانَ حَمِدًا فَ جَس في اس كي تعريف كى . رَجَنَا اع بمارك بروردگار إلك الْحَدُدُ تيرك بي في سب تعريفين مين .

امام کو استدار کو ایش امام کو داہنی طرف سے ابت دار کرنا ہے امام کو مقتد ہوں اور نیک جماّت کو سلام کی نیت کرنا ہے مقتد ہوں کو امام اور فرختوں اور زائیں بائیں کے مقتد ہوں کو سلام کی نیت کرنا۔

ت بڑے بڑے گنان جوبغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپڑ سے نیج گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کا فی ہے (مگرانٹر تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) اس شراب کے دام کھانا اس سٹراب کولاد کرلانا یعنی کسی کے لیے سٹراب لانا (ایک شراب کا ا

رق کی برکت جائی رہی ہے اگر جبنظ ہر زیادہ نظر آئے لیکن اس کا نفع قلیل ہوجاتا ہے بین رزق کی برکت جائی رہی ہے اگر جبنظ ہر زیادہ نظر آئے لیکن اس کا نفع قلیل ہوجاتا ہے مثلا بیماری ، پرلیٹان ، مقدمہ وامراف وغیرہ میں خرج ہوگیا ﴿ گُنہگار کوالٹر تعالٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے ﴿ آدمیوں سے خصوصاً نیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہوکر ان کے برکات سے محروم ہوجاتا ہے۔

مونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہوکر ان کے برکات سے محروم ہوجاتا ہے۔

آسمان سے نازل ہوتی ہیں ﴿ ہرتم کی تکلیف و برایشان دور ہوتی ہوتی ہوتی ہوتی میں تمان ہوتی ہے اور ہر تصمی کرتنگی و در مواریوں سے نات ملی ہوتی ہوگا ہمیں آسان ہوتی ہے۔

قسم کی تنگی و دشواریوں سے نات ملی ہے ﴿ اُس ہرکام میں آسان ہوتی ہے۔



سبق تمبر (۱۸) ئىخىدە ئادىئۇنىڭ ئالى رۇسۇلدوالگۇيىڭ

ترجداد كارغاز ربئا اع بارع بروردگار لك الحدث تير اى لي سب العالم الحدث تير اى لي سب تعريفين بين مشيعان مرق الاعظام ياك سے ميرا رب جو بهت برا سے .

کنیت کرنا بھی مقتریوں کو امام کومقتریوں ، فرشتوں اور نیک پخنات کو سلام کینیت کرنا بھی مقتریوں کو امام اور فرشتوں اور نیک بحنات اور وائیں بائیں کے مقتریوں کو سلام کی نیت کرنا بڑا منفرد کو صرف فرشتوں کو سلام کی نیت کرنا .

ا بڑے بڑے بڑے گناہ جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیجے گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) اس شراب لادکر لانا یعنی سسی کے بیے شراب لانا اس شراب منگانا اس جہاد شری سے بھاگ جانا۔

جو دنیا میں ایک اللہ اللہ تعالی ہے ہیں اس کنہگار کو اللہ تعالیٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے وحشت اللہ وحشت سی رہتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہوکر ان کے برکات سے محردم ہوجا تا ہے اکثر کا موں میں دشواری بیش آتی ہے۔

ور ایسی پر اطف زندگی اوشا مول کو بھی میت ایس اللہ میں اللہ کے انگیف و پر بینان دور موتی ہے اور ہرقسم کی تنگی و دشواریوں سے نجات ملتی ہے گئی ہرکام میں آسانی موتی ہے گ نیکی وطاعت کا ایک دُنوی فائدہ یہ ہے کہ زندگی مزیبار ہوجاتی ہے اور ایسی پر اطف زندگی بادشا ہوں کو بھی میشر نہیں جسی اللہ کے نیک بسندوں کو نصیب ہوتی ہے۔



سبق منبر (۴۹) نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّى عَلَىٰ رَسُوْلِهِ الْكَرِيْنِ

الفيظ باك عمرارب وبهت براء التحيات تمام زبان عباديس.

اور بائیں کے مقتدیوں کو سلام کی نیت کرنا پہلے منفرد کو صرف فرشتوں اور نیک جنات اور دائیں اور بائیں کے مقتدیوں کو سلام کی نیت کرنا پہلے منفرد کو صرف فرشتوں کو سلام کی نیت کرنا پہلے مقتدی کو امام کے ساتھ ساتھ سلام چھیرنا۔

جوبنيرتوب كمان جوبنيرتوب كمعاف نهيں ہوتے اور ایک گناه بھی اوپر سے نيج گرادینے بعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے كانى ہے (مگراد تر تعالی جس پرفضل فرمائیں) اس مشراب مكانا جاد شرعی سے بھاگ جانا جس رشوت كے معالى ميں بڑنا مثلار شوت دينے لينے كا معالمہ طے كرا دينا .

وگوں سے وحشت ہونے ملکتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہوکر ان کے برکات اوگوں سے وحشت ہونے ملکتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہوکر ان کے برکات سے محروم ہوجاتا ہے ﴿ اکثر کاموں میں دشواری بیش آتی ہے ﴿ وَ دل میں تاری وظلمت پیدا ہوجاتی ہے جس کی مخوست سے آدمی برعت و گراہی وجہالت میں مبتلا ہوکر ہلاک ہوجاتا ہے۔

و طاعت کے فائدے ہو دُنیامیں ملتے ہیں ﴿ ہرکام مِن آسانی ہوت ہے جن زندگی مزمیار ہوجات ہے اور ایسی پر لطف زندگی بادشا ہوں کو بھی میسترنہیں جیسی انڈ کے نیک بندوں کو نصیب ہوتی ہے ﴿ بارش ہوتی ہے ، مال بڑھتا ہے ، اولاد ہوتی ہے، باغات بھلتے ہیں ، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے۔



سبق تنبر (٥٠) نَحْمَدُهُ وَتُقَرِّقَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

المنتها وكارنمان منه كان مَان الأعظام مرارب بهت راا ب

التَّحِيَّاتُ مَام زبان عباديس، يله الشرك ليه يس.

کوامام کے ساتھ ساتھ سلام پھیرنا بی امام کودوسرے سلام کی آداز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا۔

جوبنيرتوب كے معاف نہيں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نئے گرادیت این ہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نئے گرادیت یعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالی جس پر فضل فرمائیں) ﴿ جہاد شرع سے بھاگ جانا ﴿ وَمُوت کے معاملے میں پر فنا مثلاً رشوت رہنے لینے کامعالم طے کرادینا ﴿ وَ جُوا کھیلنا م

و گناہ گفتہ ایک ایک ایک ایک ایک ایک ایک کاموں میں دستواری بیش آتے ہیں ایک اکثر کاموں میں دستواری بیش آتی ہے جس کی خوست سے آدی برعت و گرائی وجہالت میں مبتلا ہوکر ہلاک ہوجاتا ہے ﴿ ول اور حبم میں کمزوری بید ہے کہ نیک کاموں کی ہمت میں کمزوری بید ہے کہ نیک کاموں کی ہمت میں کمزوری بید ہے کہ نیک کاموں کی ہمت محقیۃ کھٹے بالکل ختم ہوجاتی ہے ۔ دل کی کمزوری سے جسم بھی کمزور ہوجاتا ہے ۔ ہی وجہ ہے کہ بظاہر قوی و تندرست کقار بھی صحابہ کے سامنے نہ تھے ہے۔

و طاعت کو فائد جو دنیامیں ملے ہیں ازندگی مزیدار ہوجان ہے اور ایسی پر لطف زندگی بردوں کو ایسی پر لطف زندگی بادشا ہوں کو بھی میسر نہیں جیسی اسٹر کے نیک بندوں کو نصیب ہوت ہے ، مال بردستا ہے ، اولا دہوت ہو ، نصیب ہوت ہے ، مال بردستا ہے ، اولا دہوت ہو ، بازش بافات پھلتے ہیں، نہروں کا بانی زیادہ ہوتا ہے اسٹر تعالیٰ اپنے نیک بندوں سے تمام شرور و آفات کو دور کر دیتا ہے ۔

سبق تمبر (۵۱) نَحْهَدُهُ وَتُعَرِّقُ عَلْ رَسُوْلِهِ الْكَرِينِيْ

الترجيداذكارماز التجيكات تمام زبانى عبارتين يلاء الشرك يييس والعكوث

اورتمام برنى عباريس-

الم ماری سنتیں ہے مقتدی کو امام کے ساتھ سالم مھیزا ہے امام کو دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا ہے اسمبوق کو امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا۔ لینی جب اماک دونوں طرف سلام پھیر ہے تب مسبوق اپنی چھوٹی ہوئی کو کا انتظار کرنا۔ لینی جب اماک دونوں طرف سلام پھیر ہے تب مسبوق اپنی چھوٹی ہوئی کو کا انتظار کرنا۔ لینی جب کھڑا ہو۔

ج بڑے بڑھے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیٹ یعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہ (مگرافتہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) اس رشوت کے معاملہ میں پڑنا۔ مثلاً رشوت لینے کا معاملہ طے کرا دینا (ہ جوا کھیلنا (ہ فلم رنا۔

اولاد ہوتی ہے، باغات بھلتے ہیں، نہروں کا بان ش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوتی ہے، باغات بھلتے ہیں، نہروں کا بانی زیادہ ہوتا ہے ﴿ اللّٰہِ تعالٰی اپنے نیک بندوں سے تمام سٹرور و آفات کو دور کر دیتا ہے ﴿ اللّٰ عاعت سے دنیا کا ایک فائدہ یہ ہے کہ مالی نقصال کی تلاقی ہوجاتی ہے اور اس کا نعم البدل مل جاتا ہے۔

سبق تمبر (۵۲)

المام كودوسرے سلام كا آواز كو پہلے سلام كا استخار كرنا يعنى امام جب دونوں طرف سلام پھيرك تب مسبوق اپنى چھوٹ ہوئى ركعات پورى كرف كے ليے كھڑا ہو يال ركون ميں مرد كے اتھ كى انگلياں پھيلى ہوئى اور سجره ہى ملى ركھنا .

جراب گناہ بھی اور سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچ گرادیت بینی جنّت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ بُوا کھیلنا ﴿ ظَامَ مُرنا ﴿ سَى کا مال یا چیز بغیراس ک مرضی واجازت کے لینا۔

اس کا نعم البدل مل جاتا ہے ملا نیک مال نقصان کی تلافی موجاتی ہوا ور سے تمام سٹرور و آفات کو دور کر دیتا ہے ملا مال نقصان کی تلافی موجاتی ہوا ور اس کا نعم البدل مل جاتا ہے ملا نیک کام میں مال خرج کرنے سے مال بڑھتا ہے۔

سبق منبر (۵۳) نَحْمَدُهُ وَتَعَمَّلُ عَلْ رَسُولِهِ الْكَرَيْنِ

الترجدادكارمان والعكوف تام بدنى عادين، والطلباك اورتمام مال

عبادين - السَّلَامُ عَلَيْكَ سلام بوآب بر-

المنارئ المساوق كوام كارغ بون كا انظار كرنا (يعنى المام جب دونوں طرف سلام بھير الاسبوق اين چھوڻ بون ركعات بورى كرف حب دونوں طرف سلام بھير الاسبور كا اتھ كى انگلياں بھيلى بوئى اور سبوره ميس بلى كے ليے كھڑا ہوا يا اور كوئ ميں مرد كے اتھ كى انگلياں بھيلى بوئى اور سبوره ميں بلى ركھنا يا اور عورت كيم وقت دونوں ركھنا يا اور كانوں كى انگلياں كانوں كى انتھائے .

جوبغیرت مرک گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نیج گرادینے بینی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراہ تعالیٰ جس
پرفضل فرمائیں) (آ) ظام کرنا (آ) کسی کا مال یا چیز بغیراس کی مرضی و
اجازت کے لینا (آ) سودلینا۔

سبق منبر (۵۴) نَحْمَدُهُ وَتُعَرِّلْ عَلَى رَسُولُهِ التَّكِرَيْنَ

ترجما و العَلَيْهَا و الطَّلِيّهَا و الطَّلِيّهَا و الطَّلِيّهَا و الطَّلِيّهِ السَّلِامُ عَلَيْكَ سلام بو آب بر آب بر، اليَّهَا النَّيْنُ الم بن السَّلَامُ عَلَيْكَ اليَّهَا النَّيْنُ سلام بوآب بر الم بن ا

ک نمازی شنتیں من روعیں مرد کے اتھ کی انگلیاں ہیں ہول اور ہورہ میں الی رکھنا مان عورت کمیر تھے ہے۔ رونوں اتھ کندھوں کسا شھائے، مرد کی طرح کا نوں کسندا شھائے میں ماتھوں کو دویٹر سے باہر نہ لکا ہے۔

جوبغیرتوب کے مطابق جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے مین جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراہ تہ تعالی جس پرفضل فرمائیں) (آ) کسی کا مال یا چیز بغیر اس کی مرضی واجازت سے لینا (آ) سود دینا۔

الم الماعت كے فائدے جو دنيا ميں ملتے ہيں مل نيك كام بيں مال فرئ كرفے سے مال بڑھتا ہے مال بڑھتا ہے مال بڑھتا ہے مال بڑھتا ہے سامنے ہفت اقلیم كى ملطنت آہے ہے ملا استخص كى اولا د تك كونفع بہنچتا ہے اورا ولا د تك كونفع بہنچتا ہے اورا ولا د كھى بلاؤں سے محفوظ رہتی ہے۔

سبق تنبر (۵۵)

نَحْمَدُ وْتُعَيِّلْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيث

التكريم الكارفان التكرة مكينك سلام بوآب برر اليما المؤين اع بنى! وَوَجْهَةُ اللهِ اوراللهُ كَاللَّهِ مُعَالِدًا اللهِ اوراللهُ كَاللَّهِ مُعَالِدًا اللهِ اوراللهُ كَاللَّهِ مُعَالِدًا اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ ا

ا تفائے مرد کی طرح کانوں تک نداشھائے ﴿ اِنْسُوں کو دوپشے باہر نہ نکالے وقت دونوں ہاتھ کندھوں تک اشھائے وقت دونوں ہاتھ کا اللے وقت مرد کی طرح کانوں تک نداشھائے ﴿ اِنْسُونَ کَا اِنْسُونَ کَا اِنْدُ اِنْ اِنْدُ اِنْ اِنْدُ انْدُ اِنْدُ الْکُنْدُ اِنْدُ الْمُنْ اِنْدُ الْکُنْدُ الْمُنْ اِنْدُ الْمُنْ الْمُنْ اِنِنِیْ اِنْدُ اِنْدُ الْمُنْ اِنْدُ الْمُنْ اِنِیْنِیْ اِنْدُ اِنْدُانِ اِنْدُ اِنْدُانِ الْمُنْ الْمُنْمُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْم

ر برا مرایک گناہ جوبنیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گرادیت میں اور سے نیج گرادیت کی ایک ہی اور سے گرادیت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرادی تعالی جس مرفضل فرمائیں) ش سود لینا ش سود دینا ش سود کھنا۔

تناه کا سبب ہوجاتا ہے یہاں تک کرگنا ہوں کا عادی ہوجانے سے چھوڑنا دسوار
سناه کا سبب ہوجاتا ہے یہاں تک کرگنا ہوں کا عادی ہوجانے سے چھوڑنا دسوار
ہوتا ہے حتیٰ کرگنا ہ میں لذّت بھی نہیں رہتی مگرعادت سے جبور ہوکر کرنا ہے ملا تو بہ کارا دہ کرور ہوجان ہے یہاں تک کہ بانگل توب کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی نافرانی کھالت میں موت آجاتی ہے دور میں اس گناه کی جُرائی دل سے نگل جاتی ہو اور شخص گھگتم گھلا گناه کرنے لگتا ہے اور استہ تعالیٰ کی خفرت و معانی سے دور ہوجاتا ہے اور گناه کی برائی دل سے نگل جاتی ہو وجاتا ہے اور گناه کی برائی دل سے کہ ہوتے ہوتے بعض اوقات گفرتک نوبت ہی جاتی ہو جاتی ہو اور اولاد تک کو ایسا سکون واطعینان عطار ہوتا ہے سک کی لذت کے سامنے ہفت آجایم کی سلطنت ہی ہے ملا اس خوا میں میں بارکاری سے مفوظ رہتی ہے ملا اس خوص کی اولاد تک کو نفع بہنچتا ہے اور اولاد بھی کہاؤں سے مخوظ رہتی ہے ملا اس سے مزید میں باری برائی ور بردھ گئی اور اس سے مزید میں باری برائی ور اس سے مزید میں باری بردھ گئی اور اس سے مزید سے جس سے دل خوش ہوگیا اور احد تعالیٰ سے مجت اور بردھ گئی اور اس سے مزید

نيك اعمال كى توفيق موجاتى ہے.

سبق تمبر (۵۲)

نَحْمَدُهُ وَتَعْيَلُ عَلَى رَسُولِهِ التَكِرَيْمُ الْمُعَلِنَ عَلَى رَسُولِهِ التَكِرَيْمُ الْمُعَ الرَّالَة كَ رَمْت، وَرَحْمَةُ اللهِ اورالله كَ رَمْت، وَرَحْمَةُ اللهِ وَرَالله كَ رَمْت، وَرَحْمَةُ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَرَمْتُ اللهِ وَرَمْمَ اللهِ وَرَاللهِ وَلَا اللهِ وَلَا اللهِ وَرَمْمَ اللهِ وَرَمْمَ اللهِ وَلَا اللهِ وَرَمْمَ اللهِ وَلَا اللهِ وَمَنْ اللهِ وَلَا اللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَاللهِ وَلَا اللهُ وَلَا اللهِ وَاللهُ وَلَا اللهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللهُ وَلَوْمُ اللهِ وَلَا اللهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللهُ وَلَا اللّهُ وَلْمُ اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ ا

الم خماری سنتیں ﴿ اِتعوں کو دوست سے باہر ناکا لے ﴿ عورت سینہ بر اِتھ بائد ہے اورت میں ایسی بائیں اِتھ کی سینہ بر اِتھ بائیں اِتھ کی سینہ بر الکوٹے سے ایک کونہ کردے ۔ الکوٹے سے کے گونہ کردے ۔

جوبغیرتوب کمناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گراویے میں جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافتر تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ سود دینا ﴿ سود نکھنا ﴿ سود برگواہ بننا۔

و ناعت کے فائر ہے جو دنیا میں سلتے ہیں ملہ اس شخص کی اولادیک کو نفع پہنچتا ہے اور اولاد بھی بلاؤں سے مفوظ رہی ہے ملہ زندگی میں فیبی بشار میں نصیب ہوتی ہیں مثلاً اچھا خواب دیکھ لیا جیسے جبت ہیں جلا گیاہ جس سے دل خوش ہوگیا اور ادشر تعالیٰ سے مجتب اور بڑھ گئی اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق موجاتی ہے ہیں۔ اعمال کی توفیق موجاتی ہے ہیں۔ اعمال کی نوش خری سناتے ہیں۔ کی اور جی تعالیٰ کی رضا کی خوش خری سناتے ہیں۔

سبق نمبر (۵۷)

نَحْمَدُهُ وَتَعْرَكُمْ عَلَىٰ رَسُولِهِ التَكُومِيْمُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ الله

﴿ مَمَازِی سُنتین ﴿ ﴿ عُورت سینه پر ہاتھ باندھ ﴿ عُورت واسم ہاتھ کی مسلم ہوں کے اسمال کی طرح چھنگلیا اور اسکو کا میں کا مردوں کی طرح چھنگلیا اور انگو کھے سے گئے کورز پروے ﴿ کَا رَوع میں کم جھکے ۔

جوبغیرتوب کے معاف جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے ۔ یعنی جنت سے جہنم میں مے جانے کے لیے کافی ہے (مگراد تر تعالی جس یرفضل فرمائیں) ﴿ سود کھنا ﴿ سود برگواہ بننا ﴿ جموث بولنا .

عناد کی بران دل سے تکل جاتی ہے اور پیخص کھام کھا گناہ کرنے لگتا ہے اور اللہ اللہ کی بران دل سے تکل جاتی ہے اور پیخص کھام کھا گناہ کرنے لگتا ہے اور اللہ اللہ اللہ کی بران دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفر تک نوبت بہتی جاتی ہے سے تعوذ باللہ! ملہ مرگناہ دشمنان فدا میں سے کسی کی میراث سے تو گویا پیٹخص ان ملعون قوموں کا وارث بتاہے ۔ فدا میں سے کسی کی میراث سے تو گویا پیٹخص ان ملعون قوموں کا وارث بتاہے ۔ فدر سے باک میں ہے کہ وضعی کسی قوم کی وضع بنائے وہ انھیں میں شمار ہوگا۔ لہذا جلد توبہ کرن چاہئے ہے گنہ گارشخص ان ترقیان کے نزدیک ہے قدر و ذلیل بہذا جلد توبہ کرن چاہئے ہے۔ گنہ گارشخص انٹر تعالیٰ کے نزدیک ہے قدر و ذلیل ہوجاتا ہے اور خلوق میں بھی عزت نہیں رہتی خواہ لوگ اس کے شرکے خوف سے یاکسی لالج سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی ۔ یاکسی لالج سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی ۔ یاکسی لالج سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہتی ۔

و طاعت کے فائدے ہوتی ہیں۔ مثلاً اچھا خواب دکھے لیا جسے جنت میں بلاگیاہے جس سے دل خوش ہوگیا اورانٹر تعالیٰ محبت اور بڑھ کئی اوراس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہوجات ہے سے افرشے مرتے وقت جنت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضا کی خوش خبری شناتے ہیں سے ابعض اوات میں یہ اٹر ہے کہ اگر کسی معاملے میں تردد و فکر مووہ جاتا رہتا ہے اوراسی طرف رائے قائم ہوجاتی ہے۔ میں مراسر خیرونفع ہو نقصان کا احتمال ہی نہیں رہتاہے جسے نماز استخارہ پڑھ کر دعاء کرنے ہے۔

سبق نمبر (۵۸)

نَحْمَدُ لا وَتَعْيِلْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

ترجداد كارتماز وبَرَكائه اوراس كريس السّلام عكيما سلام موجم بروع على عباد الله المراس على السّلام على المراس المر

ا تمازی سنیں عورتوں کے لیے ۔ ﴿ وَاسْتِ إِنَّهِ كَا تَعِيلَ إِنْسِ إِنَّهِ كَامِتُ اِللَّهِ اللَّهِ كَامِتُ اِللَّهِ اللَّهِ كَامِتُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّا اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِي الللَّلَّا اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِلَّ اللَّهِ الللللَّهِ الللَّ

کی پشت بررکددے، مردوں کی طرح بھنگلیا اور انگوشے سے گئے کو مذ پرا ۔

(از کو عمیں کم جیکے ﴿ رکوع بین دونوں ہاتنے کی انگلیاں ملا کر گھٹنوں بر رکھ دے، مُردوں کی طرح انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں کو نہ پرا ہے۔

ا بڑے بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے یعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس برنفل فرمائیں) اس و د پر گواہ بننا اس جھوٹ بولنا (ا) امانت میں فیانت کرنا۔

المناه كے نقصانات جو دنياميں پيش آتے ہيں ما ہرگناه دشمنان خداميں

سے کسی کی میراث ہے تو گویا یہ شخص ان ملعون قوموں کا دارت بنتاہے۔
صدیت پاک میں ہے کہ جوشخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انھیں میں شمار ہوگا۔
لہٰذا جلد تو ہر فی جائے ہا گنہ گارشخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہے قدر و دلیل و
خوار موجاتا ہے اور محلوق میں بھی عربت نہیں رہتی خواہ لوگ اس کے شرکے خوف
سے یا کسی لا لچ سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی عظمت نہیں
رہتی ہے گئاہ کی محوست نصرف گنہ گار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری محلوقات
کو بھی پہنچتا ہے جس کی وجہ سے جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔

واں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضائی ہو تھیں ملے ہیں ملے فرشے مرتے وقت جنت کی اور واں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضائی ہو تخری سناتے ہیں ملے بعض عبادات میں یہ افریسی معاملہ میں تردو و فکر ہو وہ جاتا رہتا ہے اور اسی طرف رائے قائم ہوجان ہے جس میں سراسر خیر اور نفع ہو۔ نقصان کا احتال ہی نہیں رہتا ہے نماز استخارہ براہ کر دعاء کرنے سے ملا بعض عبادات میں یہ الڑے کہ اختر تعالیٰ اس کے تام کا موں کی ذرداری نے لیے ہیں ۔ جسے صدیت قدی میں ارشاد ہے : اے این آدی ایم کے سے مریت قدی میں ارشاد ہے : اے این آدی ایم کے لیے شروع دن میں جاری کو ایک ترین مرین کے ایم کا م بنا دیا کروں گا از دو کا شریف کے دن تک تیرے سامے کام بنا دیا کروں گا از دو کا شریف کے۔

سبق تمبر (٥٩)

نَحْمَدُهُ الْاَقْتُ وَتُعَيِّلُ عَلَى دَسُوْلِهِ النَّرَيْمِ مندول پر الصَّالِحِیْنَ نیک بندے۔ السَّلامُ عَلَیْنَا سلام ہوہ م اورانڈے نیک بندول پر۔

عورتوں کے بیاری سنتیں عورتوں کے لیے ۔ ﴿ رکوع میں مجھکے ﴿ رکوع میں دونوں ہاتھ کی انگلیاں کشادہ کرکے کھٹنوں ہر رکھ دے مُردوں کی طرح انگلیاں کشادہ کرکے کھٹنوں کون کرئے دیے۔ گھٹنوں کون کرئے دیے۔

جوبغیرت مرایک گناہ ہی اوبر سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوبر سے نیج گرادیت میں جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرادی تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ جموف بولنا﴿ اللہ النّ میں خیانت کرنا ﴿ وعدہ خلافی کرنا۔

جور اس المناه کے نقصانات جور نیامیں پیش آتے ہیں مل کنہ گارشخص اہٹر تعالیٰ کے نزدیک بے قدر و دلیل وخوار ہوجاتا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی خواہ لوگ اس کے شریخوف سے یاکسی لائج سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی ظلمت نہیں رہتی ملا گناہ کی نوست نصرف گنام گار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا طرر دوسری مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے جس کی وجہ سے جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں ہے عقل میں فتوراور کمی آجاتی ہے بلکہ گناہ برعقل ہی کرتا ہے کیونکہ اگر عقل میں قدرت والے دونوں جہان کے مالک کی نافر مانی نہ کرتا اور گناہ کی ذراسی لذت پر دنیا و آخرت کے منافع کوضافع نہ کرتا۔

کرسی معاملہ میں ترور و فکر ہو وہ جاتارہتاہے اور اسی طرف رائے قائم ہوجاتی ہے۔ اگر کسی معاملہ میں ترور و فکر ہو وہ جاتارہتاہے اور اسی طرف رائے قائم ہوجاتی ہے جس میں سراسر خیرا ورفع ہو نقصان کا احمال ہی نہیں رہتا۔ جیسے نمازاسخارہ بڑھ کر دُعارکر نے ہے ملہ بعض عبادات میں یہ الترہ کہ اختار اس کے تمام کا موں کی دُم داری نے لیے ہیں جیسے حدیث قدسی میں ارشادہ کہ اے این آدی میرے لیے شروع دن میں چار میں ختم دن تک تیرے سارے کام بنادیا کروں گا۔ (ترمذی شرف) سے بیون کے جیسا کہ ورف ہے جیسا کہ حدیث باک میں مال نیسے وائے اور خرید نے والے کے بیج اولے ہراور اپنے مال کا حدیث باک میں مال نیسے وائے اور خرید نے والے کے بیج اولے ہراور اپنے مال کا حدیث بتاریخ بر برکت کا وعدہ ہے۔ (جن ارالا مال)

سبق نمبر (۹۰)

نَحْمَدُهُ وَتَعْرَلَى عَلَىٰ رَسُولِهِ النَّكِرَيْمُ تَحْمَدُهُ وَعَلَيْهِ عَلَىٰ عَلَىٰ رَسُولِهِ النَّهِ عَلَىٰ مَسُولِهِ الْعَلَيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلَيْدِيْنَ الْعَلَيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلَيْدِيْنَ الْعَلَيْدِيْنَ الْعَلَيْدِيْنَ الْعَلَيْدِيْنَ الْعَلَيْدِيْنَ الْعَلَيْدِيْنَ الْعَلَيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلَيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلَيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنِ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنِ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنِ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلَيْمِ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنَ الْعَلِيْدِيْنِ الْعِلْمِيْنِ الْعِلْمِيْنِ الْعَلِيْدِيْنَ الْعِلْمِيْنِ الْعَلِيْدِيْنِ الْعَلِيْدِيْنِ الْعِلْمِيْنِ الْعَلِيْعِيْنِ الْعَلِيْدِيْنِ الْعَلِيْدِيْنِ الْعَلِيْعِيْنِ الْعَلِيْعِيْنِ الْعَلِيْعِيْنَ الْعَلِيْعِلْعِلْعِلْعِلِيْنِ الْعَلِيْعِيْنِ الْعَلِيْعِيْنِ الْعِلْمِيْعِلْعِلْعِلْعِلْعِلْعِلْعِلْعِلِيْعِلِيْعِلْعِلِيْعِيْلِعِلْعِلِيْعِلِيْعِلْعِلْعِيْنِ الْعَلِيْعِيْنِ الْعَلِيْعِلْعِلِيْعِلِيْع

کماری منتیں عورتوں کے لیے ﴿ رکوع میں دونوں ہاتھ کی انگلیاں ملاکر گھٹنوں پر رکھ دے، مردوں کی طرح انگلیاں کشادہ کرکے گھٹنوں کونہ پر کے وقوں بازو پہلوسے خوب ملائے رہے ﴿ دونوں بسر کے تخف بالکل ملادے۔

جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گرادیت بعنی وزر سے نیج گرادیت بعنی وزر سے نیج گرادیت بعنی وزرت سے جہتم میں سے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافٹر تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ امانت میں خیانت کرنا ﴿ وعدہ خلاقی کرنا ﴿ اور کو کور کو کراٹ کا صدر دینا ۔

گنامگارگونجہ بختی ہے بلک اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی بہنجتا ہے جس کی دجہ سے جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں علا عقل میں فقور اور کمی آجائی ہے بلکہ گناہ بوقل ہی کرتاہ کیونکہ اس پر لعنت کرتے ہیں علا عقل میں فقور اور کمی آجائی ہے بلکہ گناہ بوقل ہی کرتاہ کیونکہ اگر عقل صحیح ہوتی تواپسی قدرت والے دو جہان کے مالک کی نافرمانی ذکرتا اور گناہ کی ذراسی لذت پر دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا ہی گذاہ گارشخص رسول اور شاہ الدولياء وسلم کی لعنت میں داخل ہوجاتا ہے کمونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرائی ہے مثلاً قوم لوط کاعمل کرنے والے پر، آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرائی ہے مثلاً قوم لوط کاعمل کرنے والے پر، اور مزائد کھی اور مزائد کھی اور مزائد کھی اور مزائد کا مزائد ہیں ہوئے والے پر، اور مزائد کی مزائد ہیں ہوئے حدیث قدمی میں ارشاد کی مزائد کی ایک کا مزائد ہیں ہوئے کہ اور مزائد ہیں جار کہ مناوی کو مزائد ہی مزائد کی مزائد ہیں ہوئے ہیں ہوئے والے اور فرید نے والے کہ جو بولئے پر اور مال میں برکت ہوئی والے اور فرید نے والے اور فرید نے والے کہ جو بولئے پر اور اپنے مال کا عیب ہوئی مزائد کی فرمال برداری سے جو مزائد کی مزائل کی فرمال برداری سے جو مناوی کی مزائل کی فرمال برداری سے مخاوری و مناوی مزائد کی مزائل کی فرمال برداری سے مخاوری و مناوی مزائد کی مزائل کی فرمال برداری سے مخاوری و مناوی مزائد کی مزائل کی فرمال برداری سے مخاوری و مسلطنت باتی رہی ہے۔

سبق نمبر (۲۱)

نَحْمَدُهُ وَنَصَلَى عَلَى رَسُولِهِ الْكَوَيْنَ الْمَارُونِينَ الْمَصَلَى عَلَى رَسُولِهِ الْكَوَيْنَ الْمَارُ الْمَارُ الْمَارُ الْمَارُ الْمَسَالِحِيْنَ نِيك بندے۔ اَمَنْهَدُ مِي رُوابى ديتا ہوں اَنْ لَا اِلْهَ كُرُونَ معبود نہيں .

ا خاری سندی عورتوں کے لیے ___ (آف) دونوں بازوہبلوسے خوب ملائے رہے (آف دونوں بیر کے شخنے بالکل ملادے (آف) سجدہ میں باؤں کھڑے نہرے بلکہ دائن طرف کونکال دے۔

جوبغیرت مراسی مراسی الله جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیت بعنی ونت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہ (مگران تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ وَوَرَهُ خَلَا فِي كُونا ﴿ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ اللّٰهُ كُونَا ﴿ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰلّٰمُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ الل

ج بلدگاہ برعقل ہی کرتا ہے کیونکہ اگر عقل میں بیش آتے ہیں ماعقل میں فقر اور کی آجاتی ہے بلکہ گناہ برعقل ہی کرتا ہے کیونکہ اگر عقل می ہولی تواہدے قدرت والے دونوں جہان کے مالک کی نافر مانی نہ کرتا اور گناہ کی ذراسی لذت ہر دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا ملا گئاہ گئاہ توں اللہ ملی اللہ علیہ وسلم کی بعنت میں داخل ہوجاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر بعنت فرمانی ہے۔ مثلاً قوم لوط کا عمل کرنے والے بر اصور بنانے والے بر وغیرہ وغیرہ اگر گناہ بر کوئ اور مناف ہوجاتا ہے کوئل اور منافر بر ہوتا اسے کوئل اور کہنے والے بر وغیرہ وغیرہ اگر گناہ بر کوئل اور منافر بر ہوتا اسے کوئل اور منافر بر ہوتا تا کہنے گار آدی فرشتوں کی دعار سے بحرہ ہوجاتا ہے کوئل فرشتے ان میں سیسے منافر کرکے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہال مستحق راہ .

ا طاعت كے فائد على ملے بيں ملے بيں ملے بعض بكيوں بير الرہ كر مال ميں بركت بوق ہے جيساكہ حديث پاك بيں بينے والے اور خريد نے والے كے سے بولئے براور اپنے مال كا عيب برادين پر بركت كا وعدہ ہے ۔ (جزاء الاعمال) ملا اللہ تعالى فرمال برداري سے حكومت وسلطنت باتى رسى ہے سے بعض مالى عادات سے اللہ تعالى كا فقہ بجھتا ہے اور برى حالت پرموت نہيں آئى ۔ حدیث بال ميں ہے كہ صدتہ برور دگار كے فقہ كو بجھاتا ہے اور برى موت سے بچاتا ہے۔

سبق نمبر (۲۲)

نَحْمَدُهُ وَنَهُوَلِي اللهُ اللهُ اللهُ كَالَمُ اللهُ اللهُ كَالِوَاللَّهُ اللهُ كَالِوَاللَّهُ اللهُ كَالُونُ معبود نهي إلا اللهُ اللهُ كارتبه بوا، ميس كوابى دينا بول كارتبه بوا، ميس كوابى دينا بول كه الله كارتبه بوا، ميس كوابى دينا بول كه الله كارتبه بواكون معبود نهيل.

ا مرازی سنتیں عور توں کے لیے ___ ﴿ دونوں پیرے نیخے بالک ملادے ا سجدہ میں پاؤں کھوٹے نہ کرے بلکہ دائی طرف نکال دے ﴿ خوب سمٹ کر اور دب کر سجدہ کرے کہ بیٹ دونوں رانول سے اور بازو دونوں پہلوؤں سے ملادے .

جوبغیرت موسے مراب گناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیجے گرادیت بعنی جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پر نفل فرمائیں) ﴿ لَوْكُول كُومِراتُكاهة مندينا ﴿ الله الله تعالیٰ كاكونی فرض جیسے مناز، روزہ ، تج، زکوۃ چھوڑ دینا ﴿ کَسَیْ المان کو بِ ایمان ، کافر، فدا کا دشمن کہنا۔

و الما المرتعالى فرمال بردارى الما المرتعالى فرمال بردارى الما المرتعالى فرمال بردارى الما عنومت وسلطنت باقى رئى ہے ملا بعض مالى عبادات المرتعالى كافقه بحصا ہے اور برى حالت برموت بين آئى ۔ حدیث پاک ميں ہے كر صدق بر وردگار كے فقد برو كار ما ہے اور برى موت سے بجاتا ہے ملا دعار سے بلا للق ہے اور بكى كرف سے مربر حتى ہے۔

سبق تمبر (۹۳)

نَحْمَدُهُ وَتُصَيِّقُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوَيْمِ الْمُعَاوُمُ مِنْ الْمُعَاوُ اللهِ اللهُ ال

ا ماری سنین عورتوں کے لیے ۔ اس سجدہ میں پاؤں کھڑے ذکر ہے بلد داہنی طرف کو تکال دے اور خوب سمٹ کراور دب کر سجدہ کرے کہ بیٹ دونوں رانوں سے اور بازودونوں بلوگوں سے ملادے ایک کہنیوں کوزمین برد کھ ہے۔

جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادیت بعنی وہر سے نیچ گرادیت بعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کانی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ الله تعالیٰ کا کوئی فرض جیسے نماز ، روزہ ، تج ، زکوۃ چھوڑ دینا ﴿ کَسَیْ سَلَمَان کو بِ ایمان ، کا فر ، فداکا دشمن کہنا ﴿ کَسَیْ سَلَمان کو بِ ایمان ، کا فر ، فداکا دشمن کہنا ﴿ کَسَیْ سَلَمان کو بِ ایمان ، کا فر ، فداکا دشمن کہنا ﴿ کَسَیْ سَلَمَان کو بِ ایمان ، کا فر ، فداکا دشمن کہنا ﴿ کَسَیْ سَلَمَان کو بِ ایمان ، کا فر ، فداکا دشمن کہنا ﴿ کَسَیْ سَلَمَان کَسَیْ کَسَیْ مِنْ اللّٰ مِنْ کَسَیْ کَسَیْ کَسُرِ مِنْ اللّٰ کَسَیْ کَسَیْ کَسَیْ کَسَیْ کَسَیْ اللّٰ کَسَیْ کَانِ کَسَیْ کَسَیْ کَسَیْ کَسَیْ کَسَیْ کَسَیْ کَسِیْ کَسَیْ کَسَیْ کَسَیْ کَسَیْ کَسَیْ کَسَیْ کَسَیْ کَسَیْ کَسُیْ کَسَیْ کَانِیْ کَسَیْ کَیْ کَسَیْ کَسَیْ کَسَیْ کَسَیْ کَسِیْ کَسَیْ کَسَیْ کَسِیْ کَسَیْ کَسُیْ کَسُیْ کَسِیْ کَسَیْ کَسُیْ کَانِیْ کَسُیْ کَسُ

زبروستی کرکے کم دینا۔

وعارے مروم ہوجاتا ہے کیونکہ فرشتے آن مومنین کے لیے دعار مغفرت کرتے ہیں جو ادیر دعارے مروم ہوجاتا ہے کیونکہ فرشتے آن مومنین کے لیے دعار مغفرت کرتے ہیں جو ادیر کے بتائے ہوئے راستے پر جلتے ہیں ہیں جس نے گناہ کرکے وہ راہ چھوڑدی وہ اس دولت کاکہاں ستی را ملا طرح طرح کی خرابیاں گناہوں کی نوست سے زمین میں بیدا ہوتی ہیں۔ پانی ، ہُوا ، فلہ ، پھل ، ناقص ہوجاتا ہے ملا گناہ کرنے سے شرم وحیا جاتی رمہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کر گذرے تھوڑا ہے۔

سبق نمبر(۱۹۲۷)

نَحْمَدُهُ وَنَعَرَكُمُ عَلَى رَسُولِهِ النَّكِيثِيمُ الْحَمَدُهُ وَنَعَرَكُمُ عَلَى رَسُولِهِ النَّكِرَيْثُمُ الرافلة الله الله على ما والمنظمة المنافقة المنافقة

دیتا ہوں کر محرصلی انٹرطلیہ وسلم عبدال اس کے بندے۔

(اللہ میں انٹر اللہ وسلم عبدال اس کے بندے۔

(اللہ میں اور دب کر سجدہ

کرے کہ بیث دونوں رانوں سے اور بازو دونوں بہاوؤں سے ملادے ﴿ کہنیوں کو زمین پر رکھ دے ﴿ کہنیوں کو زمین پر رکھ دے ﴿ قدمیں بائیں طرف بیٹے۔

ت بی گرے برائے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیے بعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافتہ تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ کسی سلمان کوبے ایمان ، کافر، فعا کا دشمن کہنا ﴿ بھاؤ طے کرکے بعد میں زبر دستی کر کے کم دینا ﴿ نامی کے پاس تنہائی میں بیشنا۔

و کاروں کی توست سے زمین میں پیش آتے ہیں اطرح طرح کی خرابیاں کاروں کی تخوابیات ہے زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ پان ، ہُوا، فلد ، پھل افض ہوجاتا ہے ملا گناہوں کی تخوست سے زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ اور جب شرم نہیں رہتی تو آدی جو کھر گذرے تصور ا ہے ملا اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کی نظروں میں اللہ تعالیٰ کی نظروں میں درستی اللہ ذایش عص لوگوں کی نظروں میں ذرایل وخوار ہوجاتا ہے۔

کاناعت کے فائرے ہو دنیا میں ملتے ہیں مل دھاء سے بلا المتی ہا اور نیکی کرنے سے مردھتی ہے ملا بعض نیکیوں سے تمام کام بن جاتے ہیں جیسے سورہ کیسین پر سے سے دریت پاک میں ہے کہ جوشخص شروع دن میں سورہ لیسین پر سے نے اس کی تمام حاجمیں پوری کی جائیں گد (داری) ملا بعض نیکی دطاعت سے فاقہ نہیں ہوتا جیسے سورہ واقعہ پر سے سے سے ودیث پاک میں ہے کہ جو شخص ہردات سورہ واقعہ پر سے اس کو بھی فاقہ نہ ہوگا۔

سبق نمبر (۹۵)

نَحْمَلُ لُونَعُيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

ترتبداد كارمار والشهد أن في من المرس كوابى ديابون كرم مل المعلى المعلم المعلم

ا خاری منتیں عورتوں کے لیے ۔ آ کہنیوں کو زمین بررکھ دے آ تعدہ میں بائیں طرف میٹھے آ میٹھنے میں دونوں پاکس داہنی طرف

ج بڑے بڑے گناہ جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیجے گرادینے مین جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کانی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پر تضل فرمائیں) ﴿ بِمَعَا وَ طِے کر کے بعد میں زبردستی کر کے کم دینا ﴿ نَامُحُرْمُ بِعَا وَ طِے کر کے بعد میں زبردستی کر کے کم دینا ﴿ نَامُحُرْمُ

كياس تنهان مين يشا (الله نائ ديما.

ورجب سرم نہیں رہتی تو آدی جو کھا میں پیش آتے ہیں ملہ سرم دحیا جان رہتی ہے اورجب سرم نہیں رہتی تو آدی جو کھ کرگذرے تھوڑا ہے ملہ انترتعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جان ہے اس لیے اسٹرتعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی المذا و شخص ہوگوں کی نظروں میں ذلیل وخوار ہوجاتا ہے سے نعمیں تھیں جن جاتی ہیں اور بلاؤں اور مصیبتوں کا ہجوم ہوتا ہے۔ بعض گنا مگار اگر بڑھ میں نظر آتے ہیں تو یہ انترکی طرف سے ڈھیل ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ نظرہ میں ہے کیونکہ جب یہ بھڑ میں انہیں گے تو دنیایا آخرت میں اسمی منزا دی جائے گی ۔

سبق نمبر (۲۲)

نَحْمَدُ لا وَتَعْرِينَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِينَ

المرجدادكارغاز عَبْدُه اس كربندے وَ وَسُؤلَةُ اور اس كے رسول بين.

الله عُمَّ مَلِ الدالله رحت نازل فرما

ورنوں یاؤں داہنی طرف نکال دے (آ) تعدویس بائی طرف میٹے (آ) ہیٹھے میں دونوں بائی طرف میٹے (آ) ہیٹھے میں

جوبنيرتوب عماف نهيں ہوتے اور ايک گناه بھى اور سے نيج گرادينے يعنى جنت سے جہتم ميں لے جانے کے ليے كافی ہے (مگراد ترتعالی جس پر فضل فرمائيں) ﴿ نامحرم کے پاس تنهائى ميں بيضنا ﴿ ناج ريسنا ﴿ راگ راگ باوا (جس كو آج كل موسيقى كہتے ہيں) سننا.

سبق نمبر (۷۷)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّقُ مَالُ رَسُولِهِ النَّرِيْمِ الترجيراز كارتماز ورَسُولُهُ اوراس كرسول بين - الله عَلَى مَسَلِّ الماسُدُة مَسَلِّ الماسُدُ رحمت نازل فرما على مُحَمَّدي محرصلي الشِّعليه وسلم ير-

ا مَارَكُ مُنْتَيْنِ عَورَتُوں كے ليے _ اُنْ بيٹھنے میں دونوں ياؤں داہنی طرف نكال دے ﴿ تَعْدِهُ مِينَ دونوں ہاتھوں كى انگلياں خوب ملى ركھے _ اب سوكر الحقيے كي سنتيں شروع ہوتی ہیں ﴿ نَيْنَدِسِ الْحَصَةِ مِي دونوں ہا تھول

سے چہرہ اورآ نکھیں ملنا تاکہ بیند کا خار دور ہوجائے۔ (شائل ترمذی)

ج برے بڑے گاہ ہے اور ہے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نعج گادینے بعض بھی اوپر سے نعج گادینے بعن بخت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگراہ تہ تعالی جس پر فضل فرمائیں) ﴿ نَاجَ دَكِيمِنا ﴿ اَلَ اِلْمَا اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

اور بلاؤل اور مصبتوں کا بچم ہوتا ہے بیض کنہ گاراگر بڑے پیش میں خون جاتی ہیں اور بلاؤل اور مصبتوں کا بچم ہوتا ہے بیض کنہ گاراگر بڑے پیش میں ظراتے ہیں تو یہ اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یک خوت و حب یکڑی آئے ہیں گے تو دنیا یا آخرت میں اسمی سزا دی جائے گی ملا عزت و شرافت کے القاب جین کر ذکت و رسوان کے خطاب ملتے ہیں. مثلاً نمی کرنے سے جو شخص نیک، فرمال بردار، تہجر گذار کہلا باہے اگر خدا تخواستہ گناہ کرنے لگا تو بین عرف میں میں میں میں میں اس برمسلط ہوجاتے ہیں اور باسانی اس کے اعضاء کو گناہوں میں غرق کردیتے ہیں۔ برمسلط ہوجاتے ہیں اور باسانی اس کے اعضاء کو گناہوں میں غرق کردیتے ہیں۔ برمسلط ہوجاتے ہیں اور باسانی اس کے اعضاء کو گناہوں میں غرق کردیتے ہیں۔

نسبق تمبر (۹۸)

نَحْمَدُهُ وَنُقَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ النَّكِرِيْمُ الْمُعَلِّى عَلَى رَسُولِهِ النَّكِرِيْمُ النَّهُ الْمُعَلَّمُ مَا عَلَى مُحَمَّدُ عَلَى اللهِ اللهُ اللهُ عَلَى مُحَمَّدُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى ال

عورتوں کے لیے نمازی سنت اُ قعدہ میں دونوں ہاتھوں کا انگلیاں توب فی رکھے ، آگے سوکرا کھنے کا منتبی ہیں ۔ اُ نیندے اٹھتے ہی دونوں اُتھوں انگلیاں توب فی رکھے ، آگے سوکرا کھنے کا منتبی ہیں ۔ اُن نیندے اُٹھتے ہی دونوں تھوں سے چہرہ اور آ نکھیں مُلنا تاکہ نیند کا خمار دور ہوجائے ، (شائل ترمذی) (آ) صبح آنکھ کھلنے پرید دعار پڑھے اُلدَمنگ بلنا اللّٰ فی اُندیک اُندیک

جوبنیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیث میں اوپر سے نیج گرادیث میں جو بھی اوپر سے نیج گرادیث سے جہنم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرادی تعالی جس پر فضل فرمائیں) (آ) راگ باجا (جس کو آج کل موسیقی کہتے ہیں) سننا - (آ) کا فروں کی رسمیں بسند کرنا (آ) کسی سے خواہان کر کے اسے ہے فرت اور شرمندہ کرنا۔

سبق نمبر (۹۹)

نَحْمَدُ لا وَنَصَيِلْ عَلَى رَسُولِمِ الْكِرِيثِ

ا ترتبه الزارمان على مُحَدِّدًا مُحرصل الشرعلية وسلم برقطة إلى مُحَدِّب اور محرصلي الشرعلية وسلم برقطة إلى مُحَدِّب اور محرصلي الشرعلية وسلم كى آل بر كَدُّاصَلَيْتَ جبياكدات في رحمت نازل فرماني - حرصلي الشيخ الله مور المين كي سنتين - (أنيند سرا تين المن المن ودول المحول

سے چرہ اور آ بھیس مُلنا تاکہ بیند کا خمار دور ہوجائے۔ (شائل ترمدی) ﴿ صبح آ بَكُ مِنْ اللّٰهِ اللّٰمُ اللّٰهِ اللّٰهِل

وبغیرتوب کے مطاق جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرادیڈ تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ کَافروں کی سی سید کرنا ﴿ کَسی سے مسخوابان کرکے اسے بے عزت اور شرمندہ کرنا ﴿ بِاعدر نماز قضا کر دینا۔

بوجاتے ہیں اور باسانی اس کے اعضار کو گناہوں میں غرق کردہے ہیں ملہ دل کا ہوجاتے ہیں اور باسانی اس کے اعضار کو گناہوں میں غرق کردہے ہیں ملہ دل کا اطبینان جاتا رہتا ہے سلاگناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے بہاں سے کہ مرتے وقت کلمہ تک منے سے نہیں نکلتا بلکہ ہوگام زندگی بھرکیا کرنا تھا وی سرزی وقت کلمہ تک منے والا کلم پڑھنے کے بجائے ہیں مالبعض رعاوں کی برکت سے فکری زائل اور قرض اوا ہوجاتا ہے جسے صریف پاک میں یہ دعارتعلیم دی می ہے اللہ اُڈ اِن وَ اللهُ وَا اللهُ وَ اللهُ وَ اللهُ وَ اللهُ وَ اللهُ وَا اللهُ اللهُ وَا اللهُ

تعالى بنده كى ماجت كويورا فرمادية بي.

سبق نمبر(۷۰)

نَحْمَدُهُ الْ وَنَعَيَلَى عَلَى رَسُوْلِهِ الْكَرَيْنِ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِيدِ وَسَلَم كَآلَ بِرَكْمَا صَلَيْتَ الْمُعْرِيدِ وَسَلَم كَآلَ بِرَكْمَا صَلَيْتَ الْمُعْرِيدِ وَسَلَم كَآلَ بِرَكْمَا صَلَيْتَ اللهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِرَ

السلسائيس المورا شف كسنتين _ (المجيم الكورا شف بريد دعار بره كالم كفل بريد دعار بره كالم كفل بريد دعار بره كفل المنتفرة المنتفرقة المنتفرة المنتف

جوبغیرتوب کے مطاق جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے بین جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ کسی سے مسخوا بن کر کے اسے بے عزت اور شرمندہ کرنا ﴿ بِلامذر نماز قضاکر دینا ﴿ لاموں سے بدفعلی کرنا۔

ج اور ہر وقت ڈر لگا رہناہے کہ کوئی دیکھ نہ نے ، کہیں عزت نہ جاتی رہا کوئی برلہ نہ لیے اور ہر وقت ڈر لگا رہناہے کہ کوئی دیکھ نہ نے ، کہیں عزت نہ جاتی رہے ، کوئی برلہ نہ لینے لگے وغیرہ اس سے زندگی بلخ ، بوجان ہے ملہ گناہ کرتے برتے وی گناہ دل میں بس جاناہے یہاں تک کہ مرتے وقت کارتک منھ سے ہیں نگانا بلکہ جو کام زندگی بھر کیا کرتا تھا دی سرز دہوتے ہیں مثلاً ایک بیسما بگنے والا کلمہ پڑھنے کے بجائے بیسہ مانگہ اوا مرکبا۔ نعوز جانشہ! سالٹ تو ای رحمت سے ناامیدی ، بوجاتی ہے اس وجہ سے تو بہیں کرتا اور بے تو بہ مرتاہے۔ ایک شخص کومرتے وقت کار برطھے کو کہا گیا تو کہا کہ اس کار سے کیا ، بوگا میں نے تو بھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مرکبا۔ اسٹریناہ میں رکھے!

سبق نمبر (14)

نَحْمَلُهُ الْوَنْعَيِّلُ عَلَىٰ رَسُوْلِهِ الْكَوَنِيْنَ الْمُرْجِيدِ الْأَكُمْ مِنْ الْمُنْالُونِ الْمُنْالُونِ الْمُنْفِيدِ الْمُنْ الْمُنْفِيدِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللللَّهُ اللَّالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

وضور کے وقت دوبارہ مسواک کی جائیں دہ علیٰ دہ علیٰ مستقیں۔ ﴿ سورا عُضے کے بعدمسواک کرنا۔ وضور کے وقت دوبارہ مسواک کی جائیں دہ علیٰ دہ سنت ہے ﴿ برتن میں ہاتھ والے سے پہلے ہاتھوں کو گئوں میک اچھی طرح مین مرتبہ دھونا ﴿ بیتِ الخلامِیں

داخل بونے من بہلے یہ رُعار پڑھیں بنے الله الله مُدَانِ آعُود رُبات مِنَ النحبُ فَ النحبَالَة وَ الله مَا الله مَا الله مَا الله مَا الله مَا الله مَا الله مِن اور سے

توبدكرن سے اللہ تعالى معاف فرماديت بين المذا جلد توب كرنى چاسية -

سبق تنبر (۷۲)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْمِ

جوبغیرت کرادیے این جنت ہے جہتم میں نے جانے کے لیے کانی ہے امگرافٹر تعالیٰ جس نیج گرادیے بعن جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کانی ہے امگرافٹر تعالیٰ جس برنفل فرمائیں) ﴿ لَا لَا لِ سِ برنعلی کرنا ﴿ فدا کی رحمت سے مالوس ہونا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات رحمٰن ورجم ہے کیسا ہی بڑا گناہ ہو توبہ کرنے سے انٹر تعالیٰ معاف فرمادیتے ہیں ﴿ حَقارت سے کسی پر ہنسنا۔

جودنیامیں پیش آتے ہیں ملے النٹر کی رحمت سے المتری ہوجات ہے۔ ایک شخص کو المتری ہوجات ہے اس وج سے توہ جہیں کرتا اور بے توہ مرتا ہے۔ ایک شخص کو مرتے وقت کلمہ پر طبحے کو کہا گیاتو کہا کہ اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے ہمی نماز میں نہیں پڑھی اور مرگیا ۔ النٹر پناہ میں رکھے ملا دل پر ایک سیاہ دھتہ لگ جاتا ہے جو توہ سے قبول لگ جاتا ہے جو توہ سے قبول میں جاتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے ملا دنیائی رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا موجاتی ہے جس سے دنیائی رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا کو موجاتی ہے جس سے دنیائے فائی کے کاموں میں انہماک اور آخرت کے کاموں سے بے زاری ہوجاتی ہے۔

کا عت کے فائرے ہو دنیا میں ملتے ہیں مل ایان اورنیک اعمال کی برکت سے ایٹر تعالیٰ ایک اور سے ایٹر تعالیٰ ایک اور سے ایٹر تعالیٰ ایک اور نیک علی کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو تابت قدم رکھو یا کا مل ایمان والوں کو انڈر تعالیٰ ہی عزت عطار فرماتے ہیں۔

له گابون كاسلىلى يرى تروع كياماك،

سبق تمبر (۳۵) نَحْمَدُهُ وَنَعَرِقَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنِ

ترجران رائيل وعدة الدابر المرائيم على السام ك آل برائيك الدارا أبيم على السام ك آل برائك الله عند الله المرائلة المرائب المرائب المرائلة المرائب المر

جوبغیرتوب کے مطابق کا جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیجے گرادینے بعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کائی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) (آ) خدا کی رحمت سے بایوس ہونا. الترتعالیٰ کی ذات رحمٰن و رحم ہے کیسا ہی بڑا گناہ ہوتوبر کرنے سے اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتے ہیں () حقارت سے کسی پر ہنسنا () کسی کو طعنہ دینا.

کُناه کے نقصانات جو دُنیامیں پیش آتے ہیں مل دل پر ایک سیاہ دھنة لگ جاتا ہے جو توب سے تبول تن کی ملاحت مث جاتا ہے ور ندر هتا ہی رہتا ہے جس سے تبول تن کی صلاحیت ختم ہوجاتی ہے ملا دنیا کی رغبت اور آخرت سے وحشت بیدا ہوجاتی نے سے دنیائے فائی کے کا موں میں انہاک اور آخرت کے کا موں سے بزاری ہوجاتی ہے مثل استرتعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے۔

على خاعت ك فائد جودنيا ميں ملتے ہيں ملہ جولوگ ايمان لائ اورنيک على مزت ہيں فرشتوں كو كم موتاب كران كردلوں كو قوى ركھوا وران كو ثابت قدم ركھو ملہ كامل ايمان والوں كوا للہ تعالى سجى عزت عطاء فرماتے ہيں سے ايمان وفران بردارى كى بركت سے اللہ تعالى ان كے مراتب بلند فرماتے ہيں ۔

سبق نمبر (۱۹۷)

نَحْمَدُ الْ وَتَصَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

وقت پہلے بایاں قدم رکھنا ﴿ سرڈھانک کر اورجوتا پہن کر بیت الخلام جانا ﴿ بِينَابِ بِإِفَادَ كِي بِينَا بِنَا بِي الخلام جانا

جوبنيرتوب كے معاف نہيں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور ہے

نچ گرادینے مینی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے كانى ہے (مگرانٹرتعالی جس
پرفضل فرمانیں) (حقارت سے كسى پرہنسنا (كسى كو طعنه دينا (كسى
كو برك لقب سے پكارنا جيسے اواندھ، اونگرے، اوموٹے وغيرہ۔

الم الناد کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مادنیا ک رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا ہوجات ہے جس سے دنیائے فانی کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بزاری ہوجاتی ہے ملا انڈ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے ملا دن کی مضبوطی اور دین کی پختی جاتی رہتی ہے۔

ق طاعت ك فائد جودنيامين ملة بين مل كامل ايمان والون كوالله تعالى سيح عزت عطار فرمات بين ملا ايمان و فرما نبردارى كى بركت سے الله تعالى ان كے مراتب بلند فرماتے بين ملا ايمان و نيكى كى بركت سے الله تعالى محتب فال ديتے بين اور زمين براس كومقبوليت عطار كى واتى ہے:

-900000

سبق منبر (40) نَّهُ مَدُهُ وَتُقَوِّلُ عَلَى رَسُوُلِهِ الْكَرَيْمُ

ا ترتبه اذكار مناز حيية تعريف ك لائق متجيدة بزر ك والا. اللاصحة بالدك

اے اللہ! برکت نازل فرما۔

السلسائيس بيت الخلارى سنتين _ (الرهائك كراورجوتا بهن كر بيت الخلار جانا (بيشاب يا فانه كے ليے بآسان جتنا بنچا ہوكر بدن كھوليں اتنا بى بهترے (بيشاب پافان كے وقت قبله كي طرف نه چهره كريس ناس طرف كو پيھھ كرس -

ور ایک گناه بھی او برے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی او برے ایک گناہ بھی او برے ایک گناہ بھی او برے این گرادیت بعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرادی تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ کسی کو طعنہ دیت ﴿ کسی کو بُرے لقب سے پکارنا میسے او اندھے، او لنگڑے ، اور موٹے وغیرہ ﴿ برگمانی کرنا یعنی بغیردلیل سنری کسی کوٹرا بھی او اندھ ، او لنگڑے ، اور موٹے وغیرہ ﴿ برگمانی کرنا یعنی بغیردلیل سنری کسی کوٹرا بھینا دمض طالات و قرائن سے) ۔

سبق نمبر (۷۲)

نَحْمَدُ وْنُقُولِنُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

سلسائیستن بیت الخلار کسنتیں ۔ ﴿ پیشاب بافانہ کے لیے بآسان متنا بنجا ہوکر بدن کھولیں اتنا ہی بہت رہے۔ ﴿ پیشاب پافانہ کے وقت قبلہ کی طرف نہ چہرہ کریں نہ اس طرف کو پیٹھ کریں ﴿ پیشاب بافانہ کرتے وقت بلا ضرورت شدیرہ کلام نہ کریں اسی طرح اللہ کا ذکر بھی نہ کریں .

ا برائے برط گناہ جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
یچ گرادینے بینی جنت سے جہنم میں بے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافیدتعالی جس
پرفضل فرمائیں) ﴿ کسی کو برے لقب سے پیکارنا جیسے او اندھے ،او لنگرے ،
اوموٹے وغیرہ ﴿ برگمانی کرنا یعنی بغیر دلیل شرعی (محض حالات و قرائن سے اسی
کو براسمحنا ﴿ کسی کا عیب الاش کرنا ۔

رین کی بختی جان رہی ہے ملا بسااوقات نیکیوں کے فائدے شائع ہوجاتے ہیں دین کی بختی جان رہی ہے ملا بسااوقات نیکیوں کے فائدے شائع ہوجاتے ہیں ہے ہے۔ ہے ماریاں سے شاعون اور ایسی نئی نئی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں .

الله علاق کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں اللہ ایمان ولیک کی برکت سے اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلول میں اس کی مجتب ڈوال دیتے ہیں اور زمین براس کو مقبولیت عطار کی جاتی ہے اٹل ایمان والوں یعنی نیک مومن بندوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت وشفار ہے سے سے مشکر سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے۔

سبق نمبر (44)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّنُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْم

المرتبراذكار ممار الله عنه بادك الدانة الركت نازل فرما على مُحَمَّل عمد صلى الله على مُحَمَّل عمد صلى الله على مُحَمَّل عمد صلى الله عليه وسلم بر وعَدَّال عُمَّلَ الرمحة منك الله عليه وسلم كي اولاد بر-

السلسائيستن بيت الخلاد كى سنتين _ () پيشاب پافاذ ك وقت قبله كل طرف ند چهره كري نه اس طرف كو پير كريس () پيشاب پافانه كرتے وقت بلا فرورت شديده كلام نكري ، اسى طرح النه كا ذكر بحى نهريس وقت بلا فرودت شديده كلام نكريس ، اسى طرح النه كا ذكر بحى نهريس وال پيشاب يا استنجاء كرة وقت عضور فاص كو دا بهنا باتحد نه لگائيس بلكه بايال باتحد لكائيس بلكه بايال باتحد لكائيس بلكه بايال باتحد لكائيس بلكه بايال

جوبغرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نیچ گرادیے بعنی جنت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافتہ تعالیٰ جس
پرفضل فرمائیں) ﴿ برگانی کرنا یعنی بغیر دلیل شرعی کسی کو بڑا سبحسنا ﴿ کسی
کاعیب تا اش کرنا ﴿ کسی کی غیبت کرنا یعنی بغیرہ سیجھے کسی کا ایساعیب اور
برائی بمان کرنا جو واقعتا اس میں ہو۔ اوراگر وہ سے تواس کوناگوار ہو۔

جودنیا میں ہیں اور ہے اور اس اوقات نیمیوں کے فائد ہے ضائع ہوجاتے ہیں علا ہے شری اور ہے ان کے کاموں سے طاعون اور ایسی نئی نئی ہیماریاں بریوا ہوت ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں سے زکوۃ نہ وینے سے بارسٹس بند ہوجات ہے۔

ورنامیں ملے ہیں۔ یہ کامل ایسان والوں لینی ایک مومن بندوں کے حق میں قرآن باک ہوایت و شفار ہے ملا مشکر سے نعمت میں اضاف ہوتا ہے میں قرآن باک ہوایت و شفار ہے ملا مشکر سے نعمت میں اضاف ہوتا ہے میں اضاف ہوتا ہے میں صراط مستقیم کی صورت مثال مشل کی صراط کے ہے کہیں جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم ہراستقامت کا بی اگر شربیت پرخوب قائم رہا وہ بل صراط سے میں سالم بلک جھیکتے گذرجا و تو شربیت کے خوب پابندر ہو۔ چاہتے ہوکہ بل صراط سے بلک جھیکتے گذرجا و تو شربیت کے خوب پابندر ہو۔

سبق نمبر (۷۸)

نَحْمَدُ لا وَتَعْيَلْ عَلَى رَسُولِهِ الكَرَيْنَ

اور المنا الترعلية وسلم كى اولاد بر كما كالكت جيسى كدركت نازل فرمانى آب نے۔ عدصلى الترعلية وسلم كى اولاد بر كما كالكت جيسى كدركت نازل فرمانى آب نے۔ الحالات سنتين في بيشاب بافان كوقت قبله كي طف نه جهره كريں نه اس طرف كو بديرة كريس (آ) بيشاب يا استنجاء كرتے وقت عضور فاص كو دا منا باتھ نه لگائيں بلكه باياں باتھ لگائيں (آ) بيشاب بافان كي جينائوں سے بہت بجيں كيونكه اكثر عذاب قبر بيشاب كي جينائوں سے بہت بجيں كيونكه اكثر عذاب قبر بيشاب كي جينائوں سے بہت بجيں كيونكه اكثر عذاب قبر بيشاب كي جينائوں سے نہيں جينائے ہوتا ہے۔

تر المراق المرسان المراق المر

ورجوان کے معاون اور ایس بنی آتے ہیں ما برشری اور بے حیال کے کا مول سے طاعون اور ایسی نئی نئی بیماریاں بیدا ہوتی ہیں جو پہلے ہوگوں میں نہیں تصین ملا زکوٰۃ نہ دینے سے بارش بند ہوجاتی ہے سے ناحق فیصلہ کرنے اور عہد شمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے۔

جودنیا میں اضافہ ہوتا میں ملے ہیں مل شکرے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے ملا آخرت میں اضافہ ہوتا ہے ملا آخرت میں صراط مستقیم کی صورت مثالی تل مراط کے ہے ہیں جس شخص نے دنیا میں صراط ستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت پر خوب قائم رہا وہ بل مراط سے سے سے سام پیک جھیلتے گذرجائے گا ہیں اگر چاہتے ہوکہ پل صراط سے پیک جھیلتے گذرجاؤ تو شریعت کے خوب پابند رہو ہا بعض نیکیوں پرمثلا صبر پر جنت کا وعدہ ہے ، صریف قدی میں ارضا دے کہ جب میں کسی مومن بندہ کے بیارے کی جان کے لیتا ہوں اور وہ فواب سے کہ کو جب میں کسی مومن بندہ کے بیارے کی جان کے لیتا ہوں اور وہ فواب سے کے مواکونی بدلہ نہیں ۔ (بناری)

سبق نبر (49)

نَحْمَدُهُ الْمُوْتُقَوِّقَى مَسُولِهِ النَّهُويِّينَ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

اسلائی استنجار کے سنتیں ۔ (ا) پیشاب یا استنجار کے وقت عضور فاص کو دا ہمنا ہاتھ د لگائیں بلکہ بایاں ہاتھ لگائیں او پیشاب پافاد کی چھینٹوں سے بہت بچیں کیونکہ اکٹرعذاب قبر بیشاب کی چھینٹوں سے بہت کی پیشاب کریں کھڑے ہوکر نہ کریں۔

ج بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے کے لیے کانی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس نیچے گرادینے بینی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کانی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ کسی کی نیسب کرنا یعنی بیٹھ پیچھے کسی کا ایسا عیب اور برائ بیان کرنا جو واقعۃ اس میں ہو ﴿ بلا وجہ کسی کو مُرا بھا کہنا ﴿ چغلی کرنا یعنی ادھرکی بات ادھرلگا کرمسلمانوں کو آپس میں اڑانا۔

ارش گناد کے فقصانات جو دنیامیں پیش آتے ہیں از کوۃ نہ دینے ہے بارش بند ہوجاتی ہے ملا ناحق فیصلہ مرنے اور عہدت کرنے سے دشمن کومسلط کردیا جاتا ہے ملا ناہوتول میں کمی کرنے سے قبطاو تنگی اور حکام کے ظام میں مبتلا کیا جاتا ہے۔

مورت مثال شل بل صراط کے ہے ہیں جس شخص خرنا میں صراط ستقیم کی میں مراط ستقیم کی میں شریعت برخوب قائم رہاوہ بل صراط سے بیج سالم بلک جھیکتے گذر جائے گا ہیں اگر چاہے ہوکہ بلک جھیکتے گذر جائے گا ہیں اگر چاہے ہوکہ بل مراط سے بلک جھیکتے گذر جائے تو سٹریعت کے فوب بابندام و مالبیف اگر چاہے ہوکہ بل مراط سے بلک جھیکتے گذر جائے تو سٹریعت کے فوب بابندام و مالبیف میں سکت میں میں ارشان میں برجنت کا وعدہ نے معریت قدسی میں ارشان ہے ہوئے اس کے جھے مون بندہ کے بیائی جان کے لیتا ہوں اور وہ تو اب سمی کرونت کے بیائی جان اور اور اور اور اور اور اور اس می کرونت کے درخت میں آئیں وہ ان کامات کو بڑھا کرے۔ کے لہذا ہو شخص چاہے کہ جنت کے درخت حصر میں آئیں وہ ان کامات کو بڑھا کرے۔

سبق تمبر(۸۰)

نَحْمَدُهُ وَنُصَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنَ الْمُعَلِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنَ الْمُعَلِّلُ الْمُؤهِدِيدَ لَكُولِهِ الْكَرَيْنَ الْمُعَلِّلُهُ الْمُؤهِدِيدَ الْمُؤْمِدُةُ الْمُؤهِدِيدَ الْمُؤْمِدِيدَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ ا

وی استان استان از کار کستیں۔ آپیشاب بافار کی جھینٹوں سے بہت میں کی بہت میں کا بہت انواز کی جھینٹوں سے بہت میں کی بہت میں کی بہت میں کی بہت میں کی بہت ہوتا ہے آپ بھیرکر بیشا ہم میں کی بہت ہوتا ہے آپ بھیرکر بیشا ہم میں استان کی بھینٹوں کے بہت ہوتا ہے آپ بھیرکر بیشا ہم میں استان کی بھینٹوں کے بہت ہوتا ہے آپ بھیرکر بیشا ہم میں کا بہت ہوتا ہے آپ بھیرکر بیشا ہم میں کا بھیرک کی بھینٹوں کے بہت ہوتا ہے آپ بھیرک کی بھینٹوں کے بہت ہوتا ہے آپ بھیرک کی بھیرک کی

کھرفے ہو کرند کریں ﴿ بَيت الْخَلَارِ سَ لَكُلَّةَ وَقَت بِمِلْحِ وَا مِنَا بِيرِ لَكَالِينَ اور باہر آگر يہ دعا ، پڑھيں غَفْ اَدَاتَ اَلْحَمْدُونَّةِ وَالَّذِي اَكُونِيَّ عَنِي الْآذَى وَعَافَانِيْ .

جرادیت یعن جرت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کافی ہ (مگراد اُر تعالی جس نے گرادیت کی جرت سے جہتم میں مے جانے کے لیے کافی ہ (مگراد اُر تعالی جس پر فضل فرمائیں) () بلاد در کسی کو برا بھال کہنا () چنلی کرنا یعنی ادھری بات ادھر تگا کا مسلمانوں کو جس میں لڑانا () تہمت نگانا یعنی جوعیب کسی میں نہ ہووہ اسس کی طرف منسوب کرنا .

و و المراج المر

سبق تمبر (۱۱۸)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنِ مَنْ مُرَجِّسِ الْكَارِمُ الْمُ عَلَيْهِ الْمُرْهِ فِيهُ الْمِرائِيمُ عليه السلام بر وَعَكَةُ إل إِبْرُهِ فِيمَ اور ابرائيم عليه السلام كي آل رِ إِنَّكَ مِثْنَكَ آبِ .

السلسائيستن بيت الخلار كي سنتين ش بينه كرمينياب كري كفرت بوكرنه كريس ش بيت الخلار سے نكلتے وقت پہلے دا بهنا بيرنكاليس اور با برآ كر به دعار پرد هيں الدّحَدُكُ يَدُّهِ الَّذِي كَ أَذُه مَّبَ عَنِى الْاَذْ فِي وَعَا فَانِيُ شَ اللّهِ بعض مِلْ بيت الخلافي بين الله وقت ايس آڑكى مُكّد ميں پيشاب پافانہ سے فارغ بونا جاہئے جہاں كسى دوسرے آدى كى نگاہ نہ برثے۔

جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے ادر ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرا دینے مینی جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کاف ہ (مگرافہ تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ چِنل کرنا یعنی ادھری بات ادھر دکا کوسلمانوں کو آپس میں لاانا ﴿ تِنهِ مِن مِن مِن مِن مِن مِن الله الله مِن الله الله مِن الله والله میں میں میں دیووہ اس کی طرف سوب کرنا ﴿ وحوکہ دینا۔

کناہ کے نفتصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ماناپ تول میں کمی کرنے سے تعط و تنگی اور حکام کے ظام میں مبتلا کیا جاتا ہے کہ خیانت کرنے سے و شمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے تا دنیا کی مجتب اور موت سے نفرت کرنے سے بزدنی بیا ہوتی ہے اور و شمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے۔

و طاعت كالدون الذي الله الآلان و الله الآلان الله و الله الكرابي الم المنت كال ورفت المنه كال ورفت الله و الله و

سبق نمبر(۸۲)

نَحْمَدُهُ وَتُعَرِّفُ وَلَهُ وَلَهُ وَلَهُ وَلَهُ وَلَهُ وَلَهُ وَلَهُ وَلِهِ الْكَوَيْمُ وَلَهُ وَالْكَوَيْم الْمُرْجِدِ الْخَارِمُ الْمُوالِمُ وَعَلَمْ الْمُرافِي فَمَ اور ابرائيم عليه السلام كي آل بر النَّكَ اللهِ مِل اللهِ عَمِيدُ تَعْرِيفِ كَ لَالْق.

جوبنیر توسی ہوتے اور ایک تناہ بھی اوپر سے نیج گرادیے ہیں اوپر سے نیج گرادیے یہ بھی اوپر سے نیج گرادیے کی تعلق میں لے جانے کے لیے کا آب امگرافتہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ تہمت لگانا لیعنی جو میں سے میں نہ ہو وہ اس کی طرف منسوب کرنا وہوکہ دینا اللہ عار دلانا لیعنی کسی کو اس کے کسی گناہ یا خطا پر سٹرمندہ کرنا۔

وشمن المحافظ المحافظ المورنيامين بيش آتے إلى ال خيانت كرنے سے وشمن كارعب والى ديا جات كرنے سے وشمن كارعب والى ديا جاتا ہے ہيں اللہ ديا جاتا ہے ہيں اور موت سے نفرت كرنے سے بردنى پدیا ہوتى ہے اور وقمن كے دل سے رعب دور كرديا جاتا ہے ہيں حدیث ياك ميں ہے كہ جب اللہ تعالى بندوں سے گنا ہوں كا انتقام لينا چاہتے ہيں تو يج كانت مرتے ہيں اور عوريس با بخھ ہموجاتی ہيں .

و العاص کے فائد ہے جو میں ملتے ہیں اسورہ افلاص کی مورث لی کیل کی طرح ہے ۔ حدیث باکمیں ہے جو شخص سورہ افلاص دس مرتبہ بڑھے جنت میں اس کے لیے ایک میں ہے جو شخص سورہ افلاص دس مرتبہ بڑھے جنت میں اس کے لیے ایک محل تیارم و تا ہے جو بیس مرتبہ پڑھے اس کے لیے دول الی آخر الی رہنے ہے جنت میں بہت سے محل ملیں گے ملا آخرت میں عل ماری (صدق مورت مثال چٹمہ کی سی بہت سے محل ملیں گے ملا آخرت میں علی صدق و خیرات کیارے میں وضعص جا ہے مدہ اور میں ملے وہ دین و تقوی کو مضبوط بکرا ہے ۔ کہ اسے جنت میں خوب عمدہ لباس ملے وہ دین و تقوی کو مضبوط بکرا ہے ۔

سبق نمبر (۸۳)

يَحْمَدُ وَتَعَيِّنُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِي

المتعلقة الكالم الكالم الما حَدِيدة تُعريف كم لا أي متحدة الراف المتعدة الرافي

ہوتا اس وقت ایسی آرا کی جگرمیں بیشاب پافانہ سے فارغ ہونا چاہئے جہاں کسی دوسرے آدی کی نگاہ نہ برف (آ) بیشاب کرنے کے لیے زم جگہ تلاش کریں تاکہ چینشیں نہ اڑی اور زمین جذب کرتی جائے (آ) بیشاب کرنے کے بعداستنجا شکھانا ہوتو دیواروغیرہ کی آرا میں شکھانا چاہئے۔

ور ایک گناہ بھی اور سے نیچ گزار ہے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچ گزادیت میں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچ گزادیت میں ہے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ وهو کہ ویتا ﴿ عار ولانا یعنی کسی کو اس کے کسی گناہ یا خطار پر شرمندہ کرنا ﴿ اَسَ کَسَی کُو اَسْ کَ کَسَی گناہ یا خطار پر شرمندہ کرنا ﴿ اَسَ کَسَی کَ نقصان پرخوش ہونا۔

ورموت المرت المرت المرائي الم

کی طاعت کے قابی ہے ہو دیامیں ملتے ہیں یا آخرت میں علی جاری (صدقہ عاری) کی صورت مثالی چشمہ کی سی ہے ، پس بو شخص جاہے کہ جنت کا چشمہ ملتے وہ خوب صدف و خیرات کیا کرے ملادین کی صورت مثالی آخرت میں الماس کی سی ہے ، پس کی صورت مثالی آخرت میں الماس کی سی ہے بس بو شخص چاہے کہ اسے جنت میں خوب عمدہ اباس ملح وہ دین و تفوی کو مضبوط پر شے ملا سورہ بقرہ اور سورہ آل عران کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سائیان یا قطار باندھے پرندوں کی عربوں کے مثالی قیامت کے دن مثل بادل سائیان یا قطار باندھے پرندوں کی عربوں کے ہوگا ہے۔ کرتے امت کے ن سائیس بودہ ان سورتوں کی الاوت کیا کے۔

سبق نمبر(۸۴)

نَحْمَدُ الْاَوْتُكُونِ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ مَا لَا مَا اللَّهُ اللَّاللَّهُ اللَّهُ ا

اے اللہ! میں نے.

سلسائی ایر استان از از اورزمین جذب کرتی جائے کے لیے نرم جگه الاش کریں تاکہ جینیٹیں نا اورزمین جذب کرتی جائے ﴿ پیٹاب کرنے کے بعد استنجا شکھانا ہوتو دیوار وغیرہ کی آڑ میں سکھانا چاہیے ﴿ انگوشی یا کسی چیز پر قرآن شریف کی آیت یا حضور صلی انڈ علیہ وسلم کانام مبارک تکھا ہوا وروہ دکھانی دیتا ہوتو ہا ہراہے اتار کر بیت انخلام جائیں ، لیکن موم جامہ کیا ہوا یا کپڑے میں سلا ہوا تعویز پہن کر جانا جائز ہے۔

جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گرادیت میں جنت سے جہتم میں لط جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس یرفضل فرمائیں) (آ) عار دلانا یعنی کسی کواس کے کسی گناہ یا خطار پر شرمندہ کرنا (آ) کسی کے نقصان پرخوش ہونا (آ) کمترکرنا یعنی اپنے کوبڑاا ور دوسروں کو تقیر جھنا۔

جب الله تعالى بندول سے گناموں كا انتقام لينا چاہتے ہيں مل صديث پاك ميں ہے كه جب الله تعالى بندول سے گناموں كا انتقام لينا چاہتے ہيں تو بچے بكترت مرتے ہيں اور عورتيں بابخه ہوجاتی ہيں ملا الله تعالى حاكموں كے دلوں ميں رعايا كے ليے عضب و غفت پيدا فرماديتے ہيں بھروہ ان كوسخت عذاب وسنراكي تكليف ديتے ہيں بلا تعريف كرف والاخوداس كى برائى كرف لگا ہے كيونكه كنه گاركي عظمت و مجت دل سے تكل جاتى ہے .

العادية كوفائد وريامين ملة بن ما دين ك صورت مثال آخرت من

اباس کی سی ہے پس جوشخص جائے کہ اسے جنت میں خوب عمدہ نباس ملے وہ دین و تقوٰی کومضبوط پرٹ ملا سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سائبان یا قطار باندھے برندوں کی محر ایوں کے ہوگی پس جوشخص جائے کہ قیامت کے دن ساید میں ہووہ ان سور توں کی تلاوت کیا کرے میں علم کی صورت مثالی ہوت میں مثل دودھ کے ہے ہی جو جنت میں دودھ کا چتمہ ملے وہ علم دین حاصل کرے۔

سبق نمبر (۸۵)

نَحْمَدُ لَا وَتَصَرِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ اللهِ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ اللهِ عَلَيْهُ مِن فَظْلَمَتُ مِن فَظْلَمُتُ مِن فَظْلَمُ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهُ مِن فَظْلَمُتُ مِن فَظْلَمُ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ ال

اسلام کانام مهارک محصانا چاہی انگوشی یا کسی چیز پر قرآن شریف کی بعد استنجاشکھانا ہوتو داوار غیرہ کی آبت یا حضور سلی اندعلیہ وسلم کانام مهارک محصا ہوا ور وہ دکھائی دیتا ہوتو باہر اسے آنار کر بیت انخلاء جائیں سکن موم جامد کیا ہوا یا کپردے میں سلام واتعویزہ ہن کرجانا جائزے۔ اب وضور کی سنتیں شروع ہوتی ہیں۔ (آ) وضور کی شنتیں شروع ہوتی ہیں۔ (آ) وضور کی تیت کرنا مثلاً یک میں نماز کے مباح ہونے کے لیے وضور کرتا ہوں۔

جوبغیرتوب کھان جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گزادینے مین جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) اس کسی کے نقصان پر خوش ہونا اس بحتر کرنا یعنی اپنے کو بڑا اور دوسروں کو حقیر جھنا اس فیز کرنا یعنی اپنی بڑائی بختانا.

ورس میں رمایا کے لیے عفنب و عفتہ پیدا فرمادیتے ہیں یا اللہ تعالیٰ ماکوں کے دلوں میں رمایا کے لیے عفنب و عفتہ پیدا فرمادیتے ہیں پھر وہ ان کو سخت عذاب و منزاء کی تکلیف دیتے ہیں ملا تعریف کرنے والا خوداس کی بڑائی کرنے لگاہے کی وکند گنہ گاری شریف کی کیونکہ گنہ گاری شریف کی مدین ہے کہ جو شخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے ذراسی بھی لے لے تعین ناجائز قدم کرلے قیامت کے دن اس کو ساتوں زمین میں دھنسایا جائے گا۔

کی طاعت کے فائرے جو دنیا میں سلتے ہیں ملہ سورہ بقرہ اورسورہ آل عران کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سائبان یا قطار ہاندھے ہوئے پر ندول کی محدود میں ہو وہ ان سورتوں کی محدود کے ہوگی ہس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن سایہ میں ہو وہ ان سورتوں کی تلاوت کیا کرے ملا ملم کی صورت مثالی آخرت میں مثل دودھ کے ہے ہس جو شخص چاہے کہ جنت میں دودھ کا چشمہ ملے وہ علم دین حاصل کرے مثلہ آخرت میں نماز کی صورت مثالی مثل نور کے ہے ہیں جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن اس کے پاس مورت مثالی مثل نور کے ہے ہیں جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن اس کے پاس بیل صراط پر نور رہے تو نماز کا خوب استام کرے.

سبق تنبر(۸۲)

تَحْمَدُه لا وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ التَّكِرِيثِمُ الْمُعَدِّلُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ التَكِرِيثِمُ اللهُ عَلَى اللهُ الل

یاصفوصی الدها مید و سلم کانام مبارک که ها بواوروه دکهانی دیا بوتو بابراس اماد کربت الخلاء جائیں لیکن موم جامد کمیا ہوا یا کپڑے میں بسلا ہوا تعویز بہن کر جانا جائز ہے۔ اب وضور کی سنتیں شروع ہوتی ہیں ۔ () وضور کی نیت کرنا مثلاً یہ کونماز کے مباح ہونے کے لیے وضور کرتا ہوں () ہم التذالر من الرحيم بڑھ کر وضور کرنا۔ ایک روایت میں ہے کہ اسم اللہ والحد دند پڑھ کر وضور کرنا۔ ایک روایت میں ہے کہ بسم اللہ والحد دند پڑھ کر وضور کرنے سے جب یک وضور رہے گا فرمشتہ مسلسل تواب کھتا رہے کا جاہے بندہ مباح کا موں میں مشغول ہو۔

ج بڑے بڑے بڑے گناہ جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
ینچ گرادیے بینی جنت سے جہتم میں ہے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈرتعالی جس
پرفضل فرمائیں) ﴿ کیمبرکرنا یعنی اپنے کوبڑا اور دوسروں کوحقیر مجھنا ﴿ فَوْكُرنا
یعنی اپنی بڑائی جتانا ﴿ باوجود قدرت کے ضرورت مند کی مدون کرنا۔

جو دنیا میں بیان کرنے ملک کے فقصانات جو دنیا میں بیش آتے ہیں ملا تعریف کرنے والاخوداس کی بران کرنے ملک کی کو کہ کہاری خطرت و مجت دل سے نکل جاتی ہے ملا بخاری کی صریت ہے کہ جوشخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے دراسی بھی لے لئیسی ناجاز قبضہ کرنے قیامت کے دائی کوسانوں زمین میں دھنسا یاجائے گائٹ اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں گناہ پراگراور کوئی مزادی ہی ہوتی ہوتے ہیں گناہ پراگراور کوئی مزادی ہی ہوتی تو ایسے کرنے وسن پروردگار کی ہرف ناراض کرنا بسندنہ ہیں کرتا، پھر اس میسن حقیق کو ناراض کرنے کی کیسے جرمت ہوتی ہوتی ہو تاراض کرنا وافرت کے عذابوں کی بھی وعید ہے۔

کا عت کے فاہرے ہو دیا میں ملے ہیں با علمی صورت مثالی آخرت بین آل دودھ کے سے پس ہو شخص چاہ کے جنت میں دودھ کا چشہ طے وہ علم دین عاصل کرے ملا آخرت میں مازی صورت مثالی حلی حرف اس کے بیس جو شخص چاہ کہ قیامت کے دن اس کے بیس جو شخص چاہ کہ قیامت کے دن اس کے بیس بین مازی صورت مثالی حال میں ہوتے ہیں۔ حدیث قدسی بیس انڈ تعالیٰ داخری ہوتے ہیں۔ حدیث قدسی میں انڈ تعالیٰ داخری ہوتا ہوں اورجب میں انڈ تعالیٰ داخری راضی ہوتا ہوں اورجب داخری برکت کی کوئی انتہا نہیں۔ (جو قالسامین)

سبق نمبر(۸۷)

نَّ حَمِّلُ الْ وَتَعَرِّقُ الْعَالِيَةِ الْعَلَمُ وَتَعَرِّقُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَوَيْنِ اللَّهُ الْمُعَلَّكُ فِي اللَّهُ الْمُعَلِّدُ اللَّهُ الْمُعَلِّدُ اللَّهُ الْمُعَلِّدُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّدُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللللْمُلِلْ اللَّهُ اللَّه

رب گاچاہ بندہ مباح کا مول میں شنول ہو ﴿ دونوں ہاتھوں کو گئوں تک میں باردھونا۔

اللہ بڑے بڑے بڑے گناہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی او برسے نیج گادینے یعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کا فی ہ (مگرافتہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ فَحْرُرَنَا یعنی اپنی بڑائ جنانا ﴿ اَ اِوجِود قدرت کے خرورت مند کی مدد نہ کرنا ﴿ کَسی کے مال کا نقصان کرنا ۔

وی سازی کاری کونیسانات بو دنیا میں پیش آتے ہیں مل بخاری کی مدیث ہے کہ جو شخص کسی کرمین سے بغیری کے دراسی بھی لے لے یعنی نا جائز قبضہ کرتے قیامت کے دن ساتوں زمین میں رحضہ یا جائے گا ملا انڈ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں گناہ پر اگر اورکون مز نہیں ہوتی ہیں گناہ سے بچنا ضروری نہیں ہوتی تو ایسے گئاہ سے بچنا ضروری تھا۔ دنیا ہیں بھی کون شریف بندہ اپنے محسن کوناراض کرنا پسندہ ہیں کتا، بھراس مستقی کو ناراض کرنے کی کسے جرمت ہوتی ہے جبکہ گناہوں پر دنیا و آخرت کے عذالوں کی بھی وعید ہے مثل بندہ علم دین سے محروم کردیا جاتا ہے۔

فی طاعت کے فائرے جو دنیا میں ملتے ہیں ، ا آخرت میں نمازی صورت شائی ش نور کے ہے ہیں جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن اس کے پاس بل صراط پر نور رہتے تو نماز کا خوب استمام کرے ملا انڈ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں۔ صریف قدسی میں انڈ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جب میری اطاعت کی جاتی ہے تومیں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور میری برکت کی کوئ انتہا نہیں۔ (جنوۃ المسلین) ملا رزق میں برکت عطا ہوتی ہے مینی رزق میں مجھی ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کر تصور اے رزق میں نفع کیٹر ہوتا ہے اور چین سے گذر اوقات ہوتی ہے . سبق نمبر(۸۸)

نَحْمَدُ لَا وَنَصَلَى عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنِ اللهِ الْمَدَالِيَ اللهِ الْكَرَيْنِ اللهِ الْكَرَيْنِ اللهِ اللهُ ا

السلسائيسن وضوري سنتين _ (٢) بسم التدارحمن الرحيم بره كروشوركزنا_ اك اور روايت مين بي كسبم الله والحديث يره كر وضور كرف سحب مك وضور رب كا فرشته سل تواب مكستار به كاهاب بنده مباح كام يس مشغول بو (وونول بالحول كوكول تین باردهونا (ش) مسواک رنا. اگرمسواک نیموتوانگی سے دانتوں کو ملنا .

ا براے براے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے گرادینے مین جنت سے جہتم میں بے وانے کے لیے کان ہے ا مگرایٹر تعالیٰجس رفضل فرمائیں آ (ف) باوجود قدرت کے غرورت مند کی مدد ند کرنا ال کسی کے مال كا نقصان كرنا (ال مسى كى آبروكوصدمه بهنجانا -

ہیں۔ گناہ پراگر کون اور سزار نہی ہوتی تواہے کریم اور محسن پروردگاری صرف ناراضگ کے خیال سے گناہ سے بچناضروری تھا۔ دنیا ہیں بھی کون سٹریف بندہ اپنے محسن کو ناراض کرنا یسند نہیں کرتا، پھراس محس حقیقی کو ناراض کرنے کی کیسے جررت ہوتی سے جبکہ کئا ہوں پر دنیا وآخرت كے عذابوں كى بھى وعيدے ملا بنده علم دين سے وم كرديا جاتا ہے ملا رزق كم موجانا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچ بطا مرزیادہ نظرائے لیکن اس کا نفع قلیل ہوجاتا ہے مثلاً بیماری ، بریشانی ، فضول خرجی واسراف وغیرہ برخرج ہوگیا۔

(طاعت كے فائدے جو دنياميں ملتے ہيں مل اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہيں --صديث قدسي مين الشرتعالي كاارشاد بركجب ميرى اطاعت كى جاتى بي توميس راضى موتا مون اورجب راضى موتامون بركت كرتامون اورميرى بركت كى كوئى انتها ينهين مارزق میں برکت عطا ہو ت ہے لینی رزق میں مجھی ظاہری زیادتی بھی بول ہے اور برکت تو بميشهرتى بركتهورك رزق ميس تفع كيربونا باورجين سع كذرا وقات مونى ب ي طرح طرح ك بركتين زمين وأسمان عنازل بول بي .

سبق نمبر(۸۹)

نَحْمَدُ وَنُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

اَ رَجِهِ الْكَارِمُازِ ظُلْمًا كَيَّابُرًا بهت ظلم، وَلَا يَغُفِلُ اورنهي بَخْشَ مَنَاكُونَ النَّ نُوْبَ كَنابُون كو.

السلمائيسن وضور كاستنيس - ﴿ دونون التحول كوكتون تك تين بار دهونا ﴿ مسواك كرناء الرمسواك نه جو توانگل سے دانتوں كو مُلناً .

💿 تين بار گلي كرنا.

جوبغیرت کناہ بھی اوپر سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے مین جنت سے جہتم میں ہے جانے کے لیے کانی ہو المگرات تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) اس کسی کے آبروکو صدمہ پہنچانا (ا) جھوٹوں پر رحم زکرنا۔

—6680800—

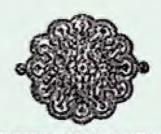
سبق تمبر(۹۰)

نَحْمَدُ لَا وَتَعْرَقُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِيثِينَ

الكل مرجهان المنافرة وكا يَغْفِلُ اورنهي بخش كماكون النَّافوب كنابون و إلاسوا في مرجهان الرسواك شهوتو الكل ميل المسلطين وضوري سنتي _ (مسواك مرنا الرسواك شهوتو التحلي سے دانتوں كومكنا ﴿ تَين باركي كرنا ﴿ تَين بارناك ميں بان جرحانا - التحلي سے دانتوں كومكنا ﴿ بوبغير توب كے معاف نهيں ہوتے اور ايك كناه بعى اوپر سے نبج كرادينے يعنى جنت سے جبتم ميں لے جانے كے ليے كانى ہے (مكراللہ تعالى جس برفضل فرمائيں) ﴿ كسى كى آبرو كو صدم بہنچانا ﴿ تَي جموثوں بررجم نه كرنا ۔ وفضل فرمائيں) ﴿ كسى كى آبرو كو صدم بہنچانا ﴿ جموثوں بررجم نه كرنا ۔ وفضل فرمائيں) ﴿ كسى كى آبرو كو صدم بہنچانا ﴿ جموثوں بررجم نه كرنا ۔

وی گنادی افتان برگت جاتی دو دنیامیں پیش آتے ہیں سارزق کم ہوجاتا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچ بظاہر زیادہ نظرات نیکن اس کا نفع قلیل ہوجاتا ہے مثلا بیماری ، پریشان ، فضول خرچی واسراف وغیرہ پر خرج ہوگیا ملا گنہگار کو اللہ تعالیٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے سا آدمیوں سے خصوصا نیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اوراس طرح ان سے دور ہوکر ان کے برکات سے محروم ہوجاتا ہے۔

ا طاعت ك فارس الم يورياس ملة بي مله طرح طرح كى بركتين زمين و آسمان سے نازل موق بي ملا مرقع كى تكليف و بريشانى دور بوقى ہے اور مرقعم كى تكليف و بريشانى دور بوقى ہے اور مرقعم كى تنگى و دسوارى سے نجات ملتى ہے ملا مركام بين آسانى بوتى ہے۔



سبق نبر(91)

نَحْمَدُ وَتَعَيِلْ عَلْ رَسُولِهِ الْكِرِيثِ

اَلنَّ نُوْبَ اَلنَّ نُوْبَ اللَّهُ مُوْبَ النَّا مُولِ اللهِ سوا، آنتَ يعنى تير عسواد وَلاَ يَغْفِمُ النَّ نُوْبَ إِلاَ آنتُ كا ترجم بوا: اورتير عسواكوني مُنابول كا بخشية والانهيں ہے -

ج برائے برائے اللہ جو بغیر توب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گرادینے بعن جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانٹر تعالیٰ جس برفضل فرمائیں) ﴿ چھوٹوں بررہم نرکزا ﴿ بروں کی عزت نہ کرنا۔ ﴿ حیثیت کے موافق بھوکوں اور محاجوں کی مدد نہ کرنا۔

ور المراب وحشت المراب وحشت المراب ال

وربوق ہے اور ہرقم کی تنگی و دشواری سے نجات ملتی ہے ملا ہرکام دور ہوتی ہے اور ہرقم کی تنگی و دشواری سے نجات ملتی ہے ملا ہر کام میں آسانی ہوتی ہے ملا زندگی مزیدار ہوجاتی ہے اور ایسی پرلطف زندگی بادشاہوں کو بھی میسرنہیں جیسی اشترتعالٰ کے نیک بندوں کو نصیب بعد آ

ہوتی ہے۔



سبق نمبر(۹۲)

نَحْمَدُهُ وَنَعَرَقَى عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنَ سَحْمَدُهُ وَنَعَرَقَى عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْنَ اللهِ الْكَرَيْنِ اللهِ الْكَرِيْنِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ الل

بخش دے۔

المسلسائيس وضور كُسُنتين _ (أ) تين بار ناك مين بان چرها نا أن تين بي بار ناك چهنكنا أن برعضور كوتين تين بار وهونا -

جوبغیرتوب کاف ہی اوپر سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ ہی اوپر سے نیچ گرادینے یعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کان ب (مگرانٹر تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ﴿ بر وں کی عزت ند کرنا ﴿ حیثیت کے موافق بھوکوں اور محتاجوں کی مدد ند کرنا ﴿ کسی دنیوی رنج سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بولنا چھوڑ دینا۔

جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملہ آدمیوں سے خصوصاً

نیک لوگوں سے وحشت ہونے نگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہو کر ان

ان کے برکات سے محروم ہوجاتا ہے ملہ اکثر کا موں میں دشواری پیش آتی

ہے ملا دل میں تاریکی وظامت بیدا ہوتی ہے جس کی نخوست سے آدی

برعت وگراہی و جہالت میں مُبتلا ہوکر ہلاک ہوجاتا ہے۔

ورا المحت المراد موجات المراد المراد

—86899—

سبق نمبر(۹۳)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّنَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنِ

ترتبدادكار ما النَّت يعنى تيرے سوا، فَاعْفِفْ إِلَى بس مجھ بخش دے، مَعْفِفَا قَامَ فَا عَنْفِهُ إِلَى بس مجھ بخش دے، مَعْفِفَا قَا فَاصْ بخشتش.

جوبغیرت کردہے کہاں جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
نیچے گرادیے بینی جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کائی ہے (مگراللہ تعالی جس
پرفضل فرمائیں) ﴿ حیثیت کے موافق بھوکوں اور مختاجوں کی مدد نہ کرنا
﴿ کسی وُنیوی رنج سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بولٹ بھوڑ دینا ﴿ کسی جاندار کی تصویر بنانا۔

بیش آن ہے مید دل بیس تاریک وظامت پیدا ہون ہے جس کی خوست ہے آدی ہوت و گراہی و جہالت میں متالا ہوکر ہلاک ہوجانا ہے مید دل اورجم میں کروری پیدا ہون ہے۔ دل کی کروری یہ ہوجانا ہے مید دل اورجم میں کروری پیدا ہون ہے۔ دل کی کروری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھٹے گھٹے بالکل چتم ہوجان ہے اور دل کی کروری کا اثرجہ م پر پڑتا ہے جس سے جسم بھی کرور ہوجانا ہے یہ وجہ ہے کہ بظا ہر قوی اور تندرست کفار بھی صحابہ کے مقابلہ میں نہ تھ ہر سکتے تھے۔ پر نطف زندگی بادشاہوں کو بھی میستر نہیں جیسی کہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر نطف زندگی بادشاہوں کو بھی میستر نہیں جیسی کہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں بر نطف زندگی بادشاہوں کو بھی میستر نہیں جیسی کہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں برندوں کو نصیب ہوتی ہے ملا بارش ہوتی ہے ، مال بڑھتا ہے ، اولاد ہوتی ہے ، باغات پھلے ہیں ، نہروں کا بانی زیادہ ہوتا ہے مثا اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں سے تمام سراور آفتوں کو دور کر درتا ہے۔

سبق نمبر(۱۹۴)

نَحْمَدُهُ وَتَعْرَكُنُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْمِ نَحْمَدُهُ وَتَعْرَكُنُ عَلَى مَعْدِهِ مَعْدِيمِ الْكَارِيْمِ الْمُعَالَقِيمَ الْمُعْمَدِيمُ الْمُعْمَدِيمُ ال

مِنْ عِنْدِكَ الني إس ب

وضور کی سلسائیسن وضور کی سنتیں ۔۔ ﴿ برعضور کو بین بارد حونا ﴿ چہرہ درصوتے وقت انگلیوں کا دصوتے وقت انگلیوں کا فلال کرنا ﴿ باتھوں اور بیردں کودھوتے وقت انگلیوں کا فلال کرنا ۔

جوبغیرتوب کے مطابق ہوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادیے بعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کانی ہے (مگرانڈ تعالی جس پرفضل فرمائیں) آگ کسی دنیوی ریخ سے اپنے مسلمان بھائی سے بین دن سے زیادہ بولنا چھوڑ دینا آگ کسی جا ندار کی تصویر بنانا آگ کسی کی دین پرمورون کا دعوی کرنا۔

جونامين اركي وظامت جوميانات جوميامين بيش آتے بين ما دل بين ناري وظامت بيدا بهون جو بين اور بين ناري وظامت بيدا بهون جو بين منظا بهور بلاک بهونانا عند من فردری به من کمزوری به من کمزوری به من کاموں کی بیمت گفته گفته بین اکاخیم بهونان من اور دل کی کمزوری کا فردی کاموں کی بیمت گفته گفته بالکاخیم بهونان من اور دل کی کمزوری کا فرجم بربر با ام جی وجم به کرفنا برقوی اور تندرست کفار محالی کم مقابله میں نامجم من کام جو فرم بهونا تا بحث کی گنابوں کی خوست سے رفته رفته تمام بیک کام جھوٹ جاتے ہیں ایس گنابوں سے جلد توب کرنی چاہیے ۔

و المرسون من المرسول من المرس من المرس المن المرس المرس المرس المرس المرساب المرس ا

سبق نمبر(90)

نَجُمَدُ الْ وَتُقْتِلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنَ مَنْ عَنُولَ الْكَرَيْنَ مَنْ عَنُولَ الْحَالِمُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

وَارْحَمْنِي أورجه بررحم فرما-

جوبنیرتوب کے مطاب ہے اور کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ ہی اور ہے نیچ گرادیت بعنی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافیہ (مگراللہ تعالی جس پرفضل فرمائیں) آس کسی جاندار کی تصویر بنانا آس کسی کی زمین پرمورون کا دیوی کرنا آس بٹاکٹا تندرست ہونے کے باوجود بھیک ماگنا۔

بربدا ہوتی ہے۔ دل گروری ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھٹے گھٹے بالکل خم ہوجاتی ہیں اور دل گروری ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھٹے گھٹے بالکل خم ہوجاتی ہے اور دل کی کروری کا ترجیم پر پڑتا ہے جس سے جم می کرور ہوجاتا ہے۔ یہی وج ہے کہ بنظا ہر توی اور تندرست کقار بھی صحابہ کے مقابلہ میں نہ تھہر سکتے تھے یا آدی نیکیوں کی توفیق سے محروم ہوجاتا ہے حتی کہ گناہوں کی خوست سے رفتہ رفتہ تمام نیک نیکیوں کی توقیق سے محروم ہوجاتا ہے حتی کہ گناہوں کی خوست سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام چیوٹ جاتے ہیں، پس گناہوں سے جلد تو ہرکرنا چاہیے سے عرکھٹتی ہے اور زندگی کی برکت نکل جاتی ہے۔

کا عت کے فائدے جو دنیامیں ملتے ہیں ملہ انڈ تعالیٰ اپنے نیک بندوں سے تمام شراور آفتوں کو دور کر دتیا ہے ملہ مالی نقصان کی تلافی ہوجاتی ہے اور اس کا نعم البدل مل جاتا ہے بینی اس نقصان کے بدلے میں کوئی اس سے بھی اچھی چیز مل جاتی ہے میں مال خرج کرنے سے مال بڑھتا ہے۔ اچھی چیز مل جاتی ہے میں مال خرج کرنے سے مال بڑھتا ہے۔

—#6839%—

سبق نمبر(۹۲)

نَحْمَدُ لَا وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِمُ

ا ترجیانکارمان مِنْ عِنْدِكَ اپنے پاس سے، وَادْحَمْنِیُ اور مجھ بِررمَم فرما، اِنْكَ اَنْتَ عِشْك تو۔

انگیوں کا فلال کرنا ال ایک بارتام سرکامسے کرنا اس کانوں کا مسح کرنا۔

وبنیرتوب مواندی ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے ایک گناہ بھی اوپر سے ایج گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں ہے جانے کے لیے کافی ہے (مگراد اُل جس پر فضل فرمائیں) ﴿ مَسَى کَ زمین پر مورون کا دعوٰی کرنا ﴿ مِشَاكِنَا تَعُدرست بِرفضل فرمائیں) ﴿ مِشَاكِنَا تَعُدرست مِنْ فَصَلْ فَرَانا یا ایک مشت سے کم پر کتروانا ۔ ہونے کے باوجود بھیک مانگنا ﴿ وارْحی مُنْدُوانا یا ایک مشت سے کم پر کتروانا ۔

جودم ہوجا کے فقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں کے آدمی نیکیوں کی توفیق سے خودم ہوجا کا ہے حتیٰ کد گنا ہوں کی نوست سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام چھوٹ جاتے ہیں، پس گنا ہوں سے جلد تو بر کرنا چاہئے ملا عمر گھٹتی ہے اور زندگ کی برکت کل جاتی ہیں۔ ہے تلا ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجا تا ہے یہاں تک کد آدمی گناہوں کا عادی ہوجاتا ہے اور چھوٹر نا دشوار ہوجا تا ہے حتیٰ کد گناہ میں لذت بھی نہیں رستی لیکن عادت سے مجبور ہوگر کرتا ہے۔

وراس کانعم البدل مل جاتا ہے یعنی اس نقصان کی تلافی ہوجاتی ہے اوراس کانعم البدل مل جاتا ہے یعنی اس نقصان کے بدلے میں کوئی اس سے بھی اچھی چیز مل جاتا ہے میں کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے تا دل کو ایسا سکون واطبینان عطار ہوتا ہے جس کی لذت کے سامنے سارے جہان کی مسلطنت کا عیش ہیج ہے ۔

一般的影響一

سبق تنبر(94)

نَحْمَدُهُ الْاَوْتُكُونِيْنَ اللَّهِ الْمُكَالِيَّةِ الْمُكَالِيَةِ الْمُكَالِيَةِ الْمُكَالِيَةِ الْمُكَالِقِ الْمُعَلِّمُ الْمُكَالِمُعَالَمُ وَالْمُحَافِينَ اور بَحْدِ بررهم فرما، إِنَّكَ أَنْتَ بِشَكَ تُو، الْفَعَفُونُ كُنِظْ والا .

الكرامام سركا مع كرنا في ايك بارتمام سركا مع كرنا

(الله كانون كاسم كرنا (الا اعضار وضور كومل على كر وهونا.

بی بڑے بڑے گناہ جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے مین جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کانی ہے (مگرافتہ تعالیٰ جس برفضل فرمائیں) ﴿ مِثَاكِنًا تَعَدرمت ہونے کے باوجود بھیک مائگنا ﴿ وارْهِی مُنْدُوانا یا ایک مُشْت سے کم پر کتروانا ﴿ کانسروں اور فاسقوں کا مائید مائنا

ورندگ اورزندگ کران کے افتصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملا عرکفشتی ہے اورزندگ کی برکت نکل جاتی ہے ملا ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجاتا ہے یہاں تک کہ آدی گناموں کا عادی ہوجاتا ہے اور چیوڑنا دشوار ہوجاتا ہے حتی کرگناہیں لذت بھی نہیں رہتی لیکن عادت سے مجبور ہوکر کرتا ہے ملا توب کا ارادہ کرور ہوجاتا ہے بہاں یک کہ بالکل توبہ کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی نافرمانی کی حالت میں موت آجاتی ہے۔

و فاعت كے فائدے جو دنيا ميں ملے ہيں مل نيك كام ميں مال فرج كرنے سے مال بڑھتا ہے ملا دل كو ايسا سكون واطمينان عطاء ہوتا ہے جس كى لذت كے سامنے سارے جہان كى سلطنت أسى ہے ملا است خص كى اولادتك كو نفع بہنچتا ہے اور اولاد كھى بلاؤں سے مفوظ رہتی ہے ۔

—86892—

سبق نمبر(۹۸)

نَحْمَدُ لا وَتَعْرَقُ عَلْ رَسُولِهِ الكَرَيْنَ

المُرْتِدُ الْوَكُورُ مُلِلَةً إِنَّكَ أَنْتَ بِشَكَ تُو، الْعُنْدُومُ بَخَشْخُ والا، الرَّحِيمُ مهر بان -

الكُذَ أَنْ الْعَقُومُ الرَّحِيمُ كُارِجِهِ وا: بِ شَك تُو يَحْفُ والامبريان ب-

ا سلسای سلسای وضور کی سنتیں __ ا کانوں کا مے کرنا ا اعضاء وضورکو کی ملسای سنتیں وضورکو کی اعضاء وضورکو کی کانوں کا مح کرنا ا ایک عضور سو کھنے سے پہلے دوسرا دُحل جائے)۔

جوبنيرتوب عماف نہيں ہوتے اور ايك كناه بى اور سے في اور سے في اور سے في گراوية مين اور سے في گراوية مين اور سے في گراوية مين الله ميں سے جانم ميں سے جانم ميں سے جانم مين الله عمال الله مشت سے كم بركتروانا الله كافروں برفضل فرمائيں) الله واڑھى مُن رُوانا يا ايك مشت سے كم بركتروانا الله كافروں

اور فاسقول كالباس يهنيا الك مردول كوعورتول كالباس يهننا.

برجانا ہے ماہ کے نقصانات ہو دنیا میں ہیں آتے ہیں ما ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہوجانا ہے بہاں تک کہ آدی گناہوں کا عادی ہوجانا ہے اور جیوڑ نا دشوار ہوجاتا ہوجاتا ہوجانا ہے بہاں تک کہ بالکل توب کی توفیق نہیں ہوتی اوراسی نافرمانی کی التی ہوت ہوجانا ہے ہوجانا ہے اور پر شخص گفتہ کھلا ہوجانا ہے اور پر شخص گفتہ کھلا گناہ کرنے لگناہے اور اللہ تعالی مغفرت ومعانی سے دور ہوجانا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفر تک نوبت ہی جاتی ہے (الدیاذ باللہ)۔

--

نَحْمَدُهُ وَتَعْمَلُ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرَيْمِ الْعَفُوْمُ بِخَنْ والا، الرَّحِيمُ مِرِ إِن السَّلَامُ عَلَيْكُمُ سلامٌ وَمِي السائية وضور كائتين ___ اعضار وضور كو مل مل كر دهونا

آ ہے در بے وضور کرنا (ایک عضور سوکھنے نہ یاوے کہ دوسرا دُھل جاوے)

أ) ترتيب وار وضور كرنا.

و بغیرتوب کے معاف مہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادیے مین جنت سے جہتم میں بے وانے کے لیے کان ہے (مگراللہ تعالی جس يرفضل فرمائيل) ال كافرول اور فاسقول كالباس يهننا الله مردول كوعورتول کا لباس پہننا (آ) عورتوں کو مردوں کا لیاس پہننا۔

یہاں تک کہ بالکل توب کی توفق نہیں ہوتی اوراسی نافرمانی کا جات میں موت آعاتی ہے ید کھودن میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل عباقی ہے اور شیخت کھتا گئاہ کرنے لگتا ہے اوراللہ تعالیٰ کی مغفرت و رحمت سے دور ہوجاتا ہے اور گناہ کی برائ دل سے کم ہوتے ہوتے بعض ا وقات كفرتك نوبت بہنج واتى ہے (انعیاذ بانتدا) تل برگناه رشمنان فعامیں ہے کسی کی میراث ہے، تو گویا پیشخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے اور مدیث یاک میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں میں شمار ہوگا۔

و را الحصول و المراس ملة بين المستخص كي اولا ديك كوفع بهنجيا ہے اورا ولا دہمی بلاؤں سے مفوظ رہتی ہے ما زندگی میں غیبی بشار میں نصیب ہوتی ہیں، مثلًا إجها خواب ركيه لياكه جيع جنت يس چلاكيا عجس سے دل خوش موكيا اورات تعالى مع عبت اور بڑھ کئی، اور اس مرید نیک اعمال کی توفیق ہوجاتی ہے ملا فرشتے مرتے وقت جنت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اور انڈ تعالٰ کی رضاکی خوش خبری سناتے ہیں۔

سبق نمبر(۱۰۰)

نَحْمَلُ لَا وَتَعْمَلُ الْمُعْرَاقِ الْمُؤْلِمِ الْكَرِيْمُ الرَّحِدادُ كَارِمَازُ الرَّحِيْمُ مِهِ إِن السَّلَامُ عَلَيْكُوْسُوم مِرْمِي وَمَهُ حَمَدُ اللهِ

() ترجه اذ کارتماز اور رحمت الله کی .

السلياتية وضورك تتي _ () بدرب وضوركرنا (ايك عضويروكف

نهاوے که دوسراد عل جاوے) ال ترتیب واروضور کرنا ال واجنی طرف سے پہلے دھونا

جوبغیرتوب کماہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گزادینے بینی جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے امگرانڈ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) آ مردوں کو عورتوں کا لباس پہنتا آ عورتوں کومردوں کا لباس پہنتا آ ورتوں کومردوں کا لباس پہنتا آ وزنا یعنی برکاری کرنا۔

ران دل سے تعلی اور سی خطر کھنے آئناہ کرنے لگاہ اورانڈ تعالیٰ کی مغفرت مران دل سے تکل جات ہے اور سیخفر کھنے کھنے آئناہ کرنے لگاہ اورانڈ تعالیٰ کی مغفرت ورجہ ت سے دور موجانا ہے اور گناہ کی بران دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفریک نوبت بہنے جاتی ہے (العیاذ باشد!) ملے ہرگناہ دشمنان فدا میں سے سی کی میران ہوتو کو گویا شخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے اور صدیث پاک میں ہے کہ چوشخص کسی قوم کی دفعے بنائے وہ انہیں میں شمار ہوگا سے گریش کا شخص انڈ تعالیٰ کے نزدیک ہے قدر و دلیل ہوجانا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی گو اس کے شریا کسی لائے سے و دلیل ہوجانا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی گو اس کے شریا کسی لائے سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی عظیمت نہیں رہتی ہوتا ہے۔

و طاعت کے فائد ہے ہو دنیا میں ملتے ہیں یا زندگی میں بشاری نصیب ہوتی ہیں، مثلاً اچھا خواب دیکھ لیا کہ جیسے جنت ہیں چلا گیا ہے جس سے دل خوش ہو گیاا ورفعا سے مختت اور بڑھ گئی اوراس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہوجاتی ہے ملا فرشتے مرتے وقت جنت کی اور وہال کی نعمتوں کی اورا شدتعالیٰ کی رضا مرک خوش خبری سناتے ہیں ہیں تعیف طاعات ہیں یہ امتر ہے کہ اگر کسی معاملہ میں ترد دہو تو دہ جاتا رہا ہے اور اسی طرف رائے قائم ہوجاتی ہے جس میں سراسر خیرا ورنفع ہو، نقصان کا احتمال ہی نہیں رہتا جیسے فائم ہوجاتی ہے جس میں سراسر خیرا ورنفع ہو، نقصان کا احتمال ہی نہیں رہتا جیسے نماز استخارہ پڑھ کر دعار کرنے سے۔

سبق نمبر(۱۰۱)

نَحْمَدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثُمُ

اب قرآن شریف کی چندسورتوں کے ایک ایک لفظ کا ترجم می اللہ اور رحمت الله کی اب قرآن شریف کی چندسورتوں کے ایک ایک لفظ کا ترجم لکھا جا تا ہے تاکہ ان سورتوں کا مطلب سمجھتے ہوئے نماز بڑھنے میں دل لگے۔ سب سے پہلے مورة کا فرون کا ترجم شروع کیا جا آہے ہے قال کہدیجے بعنی اے نبی اس کہدیجے۔

جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیت بین جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کانی ہے (مگراند تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ عورتوں کو مردوں کا لباس پہننا ﴿ زنا یعنی برکاری کرنا ﴾ جوری کرنا ۔

 سبق نمبر(۱۰۲)

نَحْمَدُ لا وَنُقِيلَىٰ عَلَىٰ رَسُولِهِ النَّكِرِيْمُ

الكَيْرُونَ لِي كَافِرو قُلُ يَا يَهُمَا الكَيْرُونَ كَا ترجمه موا: آب كبدي كُلُ آب كبدي يَا يَهُمَا الكَيْرُونَ كَا ترجمه موا: آب كبدي كراے كافرو!

السيارين وضور كُسنتين - (أ) دائن طرف سيها دعونا ال وضور

ك بعدكار شهادت أشهك أن لآ إلى الاالله وأشهك أن فحمدًا عَبْدُه ورَوُولُه برُسنا

المراع مراع المنان جوبغيرتوب كمعاف نهس موت اورايك مناه يعى اويرس

نیچ گرادیے مین جنت سے جہم میں مے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافتہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) (آ) زنامینی برکاری کرنا (آ) چوری کرنا (آ) ڈکیتی ڈالنا۔

جودنیا میں ہشری اللہ ہے۔ اور خلوق میں ہش آتے ہیں مل گنہ گار خص اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدروذلیل ہوجا تاہے اور خلوق میں بی خرت نہیں رہی گواس کے شریائسی لالج ہے اس کی تنظیم کریائیں کے دل میں اس کی عظمت نہیں رہی میں گناہ کی خوست زھرف تنہ گارکو پہنچی ہے بلگیاس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بی بہنچا ہے۔ سی وجیجانو رتک سی پر بعنت کرتے ہیں میں اعتقابی فتوراد رکی آجاتی ہلگیگناہ کرنا خود کم عقل کی دمیل ہے کیونکہ اگر اس کی علی تعلیٰ تو اسے صاحب قدرت اور دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی نہرتاا ور دمنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا۔

و المار الم

سبق نمبر(۱۰۱۳)

تحمد لا والفيل على رسوله الكريم ا ترجد اوكارنماز فان آب كهديجة يافيكا الكفرون الحكافروا الآاغيال وين

السليانية وضورى سنتين _ (أ) وضور ك بعدكام أشهارت أشابك أَنْ لا المالا الله وَ الْمُهَدُّلُ الصَّحَدُمُ اللهُ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ بِرُصَا ﴿ كَالِهِ رَمَّا اللَّهُ مَ اجْعَلْمِنُ مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ. يرْحنا ١٠ صِن وقت وضور كرنا دل كو ناكوار مواس وقت كلى خوب اليفي طرح وضور كرنا.

ا بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے بچ گرادینے مین جنت سے جہتم میں لے وانے کے لیے کاف ہے (مگرافترتعال جس رفضل فرمائين) (پوري كرنا (وكيتي دالنا (بهون كوابي دينا.

ا گناه کے نقصانات جو دنیامیں پیش آتے ہیں ملے گناه کی خوست زمرف ننه گار کو پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلو قات کو بھی پہنچتا ہے جس وجہ سے جا نور تک اس برلعنت كرتي بي على عقل مين فتورا وركمي آجاتي م بلكد كناه كرنا خود كم عقل كي دل مي كونك اگراس کا قل مھھکانے ہوتی تواہیےصاحب قدرت اور دونوں جہان کے مالک کی نافرمان ڈکرتا ا درُونها وآخرت کےمنا فع کوضائع نہ کرتا ہیں۔ گنہ گارشخص رسول انڈھلی انڈیلیہ ولم کی لعنت میں داخل ہوجاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گنا ہول پر اعنت فرمان ہے مثلاً قوم اوط کاعمل ارنے والے پراتصور بنانے والے پراچور پراصحابہ کوٹرا کہنے والے پراوغیرہ وغیرہ . اگرگنا ہوں پراور كون مزاركهي موتى توكيا يتفورانقصان م كرصنور الشرعلية وسلم كي تعنت ميس يشخص آكيا .

ا العنت مع فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے میں طاعات میں بدا ترہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی ذمتہ داری لے لیتے ہیں _ حدیث قدسی میں ارشادے کہ اے ابن آدم ا میرے لیے مشروع دن میں جار رکعت بڑھ لیاکر میں ختم دن تک تیرے سارے كام بنادياكرون كا. (ترمذى) مد بعض طاعات بني بدائر مرك المي بركت بوتى -جیساکر صدیث پاک میں سیجے والے اور خریدنے والے کے سیج بوئے پراورا پنے مال کا عیب بتادین پر برکت کا وعدہ ہے (جزاء الاعمال) ملا حکومت وسلطنت باق رہتی ہے۔

سبق نمبر(۱۰۴)

نَحْمَدُهُ وَنُقَيِّى عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

ا تُرْجَيْهُ اَدْكَارِمُارُ يَا يُهَا الْكَفِرُونَ الْحَافِروا لَآاعَبُكُ بَيْسِ بِرَسْتَشْ كُرَّا مُولِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّهُ اللَّالِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّال

المسلمار من وضور كي سُنتين _ ﴿ يَهُ مَن اللَّهُ مُمَّ الْحَعَلَيْنَ مِرَالْتَوْ اللَّهُ مُمَّ الْحَعَلَيْنَ مِرَالْتَوَا اللَّهُ الْحَعَلَيْنَ مِرَالْتَوَا اللَّهُ مَمَّ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ الللللَّا الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ

برے برٹے برٹے گاہ جو بغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے بعنی جزّت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کا ف ہے (مگراللہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ وُکیتی ڈالنا ﴿ جمولٌ گواہی دینا ﴿ يَتِيمِ كامال كُمانا -

جودنا ہے بلکہ گناہ کرنا تو دکم عقبی کی دلیل ہے کیونکہ اگراس کا عقل میں فتورا در کمی آجات ہے بلکہ گناہ کرنا تو دکم عقبی کی دلیل ہے کیونکہ اگراس کا عقل محصائے ہوتی تولیہ ہوتا تولیہ علیہ منافع کوضائع نہ کرتا قدرت اور دونوں جہان کے مالک کی نا فرمانی نہ کرتا اور دُنیا وا فرت کے منافع کوضائع نہ کرتا ہے گئا ہوں پر لعنت فرمانی ہے مثلاً قوم لوط کا عمل کرنے والے پر، تصویر بنانے والے پر، چور پر، صحابہ کو کرا کہنے والے پر، وغیرہ وغیرہ و اگر گناہ پر کوئی اور منزا نہیں ہوتی تو کیا یہ تحور انفصان ہے کہنے محتورہ کی است عمل کی لعنت میں بین خص آگیا ہے گئارا دی فرشتوں کی دعارہ محروم ہوجاتا ہے۔ فرشتے ان مومنین کے لیے دعارہ غفرت کرتے ہیں جو اسٹر کے بتائے ہوئے راستے پر موجاتا ہے۔ فرشتے ان مومنین کے لیے دعارہ غفرت کرتے ہیں جو اسٹر کے بتائے ہوئے راستے پر چوتے ہیں، یس جس نے گناہ کرکے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں سخی رہا۔

کا طاعت کے فائرے ہو دنیا میں ملتے ہیں مل بعض طاعات میں یہ اترہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے اترہے کہ میں اس بیتے والے اور خرید نے والے کے سے بولئے پر اور اپنے مال کا عیب بتا دیئے بربرکت کا وعدہ ہے (بزار الاعمال) ملا حکومت ملطنت باق رہی ہے ملا بعض مالی عبادت سے اللہ تعالیٰ کا فقہ بھتا ہے اور بُری حالت پرموت نہیں باق رہی ہے مدیث پاک میں ہے کہ صدقہ پروردگار کے فضب کو کھا آے اور بُری موت سے کہا ہے۔

سبق نمبر(۱۰۵)

نَحْمَدُهُ وَتَعْمَلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوْنِينَ تَحْمَدُهُ وَتَعْمَلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوْنِينَ (الْمَعْمِدُ وَمَعْمِلُ وَ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّا اللّ

معبودول کی ، وکر اور نه -السايشن وضور اورمسجديس داخل بون كسنتين ١ جس وقط فوركرنادل كونالواربواس قت بحى خواجي طرح وضوركونا ① مسجدين داخل بوتے وقت بهم الله يرصنا الله درود شريف برصا مَثْلُ يِسْمِ اللهِ وَالصَّاوَةُ وَالسَّدَهُ عَلَى رَسُولِ اللهِ .

() بڑے بڑے گناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے مین جنت سےجبتم میں بے جانے کے لیے کاف ب اسگراندتعال جس برفضل فرمائيں) ﴿ وَهُولَ كُوابِي دينا ﴿ يتيم كا مال كھانا ﴿ مال باب كى نافرمان كرنا اوران كوتكليف دينا.

الناديك تفاديك نقصانات جودنيامين بيش آتي بي عله منه كارتخص رسول الله ملی الله علیه وسلم کی لعنت میں وافل موجا تاہے کیونکرآپ نے بہت سے گنا مول پر لعنت فرمال ب، مثلًا توم لوط كاعمل كرف والع ير، تصوير بناف وأله ير، حورير، صحابر من كو برا كن والعير وغيره وغيره - الركاه ركون اورسزانه بي بوق توكياية تعوراً نقصال بك صفورصل الدعليه وسلم ك لعنت مين يتشخص آكيا ملا ممنه كارشخص فرشتول ك دعاء س محروم ہوجاتا ہے۔ فرشتے ان مومنین کے لیے دعار مغفرت مرتے ہیں جو اندتعالٰ کے بتائے ہوئے راستے پر ملتے ہیں، پس جس نے گناہ کرے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت كاكبال ستى را يد طرح طرح كى خرابيال كناه كى خوست سے زين مي ميدا بوق ہیں ۔ یان، ہوا، فلد، بھل ناقص ہوجاتاہے۔

ا طاعت کے فاکرے جو دنیامیں ملتے ہیں مل حکومت وسلطنت باتی رہی ہے مة بعض مالى عبادات سے اللہ تعالى كا غضر بجتاب اور برى حالت برموت تہيں آتى -مدیت پاک میں ہے کرصدقہ پروردگار کے فقت کو بھاتا ہے اور بڑی موت سے ایاتا ہے اور اور سے بلا ملتی ہے اور کی کرنے سے عر بر صی ہے۔

سبق تمبر(۱۰۲)

نَحْمَدُ الْ وَتَعَيِلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْثِ

ا ترجيدانكار مماز ما تعبد كون تمهار معبودون كى، وَلا اور نه، أَنْ لَدُّتُم . وَلَا اور نه، أَنْ لَدُّتُم . وَكَ سِلِمانِ مَالْتَعُدُ مُ وَكَ اللهِ مَا تَعُدُدُ مُ اللهُ وَقَالَمُ اللهُ وَقَالَتُهُمُ اللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللّه

جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیت بعن برت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالی جس پر فضل فرمائیں) ﴿ مِنْهِ مِنْ مَال کھانا ﴿ مَال باب کی نافرمائیں) ﴿ مِنْهَا وَرَبَكِيفَ دِينَا وَرَبَكِيفَ دَينَا وَرَبَكِيفَ دَينَا وَرَبَكِيفَ دَينَا وَرَبَكِيفَ دِينَا وَرَبَكِيفَ دَينَا وَرَبَكِينَا وَرَبَكِيفَ دَيْنَا وَرَبَكِيفَ دَينَا وَرَبَكُونَا وَرَبْكُونَا وَرَبَكُونَا وَرَبَكُونَا وَرَبَكُونَا وَرَبَكُونَا وَرَبَكُونَا وَرَبَكُونَا وَرَبَكُونَا وَرَبَكُونَا وَرَبُكُونَا وَرَبُكُونَا وَرَبُكُونَا وَرَبُكُونَا وَرَبْكُونَا وَرَبْكُونَا وَرَبْكُونَا وَرَبْكُونَا وَرَبْكُونَا وَرَبْكُونَا وَرَبْكُونَا و

وعارے محروم ہوجاتا ہے . فرشتے ان مومنین کے لیے دعار معفرت کرتے میں جو فلا کے دعار معفرت کرتے میں جو فلا کے بنائے ہوئے راستے برچلتے ہیں ، پس جس نے گناہ کرکے وہ راہ چھوڑ دی وہ اسس دولت کا کہاں ستحق رہا ہلا طرح طرح کی خرابیاں گناہ کی نئوست سے زمین بیں پیدا ہوتی ہیں ۔ پانی ، ہُوا ، فلہ ، کھل ناقص ہوجاتا ہے مثلہ شرم وحیاجاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کھے کر گذرے تھوڑا ہے ۔

((12)

سبق نمبر (۱۰۷)

نَحْمَدُ لَا وَنَعْمِلْ عَلَى رَسُولِهِ الْكِرَيْثِ

الترجدادكارتان ولا اورند، أنكرتم على ورستش كرت بود وكا أنكر النكر على المراد وكا أنكر

السائيسن مسجد مين داخل بونے كائستين _ ﴿ درودشريف برهنا

﴿ اللهُ عَافِيَةُ إِنَّ ابْوَابَ وَحُمَتِكَ بِرُهِنَا ﴿ وَابِنَا بِيرِ مُسجِدِ مِنْ وَافْلُ كُرِنَا -

جوبغیرت برائے برائے گناہ جوبغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینا یعنی جنت سے جہنم میں ہے جانے کے لیے کانی ہے (مگرانڈ تعالی جس پرفضل فرمائیں) ش ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور تکلیف دینا ش بے خطا جان کوقتل کرنا بینی ناحق خون کرنا ش جھوٹی قشم کھانا۔

عناه کی نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل طرح طرح کی خرابیاں گناه کی نوست سے زمین میں بیدا ہوتی ہیں۔ پانی، ہُوا، غلم، پھل ناقص ہونات ہے ملا شرم وحیا جاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدی جو کچھ کرگذرے تعوڑا ہے ہا اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہے، پس اللہ تعالیٰ کی نظر میں اللہ تعالیٰ کی نظر میں وجوار اس کی عزت نہیں رہتی ، پھریہ شخص لوگوں کی نظروں میں زلیل وخوار ہوجاتا ہے۔

ورنی ملاعت کے فائرے جو دنیامیں ملتے ہیں المد دھار سے بلا اللہ ہے اور نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے ملا تمام کام بن جاتے ہیں ۔ حدیث پاک میں سے کہ جو شخص سرورہ دن میں سورہ کیسین بڑھ لے اس کی تمام صروریات پوری کی جائیں گی (داری) ملا فاقہ نہیں ہوتا ۔ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص ہردات سورہ واقعہ پڑھا کرے اس کو کہی فاقہ نہیں ہوگا۔

-66999

سبق نمبر(۱۰۸)

نَحْمِدُهُ وَتَعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكِرَيْثُ

اَنْتُورِ مَا اَنْتُورَ مَا مَانَتُورَ مَ عَلِيدُونَ بِرسَتَسْ مُرتَيْ مِنْ مَا اَعْبُدُ مِيرِ معبود كا و الله المراد مع معبود كا منظم مرتا معبود كا المنتش كرت مود

جوبنيرتوب مراكم المراكمة المر

ورجب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کھ کر گذرے تھوڑا ہے ملا اشراہ وحیا جاتی رہتی ہے اورجب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کھ کر گذرے تھوڑا ہے ملا اشرتعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جائی ہے، بس اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی ، پھر شیخص لوگوں کی نظروں میں ذلیل وخوار ہو وہا آج میں نظر ہونے جن واتی ہیں اور بلاؤں اور مصیبتوں کا انجوم ہوتا ہے ، بعض گنہ گار اگر بڑے میں منظر ہے جی توسا اللہ تعالیٰ کی طرف سے دھیں ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پھڑ میں آئیں گے تو اکھی نزادی جائی۔ اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ پھڑ میں آئیں گے تو اکھی نزادی جائی۔

الم طاعت کے فائدے ہو دنیا میں ملتے ہیں ملہ تمام کام بن جاتے ہیں ___ حدیث باک میں جاتے ہیں ___ حدیث باک میں ہو دور اس کی مام دوریا حدیث باک میں ہو دوری کی جائیں گئی ملا بعض عبادت و نیک سے فاقہ نہیں ہوتا __ حدیث باک ہیں ہے کہ جوشخص ہردات سورہ واقعہ پڑھا کرے اس کو بھی فاقہ نہیں ہوگا ملا ایمان وطاعت کی برکت سے تھوڑے کھانے میں سیری ہوجاتی ہے۔

-**34**0000

سبق نمبر(۱۰۹)

نَحْمَدُ الْ وَتُعَرِّقُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَيْنِي عَدُونَ بِرستش مرتے ہو، مَّا اَعْبُدُ میرے مودی، وَلاَ اَنَا

اور نہ میں .

اور نہ میں .

اختا اسلام میں ماخل ہونے کی سنتیں ﴿ داہنا بیرد ہل کرنا ﴿ اعتکا کُنتی کُنا ہِ ہوں اللّٰہ پڑھنا ﴾ کُنتی کرنا ۔ اب سجد سے نکلنے کی سنتیں شروع ہوتی ہیں ۔ آب سم اللّٰہ پڑھنا ﴿ کُنتی بڑھنا ﴿ بِرِنْ اللّٰهِ عَلَيْ اللّٰهِ عَلَيْ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰمُ الللّٰمُ الللّٰمُ الللّٰمُ الللّٰمُ الللّٰمُ الللّٰمُ الللّٰمُ الللّٰمُ الللّٰمُ الللللّٰمُ الللّٰمُ الللّٰمُ اللّٰ

و طاعت کے فائرے ہو دیا میں ملتے ہیں مل بعض عبادت وکی سے فاقہ نہیں ہوا۔ ورث ہوں ہوا کہ ایمان ہوتا۔ ورث ہاں ہوگا کے ایمان ہوتا۔ ورث ہاں ہوگا کے ایمان ہوتا۔ ورث ہاں ہوگا کے ایمان دواعت کی برکت سے تقورت کھانے میں میری ہوجان ہے تا بعض دعاؤں کی برکت سے باری گئے اور مصیبت آنے کا خوف نہیں رہتا ہیں مریض یا مبتلائے مصیبت کود کھ کر بدوار پڑھنے سے ال حمد کو دکھ کر بدوار پڑھنے سے ال حمد کو کھ کر بدوار پڑھنے تفضیلا۔ (ترمذی)

سبق نمبر(۱۱۰)

نَحْمَدُهُ وَنُصَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكُرِيثِ

ترجدادكارماز ما المهدي مرح معودى، وكا أنا اور نديس، عليل برستش كرون كا وكا أنا عالي برستش كرون كا وكا أنا عالي المرسم برستش كرون كا و

اعتكاف ك المتاريق مسجد من داخل بون اور نكف ك سنتين - ﴿ اعتكاف ك يَتَ مَنْ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ وَالصَّالُودُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولُ اللهِ وَالصَّالُودُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولُ اللهِ .

جوبغیرتوب موادی گنان جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے بعنی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالی جس پرفضل فرمائیں) آج رشوت لینا آج رشوت دیئے طالم سے فالم سے فالم سے فالم سے فالم سے نہ بچ سے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ ہوگا لیکن رشوت لینا ہرحال میں حرام ہے) آج سشراب بینا .

بلاؤں اور مصیبتوں کا بچوم ہوتا ہے ۔ بعض تنہا کاراگر برف عش مل تعمین بھن جاتی ہیں اور کی نیادہ خطرہ میں ہے کیونکہ جب یہ کیڑھیں آئیں گے توائشی سزادی جائے گی ہے عزت وشرافت کے القاب بھن کر ذکت ورسوانی کے فطاب ملتے ہیں، مثلاً نیکی کرنے سے جوشخص نیک، فرمال بردار، پر ہمنے گار کہلاتا ہے اگر فعدانخواستاگناہ کرنے کی تواب وہی شخص فاجر وفاسق، فالم وجبیت وغیرہ کہاجاتا ہے میلا شیاطین گنہ گار پر مسلط ہوجاتے ہیں اور باسانی اس کے اعضار کو گناہوں میں غرق کر دیتے ہیں۔

سبق نمبر(111)

نَحْمَلُ وْنُصَيِّلْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْمِ

ترجيداد كارماز ولاآن اورندمين، عالية برستش كرون كا ماعبك تحد تمهاك بعودون كا ماعبك تحد تمهاك معودون كا ماعبك قاعبك تعد تمهاك

السلسانيسين مسجد سے نظنے كى سنتيں - () بسم الله برطا () درود سنريف مار من من من من من الله فرائد كار من من من من الله من آندور من الله الله من آندور من الله الله من آندور من الله

برُهِ إِن وعار برُهُ السلام عرة بشيم منهُ الصَّالَةُ وَالسَّلُّمُ عَلَيْسُولِ اللَّهُ اللَّهُمُ إِنَّي أَسْلًا لَهُ وَيَضِّلِكُ

جوبنيرتوب عماف نهيں ہوتے اور ايک گناه بھى اوپر سے ينج گرادينے بينى جنت سے جہنم ميں لے جانے کے ليے كافى ہے (مگراد تر تعالى جس پر فضل فرمائيں) ﴿ رسوت دينا (الستجهال بغيررشوت دينے ظالم كظلم سے ذيكا سك وہاں رسوت دينے والے كوگناه نه ہوگا ايكن رسوت لينا ہرطال ميں حرام ہے .) وہاں رسوت دينا ﴿ سُراب بِلانا .

جون کر وات مروان کے فقصانات ہو دنیا میں پیش آتے ہیں مل عزید شرافت کے القاب چھن کر وات کے رافت کے القاب کہ اس وال کے فطاب ملتے ہیں۔ مثل یکی کرنے سے وضعص نیک، فرمال بردار پرمبرگار کہ ہلانا ہے اگر فعان کو استد گناہ کرنے لگا تواب وی شخص فاسق و فاجر، ظالم و خبیث و فیرہ کہا جاتا ہے ملا شیاطین گنہ گار برمسلط ہوجاتے ہیں اور مار آس ان اس کے اعضاء کہ من ہول ہو قائم و فیرہ ہوں سے زندگی تانح ہوجاتی ہے کہ میں عزت کے دورہ وقت و رسان ہے کہ کوئ دیکھ نہ لے، کہ میں عزت کے دوباتی ہے کہ کوئ دیکھ نہ لے، کہ میں عزت کے دوباتی ہوجاتی ہے۔

كُلُّةُ اورم عيبت آخكا خوف نهي ربتها بعيك مريض يا بعض دعاؤن كركت سه بيمارى لكنّة اورم عيبت كودكوري وعاء بين المنتقل المحتلف على المعتب كودكوري وعاء برصف سه المحتب المؤتف المنتقل الم

سبق تمبر(۱۱۲)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِيْعَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْمِ

المرتبدادكارتمان ولا أمّاعابدة الدرس يرتش كول كار مَاعَبَدُ تَعُرُ مَهار عمودول

ك، وُلا أَنْتُوعْيِدُونَ اورنتم يرستش كروك -

المسلسان من مسجد الكنك كُنتين ___ ﴿ درود شريف برَّ منا ﴿ دمار فَي مِنا ﴿ دمار بِرُ مِنا ﴿ دمار بِرُ مِنا اللَّهِ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مَا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنا اللّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللَّهُ مُنا اللّهُ مِنْ اللَّهُ مُنا اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنا اللّهُ مُنا اللّهُ مُنا اللّهُ مُنا اللّهُ مُنا اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنا اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنا اللّهُ مُنا اللّهُ مُنا اللّهُ مُنا اللّهُ مُنا

ا برطف برط می اوپر سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے بین جنت سے جہنم میں نے جانے کے لیے کافی ہ (مگرانڈ تعالی جس برفضل فرمائیں) اس شراب بنا اس شراب بلانا اس شراب پورزا مینی کشیر کرنا یا بنانا۔

و الما المراض المرام المراض المرض المراض المرض المرض المرض المراض المرض المراض المراض المراض المراض المراض المراض المراض

سبق نمبر(۱۱۳)

نَحْمَدُ الْاَوْتُصَلِّى عَلَى رَسُولِهِ النَّكِرَيْنَ مَنْ الْمُعَلِّى عَلَى رَسُولِهِ النَّكِرَيْنَ اللَّهُ عَلَى مَنْ اللَّهِ الْمُعَلَّمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَالْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى

پرستش كروك، مَّا أَعْبُلُ ميرے معبود كى -

السلسائين مسجد سے نكلنے كُمنتي _ ﴿ دعار برُصنا اللَّهُ مَمَّ انِّي اَسْتَلَكَ }

مِن فَضْلِكَ ﴿ مسجد عيهم بايان برنكان ﴿ يهل واسم بيريس جوتا يا چل بهنا .

جوبغیرتوب کے مراف گناہ جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادینے بینی جنت سے جہنم میں بے جانے کے لیے کافی ہے (مگرافتہ تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ شراب پلانا ﴿ شراب پخوڑنا یعنی کشید کرنا یا بنانا ﴿ شراب پخوڑوا نا یعنی کشید کرنا یا بنوانا ۔ پخوڑوا نا یعنی کشید کرانا یا بنوانا ۔

ک طاعت کے فائدے رکھتی ہے جیسے سورة افلاص ، سورة فلق ، سورة ناس تین تین بارسیح وشام بڑھنے سے مخلوق کے ہرشرسے مفاظت کا عدیث باک میں وعدہ ہے ملا بعض عبادات سے اجت الله میں مددملتی ہے، جیسے نمازاستخارہ پڑھ کر دعادما نگنے سے انڈ تعالیٰ بندہ کی عاجت کو پورا فرادیتے ہیں ملا ایمان ودینداری کی برکت سے انڈ تعالیٰ ایسے لوگوں کا عامی ومردگار ہوتا ہے۔



سبق نمبر(۱۱۱)

نَحْمَدُ لَا وَتَصَلَّى عَلَى رَسُولِهِ الْكَوَيْنِ وَلَا اَنْمُ الْفِيدُ وَنَ اور نه تم يرستش كروك ، مَا اَعْبُكُ مير عُبود

ك ، لَكُوْ وِينْكُو مَ مَ كُوتِمبارا برا على ال

المساوية المسترين مسجد سي الكني كسنتين مسيد الله المال المراكان

و بهد دابخ برس جوا اجبل بهناد اب وغي سنتي شروع برق بي وافوسوناد

جوبغیرتوں کو اور سے اور سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیج گرادیے بین جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ شراب بخور ایا کہ سیرکرنا یا بنانا ﴿ شراب بوغور وانا یعنی کے میدرکرنا یا بنوانا ﴿ شراب بوغا .

ول میں بس جاتا ہے یہاں تک کورتے وقت کلمہ یک مند سے نہیں نکا المکہ جوکام زندگی جر کیارتا تھا وہی سرز دہوتے ہیں مثلاً ایک خص کو کلمہ بڑھانے لگے تو کہاکہ بیرے مند سے نہیں نکلیاً اور مرکیا ۔ (نعوذ باللہ!) ملا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامیدی ہوجاتی ہے اس وجہ سے تو بنہیں کرتا اور اب تو بر مرتا ہے۔ ایک شخص کو مرتے وقت کلمہ بڑھنے کو کہاگیا تو کہا کہ اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے بھی نماز ہی نہیں بڑھی اور مرکیا علا گناہ سے ول بر ایک سیاہ دھبتہ لگ جاتا ہے جو تو بہ سے مث جاتا ہے ورز بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحہ سے تھا ہے جو تو بہ سے مث جاتا ہے ورز بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول

ول المن مددملتی من المورد المن ملتے ہیں ملے بعض عبادات سے عاجت روائی میں مددملتی ہے، جیسے من زحاجت بڑھ کر رعار ما نگنے سے استرتعالیٰ بندہ کی حاجت کو پورا فرماد ہے ہیں ملا ایمان و دینداری کی برکت سے الشرتعالیٰ ایسے توگوں کا حامی و مددگار موتا ہے حال کے دلوں کو سے سے جولوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرختوں کو حکم ہوتا ہے کدان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو تابت قدم رکھو۔

--

سبق نمبر(۱۱۵)

نَحْمَدُهُ وَتَعْيَلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيم

﴿ سِلَمَا الْمِيْنِ ﴿ مسجد سِ نَكِتْ وقت بِهِ وَالْمِنْ بِيرِين جَوْمًا يَا جِيْل بِهِنَا. سونے كى سنتيں ___ () با دخورسونا ﴿ جب اپنے بستر پر آئے تواسے اپنے كيڑے كے گوشہ سے بين بار جھاڑ ہے۔

جوبغیرتوب معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نیچ گرادینے بینی بنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگراللہ تعالیٰ جس
پرفضل فرمائیں) ﴿ شراب بخور وانا یعنی کت پدکرانا یا بنوانا ﴿ شراب بیخا
﴿ شراب خرمدنا .

ورنامیں ہوجاتی ہے۔ اس وجہ سے توبر نہیں کرتا اور بے توبر تراہے۔ ایک خص کورتے وقت کا میدی ہوجاتی ہے اس وجہ سے توبر نہیں کرتا اور بے توبر تراہے۔ ایک خص کورتے وقت کھر پڑھنے کو کہا گیا تو کہا کہ اس کلمہ سے کیا ہوگا میں نے تو کبھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مرگیا ملا گناہ سے دل پر لیک میاہ دھتہ لگ جا تھے جو توب مٹ جا تھے ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قول عن کی صلاحیت تم ہوجاتی ہے ملا دنیا سے وفیت اور آخرت سے وحشت پیدا ہوجاتی ہے۔ سے دنیائے فانی کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بیزاری ہوجاتی ہے۔

ورنداری کرات سالشہ تعالیٰ اللہ ایمان و دینداری کی برکت سالشہ تعالیٰ ایمان و دینداری کی برکت سالشہ تعالیٰ ایسے نوٹوں کا عامی و مددگار ہوتا ہے ملا جو نوگ ایمان ان کے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھوا وران کو ثابت قدم رکھو ملا کامل ایمان والوں کو افتار تعالیٰ ہے مزت عطاء فرماتے ہیں۔



سبق تمبر(۱۱۲)

نَحْمَدُ لا وَنَصَيِلَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِم

ترتبدادكارماز لكد دينكم تم كوتمها رابد طفا، وَلَي دِينَ اور عِيه كويرابدله طفا، وَلَي دِينَ اور عِيه كويرابدله طفا. قال اعدد يرتب الفكون آب كهي كريس صبح كمالك كيناه ليتا مول -

ا باوضور ہونا ﴿ جب اپنے بستر پر آئے تواسے اپنے کپڑے کے گوشہ سے بین بار جھاڑے ﴿ سونے سے پہلے اپنے دوسرے کپڑے تبدیل کرنا سنّت ہے۔

ج برفضل فرمائیں اس جو بغیرتوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
یجے گرادینے بعنی جرت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالیٰ جس
برفضل فرمائیں) شراب بیجنا ش شراب خریدنا ش شراب کے وام کھانا۔
پرفضل فرمائیں کی فقصانات جو دینا میں پیش آتے ہیں ملا گناہ سے دل پرایک دھبت
مگ جاتا ہے جو توب سے مٹ جاتا ہے ، ورند بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول تی کھلاجت
فتم ہوجاتی ہے ملا دنیا کی رغبت اور آخرت سے وحشت پیوا ہوجاتی ہے جس سے
دنیائے فان کے کاموں میں انہاک اور آخرت کے کاموں سے بیزاری ہوجاتی ہے ۔
مثل اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے ۔

الم طاعت كى فاير مع بودنياس ملة بي مل جولوگ ايمان لائے اور نيك على كرتے بين فرشتوں كو حكم ہوتا ہے كہ ان كے دلوں كو قوى ركھو اوران كو ثابت قدم ركھو مل كائل ديمان واور را اللہ تعالى سي حرف على مرف تي بين ملا ايمان وطاعت كى بركت سے اللہ تعالى ان كے مراتب بلند فرماتے ہيں ۔



سبق تمبر (۱۱۷)

نَحْمَدُهُ وَتَصَلَّىٰ عَلَى رَسُولِهِ الْكُرَيْدَ

الْهُ تَرْجِيدَ الْوَكَارِمُنَا وَ وَلَى دِينِ اور جُه كوميرا براد ملے گا. قلل اَعُوُدُ يورَبَ الْهُ كَانَ آعُودُ يورَبَ الْهُ كَانَ آبِ كَلِيمَ كُم مِينَ شَرَدَ مَا خَلَقَ تمام مَنْ وَاتَ كُونَ اللَّهُ عَلَى مَنْ اللَّهُ عَلَى مَنْ اللَّهُ عَلَى مَنْ اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَّا اللَّهُ عَلَّا اللَّه

ا این برات کی منتیں ﴿ جب اپنے بستر پر آئے تواسے اپنے کپڑے کے گوشہ سے بین بار جھاڑ ہے ﴿ سونے سے پہلے اپنے دوسرے کپڑے تبدیل کرناسنت ہے ﴿ سوتے وقت ہرآ نکھ میں تین تین سلائی مشرمہ لگانا مردو ورت دونوں کے لیے مسنون ہے ۔

ر بڑے بڑے گناہ بھی اوپر سے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے بینی جنت سے جہتم میں ہے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانٹر تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿ شراب خریدنا ﴿ سراب کے دام کھانا ﴿ سراب لادر لانا یعنی کسی کے لیے سراب لانا .

جودُنامي بيش آتے ہيں مل دنيا كى رغبت اور آخرت عدوست بيد اور آخرت سے وحشت بيدا ہوجات ہے جس سے دنيائے فانى كے كاموں ميں انہاك اور آخرت كے كاموں سے بيزارى ہوجاتى ہے ملا اللہ تعالى كا خضب نازل ہوتا ہے ملا دللہ تعالى كا خضب نازل ہوتا ہے ملا دل كى مضبوطى اور دين كى پختى جاتى رہتى ہے۔

و طاعت كى فائدے جو دنياميں ملتے ہيں مل كامل ايمان والوں كواللہ تعالى الله على الله الله والله تعالى الله على مركت سے الله تعالى ان كے مراتب بلند فرماتے ہيں ملا مخلوق كے دلوں ميں ايسے نوگوں كى مجتت دال دى جاتى ہے اور زمين ہران كومقبوليت عطام كى جاتى ہے۔



سبق نمبر(۱۱۸)

وتحمد لا وتفيل على رسوله الكريش

ا ترجم اذكار مناز قال أعُودُ يرَبُ الفَكِق آب كهي كمين مج كم مالك ك بناه ليما بول ، مِن شَرَة عَالِيق إذًا كن برس ، ومِن شَرَة عَالِيق إذًا وقبَ اور اندهري رات كي شرس جب وه رات آجائ -

ا سونے کی سنتیں اس سونے سے پہلے اپنے دوسرے کپڑے تبدیل کرنا اس سونے وقت ہر آنکھ میں تین سلائی سرمہ لگانا مرد وعورت دونوں کے لیے مسنون ہے (ف) سونے وقت دائنی کروٹ پر قبلد رُوسونا — پٹ لیٹناکسینہ زمین کی طرف اور چیچھ آسمان کی طرف ہومنع ہے کیونکہ اس طرح شیطان سوتا ہے۔

جوبغیرتوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچ گرادینے بعثی جنت سے جہتم میں نے جانے کے لیے کافی ہے (مگرانڈ تعالی جس پرفضل فرمائیں) ﴿ سُراب کے دام کھانا ﴿ سُراب لادکر لانا یعنی کسی کے لیے سُراب لانا ﴿ سُراب منگانا ۔

اندتعالی کا می می ایا ہے کہ میامیں پیش آتے ہیں مل اندتعالی کا فضب نازل ہوتا ہے ملا دل کی مضبوطی اور دین کی بخت کی جاتی رہتی ہے سلا گئن او سے بسا اوقات نیکیوں کے فائد ے ضائع ہوجاتے ہیں۔

فی طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملہ ایمان وطاعت کی برکت سے انٹہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں ملا مخلوق کے دلوں میں ایسے لوگوں کی مجت ڈال دی جاتی ہے اور زمین ہران کومقبولیت عطام کی جاتی ہے۔

میں خرات کامل الایمان نیک لوگوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفار ہے۔

میں قرآن پاک ہدایت و شفار ہے۔



سبق نمبر(۱۱۹)

نَحْمَدُ لَا وَتَعْيَلَ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

ا ترتب افکار نماز من شکید ملکاتی تمام محلوقات کی شرس ، و مِن شکید عالیق افا وقت اوراندهیری رات کے شرسے جب وہ رات آجائے ، و مِن شکید شکید النق افکی اور گرموں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شرسے میں آنگھ بین تین سلائ سرمدلگانا مرد وقورت دونوں کے بیمسنون ہے ﴿ سوتے وقت دامین کروٹ پرقبار وسونا۔ پر این کاروٹ پرقبار وسونا۔ پر این کاروٹ پر تباد کر اور پی اسمان کی طرف ہو منع ہے کیونکہ اس طرح شیطان سونا ہو الله میں آنگھ میں بین کو اکت اس طرح شیطان سونا ہو الله میں برائے برائے برائے برائے ہیں ہوئے اور ایک گراہ بھی او پر سے بین برائے برائے برائے برائے ہیں ہوتے اور ایک گراہ بھی او پر سے بین برائے برائے برائے ہیں ہوتے اور ایک گراہ بھی او پر سے بین برائے ہیں ہوئے کے لیے کافی ہے (مگراٹ تعالی جس پرفضل فرمائیں) شکراب لادکر لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا شکی سراب لادکر لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا شکی سراب لادکر لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا شکی سراب لادکر لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا شکی سراب لادکر لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا شکا سرائی جہاد سرعی سے بھاگ جانا .

گناه کے فقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملد دل کی مضوطی اور دین کی بخت گی جان رہتی ہے ملا گئاہ سے بسا اوقات نیکیوں کے فائدے ضائع ہوجاتے ہیں بیل بیل ہے جائی کے کاموں سے طاعون اور ایسی نئی نئی بیماریاں پھیلتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں جیسے کینسراور ایٹرز۔

الم طاعت كے فائدے جو دنيا ميں ملة بيں مل مخلوق كے دلوں ميں ايے لوگوں كى مجتب وال ميں ايے لوگوں كى مجتب وال ميں اور زمين پر ان كومقبوليت عطام كى جب ال ميے ملاكامل الايمان لوگوں كے حق ميں قرآن پاك ہدايت وشفار ہے ملام مشكر كرنے سے نعمت ميں اضافہ ہوتا ہے ۔



سبق نمبر(۱۲۰)

نَحْمَدُ الْ وَتُعَيِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيثِ

ترجدادكار مان كون شيز عَالِيق إذَا وَقَبَ اور اندهرى رات كم شرب جب وه رات آجائ ، وَمِن شَيز عَالِيق إذَا وَقَبَ اور اندهر مول بر بره بره بره مر جب وه رات آجائ ، وَمِن شَيز حَالِي النَّق شُرت في العُقك اور مرمول بر بره بره بره كون فيز حَالِي الدَّا المرسد كرف والح كم شرب جب وه حد كرف لكم .

جوبغیرتوب کے مطاف ہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیج گرادیت میں اوپر سے نیج گرادیت میں جنت سے جہتم میں لے جانے کے لیے کافی ہو المگرادیت تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (ش) شراب منگانا ﴿ جہاد شری سے بھاگ جانا ﴿ رشوت کے معاملہ میں برٹنا مثلاً رشوت کینے دینے کا معاملہ طے کرادینا۔

جو دُنیا میں پیش آتے ہیں یا گناہ سے بسااوقات نیکیوں کے فائدے ضائع ہوجاتے ہیں یا ہے جان کے کاموں سے طاعون اورایسی نئی نئی بیماریاں ہے لیہ ہیں جو پہلے ہوگوں میں نہیں تھیں جیسے کینسراور ایڈز ملا زکوۃ نہ دینے سے بارش بند ہوجاتی ہے۔

ق طاعت كو قائد من بورد بامين ملة بين مل كامل الايمان نيك لوگول كه حق مين قرآن باك برايت و شفار به ملا مشكر كرف سه نعمت مين اضافه بهوتا به مين آخرت مين مراط مستقيم كي صورت مثالي مثل بل صراط كه به بين مشريعت برخوب قائم رما وه بل صراط سي بلك جهيكة صحيح سالم گذر ها كاكل مستحق (جارى)

نوف : الحد دلله! ایک من کے مدرسہ کے ۱۲۰ اسباق بین چاول بین جاراہ و کے بیے ہوگئے ۔ مساجد کے ایم حضرات اب یری کسبی تمبرایک سے دوبارہ سنانا شروع فرمادی، البت روزانه ایک سنت کسی کتاب سے مثلاً "گلزار شکت" مولئة حضرت مولانا میاں اصغر حسین صاحب دیو بندی رحمۃ الشرطیہ سے یااحقر کی کتاب "رسول الشدی سنتیں، سوکرا شخف کی، سے سنا دیا کریں ۔ ان ایک سوبیس اسباق میں الحد لله تعالیٰ نماز کی سنتیں، سوکرا شخف کی، بیت الخلار کی، وضوء کی، مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی اورسونے کی اکثر سنتیں بیان ہوگئیں لہندا ہوتین ان اسباق میں بیان نہیں ہوئیں مثلاً کھانے کی سنتیں، پینے کی سنتیں، لباس کو سنتیں، از ان واقامت کی سنتیں، سفر، نکاح، بیماری وعیادت اور موت کی سنتیں وغیرہ وغیرہ مذکورہ کتب سے ایک ایک سنت روزاند سنادیں ۔ یعنی ایک سنت تین دن اور تین سنت ایک دن ۔ اس طرح سال بحر میں امت کو ۲۲۰ شن یاد ہوسکتی میں اور پوری زندگی سنت کے مطابق ڈھل سکتی ہے ، بس ہر سبق میں ایک شک سنت نکورہ کتب سے سنا دیں ۔ باقی غیرات مثلا ایک بمیرہ گناہ، گناہ کے نقصانات، عبادت وطاعت میں ایک منٹ کا مدرسہ جاری کو میں ۔ دعار ہے کہ اللہ تعالیٰ سارے عالم میں ایک منٹ کا مدرسہ جاری کو میں ۔ دعار ہے کہ اللہ تعالیٰ سارے عالم میں ایک منٹ کا مدرسہ جاری فرما ویں ۔ دعار ہے کہ اللہ تعالیٰ سارے عالم میں ایک منٹ کا مدرسہ جاری کو میں ۔ دعار ہے کہ اللہ تعالیٰ سارے عالم میں ایک منٹ کا مدرسہ جاری فرما ویں ۔ دعار ہے کہ اللہ تعالیٰ سارے عالم میں ایک منٹ کا مدرسہ جاری فرما ویں ۔ دعار ہے کہ اللہ تعالیٰ سارے عالم میں ایک منٹ کا مدرسہ جاری فرما ویں ۔ دعار ہے کہ اللہ تعالیٰ سارے عالم میں ایک منٹ کا مدرسہ جاری فرما ویں ۔ دعار ہے کہ اللہ تعالیٰ سارے عالم میں ایک منٹ کا مدرسہ جاری کو میں ۔

جہاں میں عالم ہوجائیں سیب گلزارسنت کے (احقر)

اورامت مسلمه كه يه اس كانفع عام وتام فرماوي اوراس كوشرف قبوليت عطافرماوي اورام كوشرف قبوليت عطافرماوي اورام كوشرف قبوليت عطافرماوي اورام كوشرف العليم وصد الله على الله وصد الله وصد الله وصد الله وصد المرادف المردف المحالة الله وصد المرادف المردف المردف

ترتیب جدید بحکم حضرت والاشاه مردونی دامت برکاتهم بقلم احقرعبدالروَف غفرار سنسار پوری تاریخ تکمیل ۲۲ رجب السلام ۸ فروری سلامیه و یوم جمعه بوخ گیاره بیج .

جامع المجدد ين صريح يم الأمنا مولانا شاه استرف على تصانوي قدس التدسرهٔ کی بعض وصیدتین اورمشورے

(مانوزار اصول فلاحدارين) مرتب، معى التُنت حضرت مولان شاد ابرار المق صاحب دامت بركاتهم

(۱) میں اپنے دوستوں کوخصوصاً اورسٹ لمانوں کوعمونا بہت تاکید کے ساتھ کہنا ہوں کہ ملم دین کا خود سیکصناا درا ولا د کوتعایم کراناً هرشخص پرفرض عین ہے خوا ہ بڈر دیے کتاب ہویا زريع صحبت بجزاس كي كوني صورت تهيس كفتن دينيه صحفاظت وسيحجن كي محل بحد نثرت ، اس میں ہر گز عفلت وکوتا ہی ذکریں (۲) طالب ملموں کو وصیت کرتا ہوں كنرے درم تدريس يرمغرورند بول اس كاكارآند بونا موقوف بال الله كى فدمت و

محبت ونظرعنایت پراس کاالتزام نهایت استام سے رکھیں ۔

بعنايات عن دخاصان حق ن كرملك باشدسيه مستش ورق اله (٣) معاملات ي صفائ كوريانت سي عبى زياده مهتم بالشان جهيس (٣) روايات حكايات میں بے انتہاا حتیا طاکریں۔ اس میں برقے برقے دیندارا ورقبیم لوگ بے احتیاطی کرتے ہیں خواه بمحضة من يأنقل ترخيس (۵) بلا صرورت بالكليه اور ضرورت مين بلاا جازت تجويز لبيب عادِق شفيق تح *كسى قسم* كي دوا *مركز استعال خري* (٢) حتى الامكان دُنيا وما فيهاً ہےجی ندلگاوی اورکسی وقت فکر آخرت سے غافل نہوں ہمیشدایسی حالت ہیں رہیں کہ أكركسى وقت بيام اجل آجائ توكوني فكراس تمنّا كالمقتضى ندبو- تؤلدٌ أَخَرُ فَيَنَ إِنَّى آبَيل فَريْبٍ فَأَصَّدَّ قُواَكُنْ مِّنَ الصَّلِحِينَ لَمُ الربروقة يتجهي ط

شايدين نفسض وايسي بودع

میں اپنے تمام منتسبین سے درخواست کرتا ہول کہ ہرشخص اپنی عرجر ماد کرکے ہرروز سورہ يسين شريف ياتين بارقل بواد للرشريف يرحد كرمجه كونجش دياكرت مكرا وركوك امرخلا فسنت بدعات عوام فواص بي سے ذكري مي اللہ الله المحمالياس قريشى

له الله تعالى اوراس كم فاس بندول كى نظر عنايت كے بغير فرشته يمى بن جائے توب سودے-ك (موت ك وقت بطور سرت كيف يك ا عير عدود كار! جيكواور تعوري منت ك في كول بهلت دى كي فرضات دعايتا اوريكام كرف والواي شال بوجالاته شايدية وى سانس بو